بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیش لفظ

آزاد کشمیر میں جمہوری عمل 1970ء سے شروع ہوا۔ 1977ء میں پاکستان میں مارشل لاء کے نفاذ کے بعد آزاد کشمیر میں بھی جمہوری نظام کی بساط لپیٹ دی گئی اور ایک نامزد حکومت کی عملداری کے باعث جمہوری عمل تعطل کا شکار ہو گیا۔ تاہم 1985ء میں جمہوریت کی بحالی کے بعد آزاد کشمیر میں جمہوری نظام تسلسل اور کامیابی کے ساتھ جاری ہے جو کہ اس خطہ کے لوگوں کی سیاسی بیداری کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ آزاد کشمیر میں عبوری آئین 1974ء کے تحت تمام شہریوں کو یکساں بنیادی حقوق حاصل ہیں اور انہیں وہ تمام حقوق حاصل ہیں جو کسی بھی جمہوری ملک کے باشندوں کو حاصل ہیں۔ چند مخصوص محکمے جن میں دفاع، کرنسی، امور خارجہ اور بیرونی تجارت شامل ہے، حکومت پاکستان کے دائرہ اختیار میں ہے۔ بقیہ تمام محکموں سے متعلق قانون سازی کا اختیار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کو حاصل ہے۔ ریاست کا اپنا آئین، صدر، مقنّنہ اور اعلیٰ عدالتیں موجود ہیں جو کہ آزاد کشمیر کی منفرد حیثیت کو قائم رکھے ہوئے ہیں۔ دس اضلاع میں موثر انتظامیہ اور ماتحت عدالتیں موجود ہیں۔ خدا کرے کہ آنے والے دنوں میں جمہوری نظام آزاد کشمیر کے لوگوں کے لیے خوشحالی اور ترقی کا ضامن ہو اور ساتھ ہی مقبوضہ کشمیر میں جاری تحریک آزادی کے لیے بھی معاون و مددگار ثابت ہو۔

قانون ساز ادارے کی قوت اور استعداد کا انحصار قواعد پر ہے، جو ایوان کی کارروائی کو موثر اور خوش اسلوبی سے سرانجام دینے کیلئے بنائے گئے ہوں۔ ایک طویل سیاسی جدوجہد کے بعد ایکٹ 1970ء کے تحت پہلی بار بالغ رائے دہی کی بنیاد پر صدارتی نظام

حکومت اور ایک منتخب اسمبلی کی داغ بیل پڑی۔ چنانچہ قانون ساز اسمبلی کو کار ہائے ایوان کی انجام دہی کے لیے قواعد انضباط کار مرتب کرنا پڑے۔ اب تک ان قواعد میں مختلف مواقع پر ترامیم کی گئی ہیں لیکن اس کے باوجود بعض اہم امور کے سلسلہ میں ان میں خامی محسوس کی گئی۔ موجود اسمبلی میں قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی کا از سرِ نو جائزہ لینے کے لئے قانون ساز اسمبلی نے اپنے اجلاس منعقدہ 16 مئی تا 28 مئی 2019 کے دوران جناب شاہ غلام قادر سپیکر قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کی سربراہی میں بذیل اراکین اسمبلی پر مشتمل ایک خصوصی کمیٹی تشکیل دی۔

☆	جناب سردار فاروق احمد طاہر	وزیر قانون و پارلیمانی امور	رکن
☆	جناب عبدالماجد خان	ایم ایل اے	،،

مجلس نے اس گراں ذمہ داری سے عہدہ براہ ہونے کی بھرپور سعی کی اور مجوزہ ترامیم تجویز کرنے سے قبل قومی اسمبلی، سینٹ اور دیگر صوبائی اسمبلیوں کے قواعد انضباط کار کا بھی جائز لیا اور جہاں جہاں ضروری سمجھا گیا ان قواعد سے بھی استفادہ کیا گیا۔ کمیٹی کی سفارشات کو مسودہ کی شکل میں اسمبلی میں پیش کیا گیا جس کی ایوان نے اپنے اجلاس منعقدہ 27 مئی 2021ء کو منظوری دی۔ جناب صدر گرامی نے ترمیمی مسودہ کی توثیق فرمائی ہے۔ منظور شدہ ترامیم کو مروجہ قواعد وانضباط کار میں شامل کر کے شائع کیا گیا ہے۔

چوہدری بشارت حسین
سیکرٹری
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

فہرست موضوعات

قاعدہ	موضوعات	صفحہ

پہلا باب

مختصر عنوان، نفاذ و تعریفات

قاعدہ	موضوعات	صفحہ
۱۔	مختصر عنوان و نفاذ	۲۱
۲۔	تعریفات	۲۱

دوسرا باب

اسمبلی کی طلبی اور التواء ارکان کی نشستوں کی ترتیب، ان کا حلف اُٹھانا اور ارکان کی فہرست

قاعدہ	موضوعات	صفحہ
۳۔	اسمبلی کا اجلاس طلب کرنا	۲۷
۴۔	اسمبلی کا التواء	۲۷
۵۔	اراکین کا حلف اُٹھانا	۲۸
۶۔	اراکین کے حلف اُٹھانے کا رجسٹر	۲۸
۷۔	اراکین کی نشستوں کی ترتیب	۲۹

تیسرا باب

سپیکر، ڈپٹی سپیکر اور چیئرمینوں کا پینل

قاعدہ	موضوعات	صفحہ
۸۔	سپیکر کا انتخاب	۳۰
۹۔	ڈپٹی سپیکر کا انتخاب	۳۳

۱۰۔	سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کی خالی آسامی کو پُر کرنا	۳۴
۱۱۔	سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کی برطرفی	۳۴
۱۲۔	سپیکر کے اختیارات وفرائض	۳۶
۱۳۔	چیئرمینوں کا پینل اور عارضی چیئرمین	۳۷
۱۴۔	صدارت کرنے والے رکن کے اختیارات	۳۸

چوتھا باب

وزیراعظم

۱۵۔	وزیراعظم کا انتخاب اور اس کے خلاف عدم اعتماد کا ووٹ	۳۹
۱۶۔	وزیراعظم کا عہدہ خالی ہوجانے کی صورت میں اسے پُر کرنے کا طریق کار	۴۰
۱۷۔	وزیراعظم کے خلاف عدم اعتماد کے لئے قرارداد	۴۱

چوتھا باب (الف)

قائدحزب اختلاف

۱۷(الف)	قائدحزب اختلاف کا اعلان	۴۳
۱۷(ب)	قائدحزب اختلاف کی برطرفی	۴۴
۱۷(ج)	قائدحزب اختلاف کے عہدے کی خالی اسامی	۴۴

پانچواں باب

اسمبلی کی نشست اور کارروائی کی ترتیب وتخصیص

۱۸۔	نشست کا آغاز	۴۵

۱۹	اسمبلی کی نشست	۴۵
۲۰۔	نشستوں کا التواء	۴۷
۲۱۔	کارروائی کی تخصیص	۴۷
۲۲۔	کارروائی کی انجام دہی کیلئے وقت کا تعین	۴۸
۲۳	ترتیب کار	۴۸
۲۴۔	غیر سرکاری ارکان کے مسودات قانون کے تقدم و تاخر کا تعین	۴۹
۲۵۔	قراردادوں کے بارے میں تقدم و تاخر کا تعین	۵۱
۲۶۔	فہرست کارروائی	۵۱
۲۷۔	دن کے اختتام پر باقی رہ جانے والا کام	۵۳

چھٹا باب

اسمبلی سے غیر حاضر رہنے کے لیے اجازت، استعفیٰ اور نشستوں کا خالی ہو جانا

۲۸۔	غیر حاضر رہنے کے لیے اجازت	۵۴
۲۹۔	نشست سے استعفیٰ	۵۵
۲۹(الف)	کسی رکن کی نشست سے محرومی، نااہلیت اور وفات	۵۶
۳۰۔	کسی رکن کی نشست کا خالی قرار دیا جانا	۵۷
۳۱۔	رجسٹر حاضری	۵۸

ساتواں باب

صدر کا خطاب

۳۲۔	صدر کا خطاب	۵۹

۳۳۔	فہرست کارروائی میں صدر کے خطاب کی شمولیت	۵۹
۳۴۔	صدر کے خطاب کے بارے میں ارکان کو مطلع کرنا	۵۹
۳۵۔	شکریے کی تحریک و بحث	۵۹
۳۶۔	صدر کے خطاب پر بحث کے لیے وقت کی تخصیص	۵۹
۳۷۔	دائرہ بحث	۶۰
۳۸۔	ترمیمات	۶۰
۳۹۔	تقاریر کے لیے وقت کی حد	۶۰
۴۰۔	حکومت کا جواب دینے کا حق	۶۰
۴۱۔	مراسلات برائے صدر	۶۰

آٹھواں باب

سوالات

۴۲۔	سوالات کا وقت	۶۱
۴۳۔	سوالات کے نوٹس	۶۲
۴۴۔	قلیل المہلت سوالات کے نوٹس	۶۲
۴۵۔	سوالات کے نوٹس کی ہیت	۶۳
۴۶۔	سوالات کی اجازت کا نوٹس	۶۳
۴۷۔	کسی ایک دن دریافت کئے جانے والے سوالات کی تعداد	۶۴
۴۸۔	سوالات کے لئے دنوں کا تعین	۶۵
۴۹۔	سوالات جن کے جوابات زبانی نہ دیئے گئے ہوں، ان کے تحریری جوابات	۶۵

۵۰۔ سوالات کا نفس مضمون ۶۶
۵۱۔ معاملات جن کے بارے میں سوالات دریافت کئے جائیں گے ۶۶
۵۲۔ سوالات کی اجازت ۶۶
۵۳۔ اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق سوالات ۷۰
۵۴۔ سوالات کے قابل اجازت ہونے کا فیصلہ سپیکر کرے گا ۷۰
۵۵۔ سوالات کی فہرست ۷۰
۵۶۔ سوالات پوچھنے کا طریق کار ۷۱
۵۷۔ ضمنی سوالات ۷۱
۵۸۔ سوال یا جواب پر بحث کی ممانعت ۷۲
۵۹۔ کسی سوال کے جواب سے پیدا ہونے والے اہمیت عامہ کے معاملہ پر بحث ۷۲

نواں باب

استحقاق

۶۰۔ مسئلہ استحقاق ۷۴
۶۱۔ مسئلہ استحقاق کا نوٹس ۷۴
۶۲۔ مسئلہ استحقاق کے قابل منظوری ہونے کی شرائط ۷۴
۶۳۔ مسئلہ استحقاق اُٹھانے کا طریقہ ۷۵
۶۴۔ مسئلہ استحقاق کی فوقیت ۷۶
۶۵۔ مسئلہ استحقاق کا اسمبلی کی طرف سے زیر غور لایا جانا یا مجلس استحقاقات کے سپرد کیا جانا ۷۶

۶۶۔	مجلس مسئلہ استحقاق کا جائزہ لے گی	۷۶
۶۷۔	مجلس کی رپورٹ	۷۶
۶۸۔	مجلس کی رپورٹ پرغور کرنے کے لیے تقدم	۷۸
۶۹۔	کسی رُکن کی گرفتاری،نظر بندی کے بارہ میں سپیکر کو اطلاع	۷۸
۶۹(الف)	حراست میں کسی رکن کو اسمبلی کی نشست یا کمیٹی کے اجلاس کے لئے حاضر کرنا	۷۹
۷۰۔	سپیکر کو رُکن کی رہائی کی اطلاع	۸۰
۷۱۔	مجسٹریٹ وغیرہ کی طرف سے دی گئی اطلاع پر کارروائی	۸۰
۷۲۔	اسمبلی کے احاطہ کے اندر گرفتاری	۸۰
۷۳۔	قانونی حکم نامہ کی تعمیل	۸۰

دسواں باب

تحاریک التوائے کار

۷۴۔	تحاریک التوائے کار	۸۱
۷۵۔	نوٹس دینے کا طریق کار	۸۱
۷۶۔	تحریک التواء پیش کرنے کے حق پر قیود	۸۱
۷۷۔	تحریک التوائے کار کے لئے اجازت طلبی کا وقت	۸۴
۷۸۔	طریق کار جو اختیار کیا جائے گا۔	۸۵
۷۹۔	اس امر کا تعین کرنے کے لئے وقت کی حد کہ آیا تحریک پیش کرنے کی اجازت دی جائے	۸۶
۸۰۔	بحث کے لیے وقت کی حد	۸۶

۸۱۔ تقاریر کے لئے وقت کی حد ۸۶

گیارھوں باب

مفاد عامہ کے اہم معاملات کے بارہ میں توجہ طلب نوٹس

۸۲۔ توجہ طلب معاملات کو ایوان میں پیش کرنے کا طریق کار ۸۷
۸۳۔ توجہ طلب معاملہ کی بارہ میں بحث ۸۷
۸۴۔ کسی ایک نشست میں توجہ طلب معاملات پیش کرنے کی تعداد ۸۷
۸۵۔ توجہ طلب معاملات کے بارہ میں دیئے گئے نوٹس کا منقضی ہونا ۸۸
۸۶۔ توجہ طلب معاملات کے بارہ میں نوٹس دینے کا طریق کار ۸۸
۸۷۔ توجہ طلب معاملات کو نمٹائے جانے کا وقت ۸۸

بارھواں باب

توضیع قوانین

حصہّ اول:۔مسوات قانون کا پیش کیا جانا

(الف) غیر سرکاری ارکان کے مسودات قانون

۸۸۔ غیر سرکاری ارکان کے مسودات قوانین کا نوٹس ۸۹
۸۹۔ غیر سرکاری ارکان کے مسودات قانون کا پیش کرنا ۸۹

(ب) سرکاری مسودات قانون

۹۰۔ سرکاری مسودات قانون کا نوٹس ۹۰

حصہ دوئم:۔مسودات قانون کی اشاعت

۹۱۔ مسودات قانون کی اشاعت ۹۲

حصہ سوئم:۔مسودات قانون پر غور وخوض

۹۲۔ مسودات قانون کا مجالس قائمہ کے سپرد کیا جانا ۹۳

۹۳۔ مسودہ قانون پر غور کے لیے وقت ۹۳

۹۴۔ رُکن متعلقہ کی جانب سے تحاریک کا پیش کیا جانا ۹۴

۹۵۔ اسلامی احکام کے منافی مسودات قانون ۹۵

۹۶۔ مسودہ قانون کے اُصولوں پر بحث ۹۷

۹۷۔ ایسے اشخاص جن کی طرف سے مسودات قانون کے بارے میں تحریک پیش کی جاسکتی ہے۔ ۹۹

۹۸۔ رپورٹ پیش ہوجانے کے بعد کا طریق کار ۹۹

۹۹۔ ترامیم ۱۰۱

۱۰۰۔ ترامیم کی ترتیب ۱۰۲

۱۰۱۔ ترامیم کا واپس لینا ۱۰۲

۱۰۲۔ مسودہ قانون کا ضمن وار پیش کیا جانا ۱۰۲

۱۰۳۔ شق کا ملتوی کرنا ۱۰۲

۱۰۴۔ مسودہ قانون کی شق ایک، تمہید اور عنوان ۱۰۳

حصہ چہارم: مسودہ قانون وغیرہ کی منظوری

۱۰۵۔ مسودات قانون کی منظوری ۱۰۳

۱۰۶۔ دائرہ بحث ۱۰۳

۱۰۷۔ مسودہ قانون کی واپسی ۱۰۴

۱۰۸۔ مسودہ قانون کی توثیق اوران کا صدر کو پیش کرنا ۱۰۴

۱۰۹۔ مسودہ قانون جن کی صدر نے منظوری دے دی ہو۔ ۱۰۴

بارھواں باب (الف)

زیرو ہاور (Zero Hour)

۱۰۹(الف)	زیرو ہاور(Zero Hour)	۱۰۵
۱۰۹(ب)	شرائط	۱۰۶

تیرھواں باب

مفاد عامہ والے معاملات کے بارے میں قراردادیں

۱۱۰۔	قرارداد پیش کرنے کا حق	۱۰۸
۱۱۱۔	قرارداد کا نوٹس	۱۰۸
۱۱۲۔	قرارداد کی شکل اور نفس مضمون	۱۰۸
۱۱۳۔	کسی ایسے معاملہ کو زیر بحث لانا جو کمیشن، ٹربیونل وغیرہ کے روبرو پیش ہو	۱۰۹
۱۱۴۔	قراردادوں کا حسب قاعدہ ہونا	۱۱۰
۱۱۵۔	قراردادوں کا پیش کرنا اور واپس لینا	۱۱۰
۱۱۶۔	کسی قرارداد میں ترمیم	۱۱۱
۱۱۷۔	ترامیم کے نوٹس	۱۱۱
۱۱۸۔	پیش کردہ قراردادوں یا ترامیم کا واپس لینا	۱۱۲
۱۱۹۔	تحریک پیش کرنے یا اسے واپس لینے کا اثر	۱۱۲
۱۲۰۔	تقاریر کے لئے وقت کا مقرر کیا جانا	۱۱۲
۱۲۱۔	بحث کی حد	۱۱۲
۱۲۲۔	قراردادوں کی نقل کا متعلقہ محکمہ کو مہیا کرنا	۱۱۳

چودھواں باب

آئین میں مذکور قرارداد

۱۲۳۔ بعض قوانین کی نامنظوری سے متعلق قراردادیں ۱۱۴

پندرھواں باب

اسلامی نظریاتی کونسل

۱۲۴۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ ۱۱۶

سولھواں باب

مالی معاملات کا طریق کار

۱۲۵۔ میزانیہ ۱۱۷

۱۲۶۔ میزانیہ کا پیش کیا جانا ۱۱۷

۱۲۷۔ میزانیہ کو پیش کرتے وقت تقریر اور مسودہ قانون مالیات کا پیش کیا جانا ۱۱۷

۱۲۸۔ میزانیہ کے مراحل ۱۱۸

۱۲۹۔ ایام کی تقسیم کار ۱۱۸

۱۳۰۔ عام بحث ۱۱۸

۱۳۱۔ تخفیف کی تحریک کے نوٹس ۱۱۹

۱۳۲۔ اخراجات کے بارہ میں تخفیف کی تحریکیں ۱۱۹

۱۳۳۔ تخفیف زر کی تحریک ۱۱۹

۱۳۴۔	تخفیف زر کی تحریک کے قابل پذیرائی ہونے کے بارے میں فیصلہ اور بحث	۱۲۱
۱۳۵۔	مطالبات زر پر رائے دہی	۱۲۲
۱۳۶۔	ضمنی میزانیہ کے سلسلہ میں کارروائی کا ضابطہ کار	۱۲۲
۱۳۷۔	میزانیہ کے مراحل کی تکمیل	۱۲۳

سترھواں باب

(الف) مجالس قائمہ

۱۳۸۔	مجالس قائمہ	۱۲۴
۱۳۹۔	مجالس کی تشکیل	۱۲۴
۱۴۰۔	انتخاب کا طریق کار	۱۲۶
۱۴۱۔	مجلس کے ارکان کا استعفیٰ	۱۲۷
۱۴۲۔	اتفاقی خالی نشستوں (Seats) کو پُر کرنا	۱۲۷
۱۴۳۔	مجالس کے فرائض	۱۲۸
۱۴۴۔	مجالس قائمہ سے رجوع	۱۳۰
۱۴۵۔	مجالس کے اجلاس	۱۳۱
۱۴۶۔	اسمبلی کی نشست کے دوران مجلس کے اجلاس	۱۳۱
۱۴۷۔	مجلس کے اجلاس خفیہ ہوں گے	۱۳۲
۱۴۸۔	اجلاس کا کورم	۱۳۲
۱۴۹۔	مجلس کی رائے شماری	۱۳۲
۱۵۰۔	چیئرمین کا فیصلہ کن ووٹ	۱۳۳

۱۵۱۔	ذیلی مجالس قائم کرنے کا اختیار	۱۳۳
۱۵۲۔	سرکاری ملازمین کے بیانات لینے اور سرکاری ریکارڈ کا معائنہ کرنے کے لئے مجلس کے اختیار	۱۳۳
۱۵۳۔	شہادت، رپورٹ اور کارروائیوں کا خفیہ سمجھا جانا	۱۳۴
۱۵۴۔	غیرسرکاری رُکن کے مسودہ قانون کی نقول کا متعلقہ محکمہ کو بھیجا جانا	۱۳۵
۱۵۵۔	مجالس کی کارروائیوں کا ریکارڈ	۱۳۵
۱۵۶۔	خاص رپورٹیں	۱۳۵
۱۵۷۔	مجلس کی رپورٹ	۱۳۶
۱۵۸۔	رپورٹ کا پیش کیا جانا	۱۳۷
۱۵۹۔	مجالس کے اجلاس کا ایجنڈا اور نوٹس	۱۳۷
۱۶۰۔	طریق کار کے بارہ میں سپیکر کا فیصلہ	۱۳۷
۱۶۱۔	مجالس کے زیرغور کارروائی اسمبلی کا اجلاس ملتوی (Prorogue) ہونے کی وجہ سے ساقط نہیں ہوگی۔	۱۳۸
۱۶۲۔	مجلس کا غیرمختتم کام	۱۳۸

(ب) مجالس منتخبہ

۱۶۳۔	مسودات قانون کے لیے مجالس منتخبہ کی ہیت ترکیبی	۱۳۸
۱۶۴۔	مجلس منتخبہ کا کورم	۱۳۹
۱۶۵۔	مجلس منتخبہ کی طرف سے تجویز کردہ ترامیم	۱۴۰
۱۶۶۔	مجلس منتخبہ کی رپورٹ	۱۴۰
۱۶۷۔	رپورٹ کا پیش کیا جانا	۱۴۰

۱۶۸۔ رپورٹ کی طباعت اور فراہمی نقول ۱۴۱

(ج) مجلس حسابات عامہ

۱۶۹۔ مجلس حسابات عامہ کی تشکیل ۱۴۱

۱۷۰۔ مجلس کے فرائض ۱۱۴

۱۷۱۔ مجلس کی رپورٹ ۱۴۳

۱۷۲۔ مجلس کا اجلاس ۱۴۳

(د) مجلس دربارہ قواعد انضباط کار و استحقاقات

۱۷۳۔ مجلس دربارہ قواعد انضباط کار و استحقاقات کی تشکیل ۱۴۴

۱۷۴۔ مجلس کے فرائض ۱۴۴

(ہ) مجلس دربارہ سرکاری مواعید

۱۷۵۔ مجلس دربارہ سرکاری مواعید ۱۴۵

(و) مجلس لائبریری

۱۷۶۔ مجلس لائبریری ۱۴۶

(ز) مجلس ایوان

۱۷۷۔ مجلس ایوان ۱۴۷

(ح) مجلس مالیات

۱۷۸۔ مجلس مالیات ۱۴۷

مجلس برائے مشاورت کار

۱۷۸(الف) تشکیل ۱۴۹

فرائض ۱۴۹

۱۷۹۔ خصوصی مجالس ۱۵۰

(ی)عام

۱۸۰۔ مجالس کے ضمنی قواعداور عام قواعد کی اطلاق پذیری اور موجودہ مجالس کی برقراری ۱۵۱

اٹھارواں باب

طریق کار کے بارے میں عام قواعد

(الف)نوٹس

۱۸۱۔ اراکین کی طرف سے نوٹس ۱۵۱

۱۸۲۔ اراکین کے نوٹس کی تشہیر ۱۵۱

(ب)تحریکات

۱۸۳۔ تحاریک کے ذریعہ فیصلہ ۱۵۲

۱۸۴۔ تحریک یا ترمیم کا نوٹس ۱۵۲

۱۸۵۔ تحریک کون پیش کرسکتا ہے ۱۵۳

۱۸۶۔ تحریک اس شکل میں پیش کی جائے گی جیسے کہ وہ نوٹس میں درج ہو ۱۵۳

۱۸۷۔ تحریکات کا اعادہ ۱۵۳

۱۸۸۔ کسی معاملہ کا قبل از وقت اسمبلی میں بحث کے لئے پیش کیا جانا ۱۵۵

۱۸۹۔ سوال کی تجویز ۱۵۵

۱۹۰۔	تحریک کا واپس لیا جانا	۱۵۵

(ج) ترمیم

۱۹۱۔	ترمیم کے متعلق قواعد	۱۵۶
۱۹۲۔	ترامیم کا پیش کیا جانا	۱۵۷

(د) مباحثہ

۱۹۳۔	خطاب کرنے کا طریقہ	۱۵۸
۱۹۴۔	[-------------]	۱۵۸
۱۹۵۔	بحث و تمحیص پر قیود	۱۵۸
۱۹۶۔	غیر متعلق گفتگو اور تکرار	۱۶۰
۱۹۷۔	ذاتی تصریح	۱۶۰
۱۹۸۔	تقاریر کی ترتیب اور حق جواب دہی	۱۶۱

(ہ) مباحثہ پر پابندی اور موقوفی بحث

۱۹۹۔	مباحثہ پر پابندی	۱۶۲
۲۰۰۔	موقوفی بحث	۱۶۲

(و) کورم

۲۰۱۔	کورم کا نہ ہونا	۱۶۳

(ز) رائے شماری

۲۰۲۔	رائے شماری کا طریق کار	۱۶۴

(ح) نقطہ ہائے اعتراض

۲۰۳۔	نکتہ اعتراض اور اس کا فیصلہ	۱۶۵

(ط) نظم وضبط کی برقراری

۲۰۴۔	سپیکر نظم وضبط برقرار رکھے گا اور فیصلوں کی تعمیل کرائے گا	۱۶۷
۲۰۵۔	اراکین کا انخلاء	۱۶۷
۲۰۶۔	رُکن کی معطّلی	۱۶۸

(ظ) اجلاس کا معطل کرنا

۲۰۷۔	اسمبلی کا اجلاس معطل کرنے یا ملتوی کرنے کے بارے میں سپیکر کا اختیار	۱۶۹
۲۰۸۔	گیلریوں میں اشخاص کا داخلہ	۱۶۹

(ع) اجنبیوں کا داخلہ، انخلاء اور اخراج

۲۰۹۔	اجنبیوں کا داخلہ	۱۶۹
۲۱۰۔	اجنبیوں کا انخلاء	۱۶۹
۲۱۱۔	اجنبیوں کا اخراج	۱۷۰

(ی) اسمبلی کی خفیہ نشست

۲۱۲۔	خفیہ نشست	۱۷۰
۲۱۳۔	کارروائیوں کی رپورٹ	۱۷۱
۲۱۴۔	دیگر صورتوں میں ضابطہ کار	۱۷۱
۲۱۵۔	اخفائے راز کی پابندی ختم کرنا	۱۷۱
۲۱۶۔	کارروائیوں یا فیصلوں کا افشاء	۱۷۲

(ک) رپورٹیں اور ریکارڈ

۲۱۷۔	اسمبلی کی زبان	۱۷۲

۲۱۸۔	کارروائیوں کی رپورٹ	۱۷۳
۲۱۹۔	دستاویزات اور ریکارڈ کی تحویل	۱۷۳
۲۲۰۔	مباحث سے الفاظ کی تحذیف	۱۷۳
۲۲۱۔	مطبوعہ مباحث میں حذف شدہ الفاظ کے لئے اشارات	۱۷۴
	(ل) ارکان کی جانب سے قواعد پر عمل	
۲۲۲۔	ایوان میں موجود ہونے پر ارکان کی جانب سے قواعد پر عمل	۱۷۴
	(م) زیرِ تجویز نوٹس کا منقضی ہو جانا	
۲۲۳۔	اجلاس کے اختتام پر تمام زیرِ تجویز نوٹس منقضی ہو جائیں گے	۱۷۵
۲۲۴۔	اسمبلی کے توڑ دیئے جانے کا اثر	۱۷۶
	(ن) متفرقات	
۲۲۵۔	سیکرٹری بحیثیت عہدہ مجالس کا بھی سیکرٹری ہوگا	۱۷۶
۲۲۶۔	سیکرٹری کی طرف سے کسی آفیسر کو اختیار کا تفویض کیا جانا	۱۷۶
۲۲۷۔	قواعد پر عمل درآمد معطل کیا جانا	۱۷۶
۲۲۸۔	باقی ماندہ اُمور کے بارہ میں سپیکر کا اختیار	۱۷۶
۲۲۸(الف)	سپیکر کے فیصلہ جات و رولنگ	۱۷۷
۲۲۹۔	جن کاغذات کا حوالہ دیا جائے وہ ایوان کی میز پر رکھے جائیں گے	۱۷۷
۲۳۰۔	میز پر رکھے جانے والے کاغذات کا طریق کار	۱۷۸
۲۳۱۔	طریق کار جو اس صورت میں اختیار کیا جائے گا جبکہ وزیر اس مشورہ یا رائے کے ذرائع کا انکشاف کر دے جو اسے دی گئی ہو	۱۷۸
۲۳۲۔	عوامی اہمیت کے اُمور کے متعلق بیانات	۱۷۸

۲۳۳۔ ایوان اسمبلی کا استعمال ۱۷۹

۲۳۴۔ عارضی انتظامات ۱۷۹

انیسواں باب

قواعد کی ترمیم

۲۳۵۔ قواعد کی ترمیم ۱۸۰

بیسواں باب

پرنسپلز آف پالیسی

۲۳۶۔ پرنسپلز آف پالیسی پر عملدرآمد ۱۸۲

گوشوارہ (اوّل) ۱۸۳

گوشوارہ (دوئم) ۱۸۴

گوشوارہ (سوئم) ۱۸۶

گوشوارہ (چہارم) ۱۸۹

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

پہلا باب

۱۔ مختصر عنوان اور نفاذ:۔

(۱) قواعد کو قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر مجریہ 1975ء کہا جائے گا۔

(۲) قواعد ہذا فی الفور نافذ العمل ہونگے۔

۲۔ تعریفات:۔

(۱) قواعد ہذا میں تاقتیکہ سیاق عبارت بہ نہج دیگر متقضی ہو:۔

(الف) ''اجلاس'' سے اسمبلی کا اجلاس مراد ہے جو اسمبلی کی پہلی نشست کے یوم انعقاد سے اس دن تک شمار ہوگا جس دن اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ عرصہ کے لیے ملتوی کر دیا گیا ہو یا اسے برخاست کر دیا گیا ہو۔

(ب) ''اسمبلی'' سے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر مراد ہے۔

(پ) 1[''آئین''] سے آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974ء مراد ہے۔

(ت) ''پارلیمانی سیکرٹری'' سے آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کا پارلیمانی سیکرٹری مراد ہے۔

1- اس لفظ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کی گئی۔

(ٹ) ''تحریک'' سے کسی رکن کی پیش کردہ کوئی ایسی تجویز مراد ہے جو کسی ایسے معاملے کے متعلق ہو جسے اسمبلی میں زیر بحث لایا جا سکتا ہو۔ نیز اس میں کوئی ترمیم بھی شامل ہو سکتی ہے۔

(ث) ''حکومت'' سے آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر مراد ہے۔

(ج) ''رکن'' سے اسمبلی کا رکن مراد ہے۔

(چ) ''رکن متعلقہ'' سے سرکاری مسودہ قانون کے سلسلہ میں حکومت کی جانب سے کارروائی کرنے والا کوئی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری مراد ہے اور غیر سرکاری مسودہ قانون کے سلسلے میں وہ رکن جس نے اسے پیش کیا ہو یا دیگر کوئی رکن جسے اس نے تحریری طور پر اپنی غیر حاضری میں مسودہ قانون ہذا پر کارروائی کرنے کا اختیار دیا ہو، مراد ہے۔

(ح) ''سپیکر'' سے اسمبلی کا سپیکر مراد ہے اور اس میں وہ شخص بھی شامل ہے جو وقتی طور پر آئین کے تحت سپیکر کے فرائض انجام دے رہا ہو۔

1[(ح ح) ''ڈپٹی سپیکر'' سے قانون ساز اسمبلی کا ڈپٹی سپیکر مراد ہے]

(خ) ''سیکرٹری'' سے اسمبلی کا سیکرٹری مراد ہے اور اس تعریف میں وہ شخص بھی شامل ہے جو وقتی طور پر سیکرٹری کے فرائض انجام دے رہا ہو۔

(د) ''صدر'' سے صدر آزاد جموں وکشمیر مراد ہے۔

1- اس ضمن کا اضافہ ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کیا گیا۔

(ڈ) ''صدر نشین'' سے کسی اجلاس کے بارے میں کوئی ایسا شخص مراد ہے جواس اجلاس کی صدارت کرر ہا ہو۔

(ذ) ''ضمنی میزانیہ'' سے مجموعی سر مایہ کا گوشوارہ موسومہ گوشوارہ ضمنی میزانیہ مراد ہے جسے آئین کے آرٹیکل ۳۸ ذیلی آرٹیکل (۵) کے تحت اسمبلی کے روبرو پیش کیا جائے اور یہ ان اخراجات کے متعلق ہوتا ہے جو کسی ایسی نئی مد پر جو سالانہ مالی گوشوارے میں شامل نہ ہو برداشت کئے جائیں یا جو کسی مالی سال کے دوران کسی مد کے سلسلے میں منظور شدہ رقوم سے زائد خرچ ہوئے ہوں۔

(ر) ''غیر سرکاری رکن'' سے ایسا رکن مراد ہے جو وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری نہ ہو۔

(ڑ) ''نشان زدہ سوال'' سے ایسا سوال مراد ہے جس کا جواب زبانی دیا جانا مقصود ہو۔

(ز) "غیر نشان زدہ سوال" سے ایسا سوال مراد ہے جس کا جواب تحریری طور پر دیا جانا مقصود ہو۔

(ژ) ''قرارداد'' سے ایسی تحریک مراد ہے جو مفاد عامہ سے تعلق رکھنے والے کسی معاملہ پر بحث و اظہار خیال کے لئے پیش کی جائے۔ نیز اس میں کوئی ایسی قرارداد بھی شامل ہے جس کی تشریح آئین میں کی گئی ہے۔

(س) ''قواعد'' سے قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

مراد ہے۔

(ش) ''مجلس'' سے قواعد ہذا کے تحت تشکیل شدہ کوئی مجلس مراد ہے۔

(ص) ''کونسل'' سے آئین کے آرٹیکل ۲۱ کے تحت تشکیل شدہ آزاد جموں وکشمیر کونسل مراد ہے۔

(ض) ''گزٹ'' سے آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کا گزٹ مراد ہے۔

(ط) ''گوشوارہ'' سے مراد ایسا گوشوارہ ہے جسے قواعد ہذا کے ساتھ منسلک کیا گیا ہو۔

1[(ظ) ''لابی'' سے مراد ایوان سے بالکل ملحقہ اوراس کے ساتھ ختم ہونے والا برآمدہ ہے' جسے سپیکر وقتاً فوقتاً واضح کرے گا۔]

(ع) ''محرک'' سے کسی مسودہ قانون، قرارداد یا تحریک کو پیش کرنے والا یا ان میں ترمیم پیش کرنے والا رکن اور کسی سرکاری مسودہ قانون، قرارداد یا ترمیم کی صورت میں کوئی وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری مراد ہے جو حکومت کی جانب سے فرائض انجام دے رہا ہو۔

(غ) ''میز'' سے ایوان کی میز مراد ہے۔

(ف) ''میزانیہ'' سے آئین کے آرٹیکل ۳۸ کے مفہوم کے مطابق سالانہ تخمینہ آمدنی واخراجات کا گوشوارہ مراد ہے۔

(ق) ''نشست'' سے اسمبلی یا اس کی کسی مجلس کی کسی دن کی ایسی نشست

1- اس ضمن کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

مراد ہے جو کام شروع ہونے سے کام ختم ہونے تک جاری رہے۔

(ک) ''وزیر'' سے آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر کا وزیر مراد ہے اور اس میں وزیراعظم بھی شامل ہے۔

(گ) ''مسودہ قانون'' سے کوئی قانون وضع کرنے کی کوئی تحریک مراد ہے۔

(ل) ''دارالاجلاس'' سے وہ جگہ مراد ہے جہاں اسمبلی اپنے کام کی انجام دہی کے لیے اجلاس کرے۔

(م) ''قائدایوان'' سے وزیراعظم یا ان کا مقرر کردہ کوئی ایسا رکن مراد ہے جو اسمبلی میں حکومت کی نمائندگی اور سرکاری کام کا انضباط کرے۔

1[(مم) ''قائدحزب اختلاف'' سے ایسا رکن مراد ہے جسے سپیکر کی رائے میں اپوزیشن کے اراکین کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہو اور قائدحزب اختلاف کی عدم موجودگی میں ان کا نامزد کردہ رکن اسمبلی قائدحزب اختلاف کے فرائض انجام دے گا۔]

(ن) ''ترمیم'' سے کسی سابقہ تحریک میں ترمیم کرنے کی کوئی ایسی تحریک مراد ہے جو اس سابقہ تحریک کو اسمبلی کے فیصلہ کیلئے پیش کرنے سے قبل پیش کی جائے۔

1- اس ضمن کا اضافہ ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کیا گیا۔

(و) ’’نظام کار‘‘ سے کسی دن پر اسمبلی کے سامنے پیش کیے جانے والے کام کی فہرست مراد ہے۔

1[(ہ) ’’اسمبلی کے احاطہ‘‘ سے مراد اسمبلی کی چاردیواری کے اندر جملہ عمارات، باغات، ہاسٹل، دفاتر اور خالی جگہ ہے۔]

(ی) ’’توجہ طلب تحریک‘‘ سے مفاد عامہ کے اہم معاملات مراد ہیں جن کی طرف حکومت کی توجہ مبذول کرانا مقصود ہو۔

ایسے الفاظ اور اصطلاحات جن کی تعریف قواعد ہذا میں نہیں کی گئی لیکن آئین میں کی گئی ہے اور انہیں قواعد ہذا میں استعمال کیا گیا ہے، کا وہی مفہوم لیا جائے گا جو آئین میں ان سے منسوب کیا گیا ہے۔

1- اس ضمن کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

دوسرا باب

اسمبلی کی طلبی اور التواء، ارکان کی نشستوں (Seats) کی ترتیب، ان کا حلف اٹھانا اور ارکان کی فہرست

۳۔ اسمبلی کا اجلاس طلب کرنا:۔

(۱) جب اسمبلی کا اجلاس طلب کیا جائے تو سیکرٹری نشست کی تاریخ، وقت اور مقام سے متعلق ہر رکن کو تحریری طور پر مطلع کرے گا اور اس سے متعلق اعلان گزٹ میں شائع کرائے گا۔ لیکن شرط یہ ہے کہ جب کوئی اجلاس مختصر اطلاع یا ہنگامی طور پر طلب کیا جائے تو گزٹ میں اطلاع نامہ کی اشاعت، ریڈیو اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعے اس اعلان کو اراکین کیلئے اجلاس کی کافی اطلاع تصور کیا جائے گا۔

(۲) تحتی قاعدہ (۱) میں مندرج کسی امر کا طلاق اس اجلاس پر نہ ہوگا جو آئین کے آرٹیکل ۱۳ کے تحت منعقد ہونے والے اسمبلی کے عام انتخابات کے دن کے بعد تیسویں دن منعقد ہوگا۔

۴۔ اسمبلی کا التواء:۔

جب اسمبلی کا اجلاس غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی یا برخاست کر دیا جائے تو سیکرٹری اس کا اعلان گزٹ میں شائع کرائے گا۔

۵۔ اراکین کا حلف اُٹھانا:۔

(۱) عام انتخابات کے بعد اسمبلی کی پہلی نشست میں اسمبلی کے اراکین کے طور پر منتخب ہونے والے اشخاص جو حاضر ہوں ، آئین کے گوشوارہ اول میں رکن اسمبلی کے حلف اُٹھانے کے لیے مندرج فارم کے مطابق سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں صدر کی طرف سے نامزد رکن کے سامنے حلف اٹھائیں گے۔

(۲) تحتی قاعدہ (۱) کے تحت منعقد کی جانے والے نشست کی صدارت سبکدوش ہونے والا سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں کوئی ایسا رکن جسے صدر نے نامزد کیا ہو، کرے گا۔ اس طور نامزد کیے جانے والا رکن تحتی قاعدہ (۱) کے تحت دیگر ارکان کے حلف اُٹھانے سے قبل خود حلف اٹھائے گا۔

(۳) اسمبلی کے رکن کے طور پر منتخب ہونے والا کوئی شخص جس نے تحتی قاعدہ (۱) کے احکامات کے تحت بیشتر ازیں حلف نہ اٹھایا ہو وہ سپیکر یا سیکرٹری کو پیشگی اطلاع دینے پر کسی بھی وقت حلف اٹھا سکتا ہے۔

۶۔ اراکین کے حلف اٹھانے کا رجسٹر:۔

اراکین کے لیے ایک رجسٹر ہوگا جس پر ہر رکن حلف اُٹھانے کے بعد سیکرٹری کی موجودگی میں اپنے دستخط ثبت کرے گا۔

۷۔ اراکین کی نشستوں (Seats) کی ترتیب:۔

(۱) اراکین ایوان میں ایسی ترتیب سے بیٹھیں گے جس کا تعین سپیکر کرے گا۔

(۲) سپیکر کے انتخاب سے قبل اس ترتیب کا تعین سبکدوش ہونے والا سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں سیکرٹری کرے گا۔

تیسرا باب

سپیکر، ڈپٹی سپیکر اور چیئرمینوں کا پینل

۸۔ سپیکر کا انتخاب:۔

(۱) عام انتخابات کے بعد اسمبلی کی پہلی نشست میں جب اسمبلی کے لیے منتخب ارکان جو حاضر ہوں، حلف اٹھائیں گے تو اسمبلی کوئی دیگر کارروائی انجام نہیں دے گی' بجز اس کے کہ وہ متذکرہ مابعد طریق پر سپیکر کے انتخاب کیلئے کارروائی کرے گی۔

(۲) سپیکر کے انتخاب کے لیے اسمبلی کی منعقدہ نشست کی صدرات سبکدوش ہونے والا سپیکر کرے گا اور اس کی عدم موجودگی میں ایسا رکن کرے گا جسے صدر نے قاعدہ ۵ کے تحتی قاعدہ (۲) کے تحت نامزد کیا ہو لیکن شرط یہ ہے کہ ایسا رکن سپیکر کے منصب کے لیے اُمیدوار نہ ہوگا۔

(۳) انتخاب کے لیے مقررہ دن سے دو دن قبل کوئی رکن کسی دوسرے رکن کا نام سپیکر کے انتخاب کے لیے تجویز کر سکتا ہے اور اس کے لیے وہ پرچہ نامزدگی گوشوارہ اول پر اپنے دستخط ثبت کر کے سیکرٹری کے حوالہ کرے گا اور تحریری طور پر یہ بیان دے گا کہ اس نے اس امر کا اطمینان کر لیا ہے کہ تجویز کردہ رکن منتخب ہو جانے کی صورت

میں بحیثیت سپیکر کام کرنے پر رضامند ہے۔

(۴) نامزد رکن مجاز ہوگا کہ وہ انتخاب کے لئے مقررہ تاریخ سے ایک دن قبل دوپہر سے پہلے پہلے جب چاہے تحریراً اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے سکتا ہے۔

(۵) کاغذات نامزدگی واپس لینے کا وقت گزر جانے کے بعد اگر باقاعدہ طور پر نامزد کردہ اُمیدوار صرف ایک ہی ہو تو سپیکر ایسے اُمیدوار کے منتخب ہو جانے کا اعلان کردے گا۔

(۶) اگر اُمیدوار ایک سے زیادہ ہوں تو سیکرٹری، اسمبلی کے روبرو ایسے ارکان میں سے ہر ایک کا نام معہ اس کے تجویز کنندہ کے پڑھ کر سنائے گا۔ ازاں بعد اسمبلی بذریعہ خفیہ رائے دہی سپیکر کا انتخاب عمل میں لائے گی۔ رائے دہی اس طریق پر عمل میں لائی جائے گی جیسا کہ افسر جلیس ہدایت کرے گا۔

(۷) اگر انتخاب میں صرف دو اُمیدوار ہوں تو اس صورت میں اس امیدوار کے باقاعدہ منتخب ہونے کا اعلان کر دیا جائے گا جس نے دوسرے سے زیادہ ووٹ حاصل کئے ہوں۔ اگر دونوں اُمیدواروں نے برابر برابر ووٹ حاصل کئے ہوں تو افسر جلیس اپنا فیصلہ کن ووٹ دے گا بشرطیکہ وہ اسمبلی کا منتخب رُکن ہو۔ بصورت

دیگران کے درمیان ازسرنو خفیہ رائے شماری کرائی جائے گی اور زیادہ ووٹ حاصل کرنے والے اُمیدوار کومنتخب قرار دیا جائے گا لیکن اگراس مرتبہ بھی دونوں اُمیدوار مساوی تعداد میں ووٹ حاصل کریں تو فیصلہ قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا۔

(۸) اگر اُمیدواروں کی تعداد دو سے زائد ہوتو ایسا اُمیدوار جس نے رائے شماری میں دیگر اُمیدواروں کے حاصل کردہ مجموعی ووٹوں سے زیادہ ووٹ حاصل کئے ہوں تو افسر جلیس اسے منتخب قرار دے دے گا۔ اگر کسی اُمیدوار کو ووٹوں کی اتنی تعداد نہ ملے تو دوسری مرتبہ یا اگر ضروری ہوتو اس سے زیادہ مرتبہ رائے شماری عمل میں لائی جائے گی اور ہر ایک رائے شماری کے خاتمہ پر جو امیدوار سب سے کم ووٹ حاصل کرے گا اُس کو انتخاب سے خارج کر دیا جائے گا اور جب تک کہ کوئی اُمیدوار باقی ماندہ اُمیدواروں کے مجموعی ووٹوں سے زیادہ ووٹ حاصل نہ کرلے، رائے شماری اسی طریق پر جاری رہے گی اور وہ اُمیدوار جو کسی رائے شماری میں ووٹوں کی ایسی تعداد حاصل کرے گا اسے منتخب قرار دے دیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جہاں اخراج کے عمل کے نتیجے میں صرف دو اُمیدوار باقی رہ جائیں تو انتخاب تحتی قاعدہ (۷) کے تحت عمل میں

لایا جائے گا۔

(۹) جب کسی خفیہ رائے شماری میں کوئی تین یا تین سے زیادہ اُمیدوار مساوی تعداد میں ووٹ حاصل کریں اور تحت قاعدہ (۸) کے تحت ان میں سے ایک کو انتخاب سے خارج کرنا ضروری ہو تو یہ سوال کہ ایسے اُمیدواروں میں سے کس اُمیدوار کو خارج کیا جائے، قرعہ اندازی کے ذریعہ کیا جائے گا۔

(۱۰) اس طرح منتخب ہونے والا شخص آئین کے گوشوارہ اول میں سپیکر اسمبلی کے حلف اٹھانے کے لیے جو فارم درج ہے، کے مطابق اسمبلی کے روبرو حلف اٹھائے گا۔

۹۔ ڈپٹی سپیکر کا انتخاب:۔

(۱) سپیکر کے انتخاب کے بعد اسمبلی، ڈپٹی سپیکر کو منتخب کرنے کی کارروائی کرے گی اور قاعدہ ۸ میں سپیکر کے انتخاب کے لیے مقرر کردہ طریق کا اطلاق ڈپٹی سپیکر کے انتخاب پر اس طرح ہوگا کہ اس میں جہاں سپیکر کا حوالہ دیا گیا ہے، وہاں ڈپٹی سپیکر کا حوالہ متصور ہو اور جہاں افسر جلیس کا حوالہ دیا گیا ہے، وہاں سپیکر کا حوالہ متصور ہو۔

(۲) ڈپٹی سپیکر کی حیثیت سے منتخب ہونیوالا رکن عہدہ سنبھالنے سے قبل اسمبلی کے سامنے آئین کی جدول اول میں درج عبارت میں حلف

اٹھائے گا۔

۱۰۔ سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کی خالی آسامی کو پُر کرنا:۔

(۱) جب کبھی سپیکر کا عہدہ خالی ہو جائے تو صدر اگر اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہو تو اسی اجلاس کے دوران (جتنا جلدی ممکن ہوگا) اور اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو آئیندہ اجلاس شروع ہونے پر نئے سپیکر کے انتخاب کے لئے تاریخ مقرر کرے گا اور ایسا انتخاب قاعدہ ۸ کے مطابق کرایا جائے گا۔

(۲) جب کبھی ڈپٹی سپیکر کا عہدہ خالی ہو جائے تو سپیکر نئے ڈپٹی سپیکر کے انتخاب کیلیئے کوئی تاریخ مقرر کرے گا اور اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو آئندہ اجلاس شروع ہونے پر جتنا جلد ممکن ہوگا انتخاب عمل میں لایا جائے گا۔اور انتخاب قاعدہ ۸ کے مطابق کرایا جائے گا۔

۱۱۔ سپیکر یا ڈپٹی سپیکر کی برطرفی:۔

(۱) 1[ایک چوتھائی] ارکان آئین کے آرٹیکل ۲۹ ذیلی آرٹیکل (۷) (ب) کے تحت سپیکر و ڈپٹی سپیکر کی علیحدگی کے لیے قرارداد کا نوٹس تحریری طور پر سیکرٹری کو دینے کے مجاز ہوں گے اور سیکرٹری جتنا جلد ممکن ہوگا ایسا نوٹس ارکان میں متداول (Circulate) کرائے گا۔

1- ان الفاظ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

(۲) ایسی قرارداد کو جس کا نوٹس تحتی قاعدہ (۱) کے تحت دیا گیا ہو سیکرٹری متعلقہ ارکان کے ناموں سے ایسا نوٹس موصول ہونے کی تاریخ سے سات دن گزرنے کے بعد فہرست کارروائی میں شامل کرے گا۔

(۳) افسر جلیس کی اجازت کے بغیر قرارداد کے سلسلہ میں محرک کی جانب سے کی جانے والی تقریر اور سپیکر یا ڈپٹی سپیکر (جیسی بھی صورت ہو) جس کی علیحدگی کے لیے قرارداد پیش کی گئی ہو، کی جانب سے کی جانے والی تقریر کا وقت ۳۰ منٹ سے زائد نہ ہوگا اور دیگر کسی رکن کی تقریر کا وقت ۱۵ منٹ سے زائد نہ ہوگا۔

(۴) جبکہ تحتی قاعدہ (۲) میں محولہ قرارداد پیش کی جا چکی ہو تو اسمبلی کا اجلاس اس وقت تک ملتوی نہیں کیا جائے گا جب تک کہ قرارداد پر رائے شماری نہ ہو جائے۔

(۵) قرارداد پر رائے شماری بذریعہ خفیہ رائے دہی ہوگی جو اس طریق پر کی جائے گی جیسا کہ افسر جلیس ہدایات کرے گا۔

(٦) اگر اسمبلی کی مجموعی رکنیت کے نصف سے زیادہ ارکان قرارداد کے حق میں ووٹ دیں تو سپیکر یا ڈپٹی سپیکر (جیسی بھی صورت ہو) فوری طور پر اپنے عہدہ سے سبکدوش ہوگا۔

(۷) سپیکر یا ڈپٹی سپیکر (جیسی بھی صورت ہو) اس اجلاس کی صدارت نہیں کرے گا جس میں اس کی علیحدگی کی تحریک زیر بحث ہو۔

۱۲۔ سپیکر کے اختیارات و فرائض:۔

(۱) قواعد ہذا کی رو سے تفویض شدہ اختیارات و فرائض کے علاوہ اور قاعدہ ۱۰ تحتی قاعدہ (۷) کے تابع سپیکر، اسمبلی کی ہر نشست میں اس وقت کرسی صدارت سنبھالے گا جس کے لیے اسمبلی کا اجلاس گذشتہ نشست کے موقع پر ملتوی کیا گیا تھا یا جس وقت اسمبلی کا اجلاس طلب کیا گیا ہو۔

(۲) سپیکر نشست کے دوران نظم وضبط برقرار رکھے گا۔

(۳) سپیکر نظم وضبط اور آداب برقرار رکھے گا اور اسے اپنے فیصلے نافذ کرنے کے لیے تمام ضروری اختیارات حاصل ہوں گے۔ نیز گیلریوں میں ہنگامہ یا بدنظمی کی صورت میں وہ انہیں خالی کرانے کا مجاز ہوگا۔

(۴) سپیکر جملہ نکات برائے تصریح اُمور ضابطہ کا فیصلہ کرے گا۔

(۵) قاعدہ ۱۰ کے تحتی قاعدہ (۷) کے تابع سپیکر کی عدم موجودگی میں ڈپٹی سپیکر اجلاس کی صدارت کرے گا۔

(۶) سپیکر قواعد ہذا کے تحت اپنے سارے اختیارات یا اپنا کوئی اختیار تحریری حکم کے ذریعے ڈپٹی سپیکر کو منتقل کرسکتا ہے۔

۱۳۔ چیئرمینوں کا پینل اور عارضی چیئرمین:۔

(۱) سپیکر ہر اجلاس کے آغاز پر ارکان اسمبلی میں سے زیادہ سے زیادہ تین صدر نشینوں کا ایک پینل نامزد کرے گا اور ان کے نام بہ حسب تقدیم ترتیب دے گا۔ سپیکر، ڈپٹی سپیکر کی غیر حاضری میں نشست میں حاضر 1 [اراکین] میں سے پینل میں سرفہرست آنے والا 2[رکن] صدارت کے فرائض سرانجام دے گا۔

(۲) اگر کسی وقت اسمبلی کی نشست کے دوران سپیکر، ڈپٹی سپیکر اور صدر نشینوں کے پینل کا کوئی 3[رکن] بھی حاضر نہ ہو تو سیکرٹری اس حقیقت سے بھی اسمبلی کو مطلع کرے گا اور اسمبلی بذریعہ تحریک اس وقت حاضر اراکین میں سے کسی ایک رکن کو نشست کی صدارت کرنے کے لیے منتخب کرے گی۔

1- اس لفظ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

2- ایضا۔

3- ایضاً

۱۴۔ صدارت کرنے والے 1[رکن] کے اختیارات:۔

کوئی 2[رکن] جو اسمبلی کی کسی نشست کی صدارت کے فرائض انجام دے رہا ہو، اس کو وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو سپیکر کو ایسی نشست کی صدارت کرتے ہوئے حاصل ہوتے ہیں۔ نیز قواعد ہذا میں صدر نشین کی حیثیت سے سپیکر کے جملہ حوالہ جات کے بارہ میں یہ متصور ہو گا کہ اس میں ایسے 3[رکن] کا حوالہ شامل ہے۔

1- اس لفظ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

2- ایضاً

3- ایضاً

چوتھا باب

وزیراعظم

۱ ۵۔ وزیراعظم کا انتخاب اور اس کے خلاف عدم اعتماد کا ووٹ:۔

(۱) وزیراعظم کے انتخاب کے لئے منعقد ہونے والی نشست کے دن سے دو یوم قبل کوئی بھی رکن کسی دیگر مسلمان رکن کا نام وزیراعظم کے انتخاب کے لئے تجویز کرنے کا مجاز ہوگا اور اس مقصد کے لیے وہ گوشوارہ دوئم میں مجوزہ پرچہ نامزدگی پر اپنے دستخط ثبت کر کے سیکرٹری کے حوالے کرے گا اور تحریری طور پر بیان دے گا کہ اس نے اس امر کا اطمینان کر لیا ہے کہ تجویز کردہ رُکن منتخب ہو جانے کی صورت میں بحیثیت وزیراعظم کام کرنے پر رضامند ہے۔

(۲) نامزد رکن مجاز ہوگا کہ وہ انتخاب کے لیے مقررہ تاریخ سے ایک دن قبل دوپہر سے پہلے پہلے جب چاہے اپنے کاغذات نامزدگی واپس لے سکتا ہے۔

(۳) کاغذات نامزدگی واپس لینے کا وقت گزر جانے کے بعد اگر باقاعدہ طور پر نامزدہ کردہ اُمیدوار صرف ایک ہی ہو تو سپیکر ایسے اُمیدوار کے منتخب ہو جانے کا اعلان کرے گا اور صدر کو فوری طور پر مطلع

کرے گا بشرطیکہ ایسا اُمیدوار اسمبلی کے ارکان کی مجموعی تعداد کی اکثریت کا ووٹ حاصل کرلے اور اگر وہ مطلوبہ اکثریت حاصل نہ کر سکے تو وزیراعظم کے انتخاب کے لیے از سرِنو کارروائی کی جائے گی تا آنکہ نامزد اُمیدوار کو مطلوبہ اکثریت حاصل ہو جائے۔

(۴) اگر ایسے اُمیدوار ایک سے زیادہ ہوں تو سیکرٹری، اسمبلی کے روبرو ایسے ہر اُمیدوار کا نام معہ اس کے تجویز کنندہ کے نام کے پڑھ کر سنائے گا اور اس کے بعد اسمبلی آئین کے آرٹیکل ۱۳ کے احکامات کے مطابق وزیراعظم کو منتخب کرنے کے لیے کارروائی کرے گی۔

(۵) وزیراعظم کے انتخاب کی کارروائی گوشوارہ چہارم کے مطابق ہوگی۔

۱۶۔ وزیراعظم کا عہدہ خالی ہوجانے کی صورت میں اسے پُر کرنے کا طریق کار:۔

(۱) اگر اسمبلی کے اجلاس کے دوران وزیراعظم کا عہدہ خالی ہو جائے تو اسمبلی فی الفور وزیراعظم کو منتخب کرنے کے لیے قاعدہ ۱۵ کے مطابق کارروائی کرے گی۔

(۲) اگر اس وقت اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو جب وزیراعظم کا عہدہ خالی ہو جائے تو انتخاب ایسے دن کو عمل میں لایا جائے گا جس کا تعین صدر قاعدہ ۱۴ میں مجوزہ طریق کے مطابق آئین کے آرٹیکل ۱۳ کے تحت کرے گا۔

۱۷۔ وزیراعظم کے خلاف عدم اعتماد کے لئے قرارداد:۔

(۱) کوئی بھی رُکن وزیراعظم کی برطرفی کے لئے آئین کے آرٹیکل ۱۸ کے تحت سیکرٹری کو قرارداد پیش کرنے کا نوٹس دے سکتا ہے اور سیکرٹری جتنا جلد ممکن ہوگا اس کی ایک نقل صدر کو ارسال کرے گا اور بعجلت ممکنہ ارکان میں نوٹس متداول (Circulate) کرائے گا۔

(۲) تحتی قاعدہ (۱) کے تحت جس قرارداد کا نوٹس دیا گیا ہو اس کو سیکرٹری متعلقہ رکن کے نام سے ایسا نوٹس موصول ہونے کی تاریخ سے تین دن گزرنے کے بعد سات دن گزرنے سے قبل فہرست کارروائی میں شامل کرے گا۔قرارداد پیش کرنے سے قبل کوئی دیگر کارروائی نہیں ہوگی۔

(۳) قرارداد کے پیش کئے جانے کے بعد قرارداد کے بارے میں محرک یا وزیراعظم کی جانب سے کی جانے والی تقریر کا وقت سوائے سپیکر کی اجازت کے ۴۵ منٹ سے زائد نہیں ہوگا اور کسی دیگر رُکن کی جانب سے کی جانے والی تقریر کا وقت ماسوائے سپیکر کی اجازت کے ۲۰ منٹ سے زائد نہیں ہوگا۔

(۴) قرارداد کے پیش کئے جانے کے بعد کسی بھی وقت سپیکر مجاز ہوگا کہ وہ آئین کے آرٹیکل ۱۸ کے تابع قرارداد پر رائے شماری کرانے

کیلئے کوئی دن مقرر کرے اور اس مقرر شدہ دن کو اسمبلی کا اجلاس اس وقت تک ملتوی نہیں کیا جائے گا جب تک کہ قرارداد مذکور پر رائے شماری نہ ہو جائے۔

(۵) سپیکر جتنا جلد ممکن ہو قرارداد کے بارے میں اسمبلی کے فیصلے سے صدر کو مطلع کرے گا۔

1[باب چہارم (الف)

(قائد حزب اختلاف)

۱۷(الف)۔ قائد حزب اختلاف کا اعلان :-

(۱) ہر عام انتخابات کے بعد اور بعد ازاں سپیکر کسی بھی وقت، وزیر اعظم کا انتخاب ہو جانے کے بعد بعجلت ممکنہ قائد حزب اختلاف کا اعلان کرے گا۔

(۲) وزیر اعظم کے انتخاب کے بعد، سپیکر اراکین کو ان کے دستخطوں سے قائد حزب اختلاف کے لئے نام پیش کرنے کے لئے تاریخ، وقت اور مقام کے بارے میں مطلع کرے گا۔

(۳) سپیکر اراکین کے دستخطوں کی تصدیق کے بعد سب سے زیادہ عددی اکثریت رکھنے والے رکن کا بطور قائد حزب اختلاف اعلان کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی رکن جو کہ تجویز کا دستخط کنندہ نہیں ہے، اگر وہ گنتی سے پہلے حاضر ہو جاتا ہے اور تجویز پر دستخط کر دیتا ہے، تو اسے گنتی میں شامل کر لیا جائے گا۔

1- اس باب کا اضافہ ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کیا گیا۔

۱۷(ب)۔ قائد حزب اختلاف کی برطرفی:۔

(۱) حزب اختلاف کے اراکین کی اکثریت کی جانب سے دستخط شدہ نوٹس اس اظہار کے ساتھ سیکرٹری کو دیا جاسکتا ہے کہ قائد حزب اختلاف، اراکین حزب اختلاف کی اکثریت کی حمایت کھو چکے ہیں۔

(۲) مجوزہ نئے قائد حزب اختلاف کی نامزدگی اس نوٹس کے ہمراہ پیش کی جائے گی جس پر حزب اختلاف کے اراکین کی اکثریت کے دستخط ہوں گے۔

(۳) اراکین کے دستخطوں کی تصدیق کے بعد اگر سپیکر کو اطمینان ہو کہ قائد حزب اختلاف ،حزب اختلاف کے اراکین کی اکثریت کی حمایت کھو چکے ہیں تو وہ انہیں اس عہدے سے برطرف کرنے کا اعلان کرے گا۔

(۴) جب قائد حزب اختلاف کو برطرف کردیا جائے تو سپیکر ذیلی قاعدہ (۲) میں قائد حزب اختلاف کے طور پر نامزد کردہ رکن کا فوری طور پر اعلان کرے گا۔

۱۷(ج)۔ قائد حزب اختلاف کے عہدے کی خالی اسامی:۔

جب کبھی قائد حزب اختلاف کا عہدہ خالی ہوتو اسے قاعدہ 17 (الف) کی تصریحات کے مطابق پُر کیا جائے گا۔]

پانچواں باب

اسمبلی کی نشست اور کارروائی کی ترتیب و تخصیص

۱۸۔ نشست کا آغاز:۔

(ا) اسمبلی کی ہر نشست کا آغاز تلاوت قرآن پاک سے ہوگا، اس کے بعد اس کا اُردو ترجمہ 1[اور نعت رسول مقبول ﷺ پیش کی جائے گی۔]

۱۹۔ اسمبلی کی نشست:۔

(ا) بجز اس صورت کہ سپیکر بہ نہج دیگر ہدایت کرے۔

2[(الف) اسمبلی کی نشست جب کہ اس کا اجلاس ہو رہا ہو، سوموار، منگل، بدھ، جمعرات، جمعہ اور ہفتہ کے ایام میں منعقد ہوا کرے گی۔]

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ان ایام میں سے کسی دن قانون قابل انتقال دستاویزات مصدرہ ۱۸۸۱ء کے تحت تعطیل ہو یا حکومت نے اسے تعطیل قرار دے دیا ہو تو اس روز کوئی نشست منعقد نہیں ہوگی اور

(ب) اسمبلی کی نشست موسم گرما میں ساڑھے آٹھ بجے صبح

1- ان الفاظ کا اضافہ ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کیا گیا۔

2- ان الفاظ کا اضافہ ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر ۱۹۹۷ء کے ذریعے کیا گیا۔۔

سے ایک بجے بعد دوپہر تک اور موسم سرما میں نو بجے صبح سے دو بجے بعد دوپہر تک منعقد ہوا کرے گی۔

(ج) سپیکر اگر ضروری سمجھے تو شام کی نشست بھی مقرر کر سکتا ہے جس کے لئے وقت کا تعین وہ خود کرے گا۔

(۲) اگر کسی دن کی فہرست کارروائی میں مندرج سارا کام جلد پایہ تکمیل کو پہنچ جائے تو اس وقت یا اگر مکمل نہ ہو تو سپیکر اسمبلی کی نشست ملتوی کردے گا اور اس وقت کسی زیرِ غور کام کی کارروائی کا سلسلہ منقطع ہو جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر انقطاع کارروائی کے وقت موقوفی بحث کی تحریک پیش کی جائے یا موقوفی بحث سے متعلق کارروائی ہو رہی ہو تو اس صورت میں اسمبلی کی نشست اس وقت ملتوی کی جائے گی جب موقوفی بحث اور کسی دیگر تحریک (جس کی موقوفی بحث سے متعلق قاعدہ میں تصریح کی گئی ہے) کے متعلق کارروائی مکمل ہو جائے گی۔

تشریح:۔ قاعدہ ھذا کے مقصد کے لیے ''موسم گرما'' سے یکم اپریل سے شروع ہو کر ستمبر کے آخری دن تک کا عرصہ مراد ہے اور ''موسم سرما'' سے یکم اکتوبر سے شروع ہو کر مارچ کے آخری دن تک کا عرصہ مراد ہے۔

۲۰۔ نشستوں کا التواء:۔

قواعد ہذا کے دیگر احکامات کے تابع سپیکر س امر کا مجاز ہوگا کہ۔

(الف) اسمبلی کی کسی نشست کو ملتوی کر دے اور

(ب) اگر وہ مناسب خیال کرے تو اسمبلی کی نشست کسی ایسے وقت اور کسی ایسی تاریخ کو طلب کرے جو اس سے مختلف ہو، جس کے لیے وہ ملتوی کی گئی تھی۔

۲۱۔ کارروائی کی تخصیص:۔

(۱) اسمبلی کی کارروائی کی مندرجہ ذیل تخصیص کی جائے گی۔

(اول) سرکاری کارروائی

(دوئم) غیر سرکاری ارکان کی کارروائی

(۲) سرکاری کارروائی ایسے مسودات قانون، قراردادوں، ترمیمات اور دیگر تحاریک پر مشتمل ہوگی جنہیں کسی وزیر، پارلیمانی سیکرٹری نے پیش کیا ہو یا جس کا اس نے آغاز کیا ہو۔

(۳) غیر سرکاری ارکان کی کارروائی ایسے مسودات قانون، قراردادوں، ترمیمات اور دیگر تحاریک پر مشتمل ہوگی، جنہیں غیر سرکاری ارکان نے پیش کیا ہو یا جس کا انہوں نے آغاز کیا ہو۔

۲۲۔ کارروائی کی انجام دہی کے لئے وقت کا تعین:۔

1[سوموار] کوغیر سرکاری ارکان کے کام کے ماسوا کوئی دوسرا کام انجام نہیں دیا جائے گا اور دیگر ایام میں قائد ایوان یا اس کی عدم موجودگی میں وزیر قانون و پارلیمانی امور کی رضامندی کے بغیر سرکاری کام کے ماسوا کوئی دوسرا کام سرانجام نہیں دیا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر 2[سوموار] کو تعطیل ہو تو اگلے یوم کار پر غیر سرکاری ارکان کی کارروائی کو تقدم حاصل ہو گا۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ اگر کوئی 3[سوموار] کا دن صدر کی طرف سے مالی میزانیہ پیش کرنے کی غرض سے مقرر کر دیا گیا ہو یا سپیکر نے قاعدہ ۱۲۸ میں محولہ میزانیہ کے کسی مرحلہ کے لئے الاٹ کر دیا ہو تو ایسے 4[سوموار] کے دن کے بجائے سپیکر غیر سرکاری ارکان کی کارروائی کے لئے کوئی دیگر دن مقرر کرے گا۔

۲۳۔ ترتیب کار:۔

(ا) سیکرٹری سرکاری کام کو اس طریق سے ترتیب دے گا جیسا کہ وزیر قانون و پارلیمانی امور یا حکومت کی جانب سے کوئی دیگر وزیر اس

1- اس لفظ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر ۱۹۹۷ء کے ذریعے کی گئی۔

2- ایضاً

3- ایضاً

4- ایضاً

ضمن میں اطلاع دے گا۔

(۲) جس دن غیر سرکاری ارکان کا کام انجام دیا جانا ہوتو تحتی قاعدہ (۳) کے احکامات کے تابع ایسے طریق کار پر حسب ذیل ترتیب سے غور وخوض کیا جائے گا۔

(الف) ایکٹ میں متذکرہ قراردادیں

(ب) مسودات قانون، جنہیں پیش کیا جانا ہو

(ج) مفاد عامہ کے معاملات سے متعلق قراردادیں

(د) مسودات قانون، جنہیں پیش کیا جا چکا ہو۔

(۳) سپیکر اس امر کی ہدایت کر سکتا ہے کہ مسودات قانون اور قراردادوں پر علیحدہ علیحدہ دنوں میں غور وخوض کیا جائے اور اس طرح جس دن مسودات قانون پر غور وخوض کیا جانا ہو اس دن ان مسودات قانون کے لئے جنہیں پیش کیا جانا ہو، دن کے پہلے نصف حصے سے زائد وقت وقف نہیں کیا جائے گا اور اس دن کا باقی حصہ ان مسودات قانون ، اگر کوئی ہوں، کے لیے وقف ہوگا جو اسمبلی میں پیش کئے جانے کا مرحلہ طے کر چکے ہوں۔

۲۴۔ غیر سرکاری ارکان کے مسودات قانون کے تقدم وتاخر کا تعین:۔

(۱) پیش کئے جانے والے غیر سرکاری ارکان کے مسودات قانون کے

تقدم وتآخر کا فیصلہ بذریعہ قرعہ اندازی ہوگا۔

(۲) پیش کردہ مسودات قانون ایسی ترتیب میں رکھے جائیں گے جن سے ان مسودات قانون کو جن کے متعلق سب سے زیادہ کارروائی ہوچکی ہو، تقدم حاصل ہو یعنی حسب ذیل ترتیب میں:۔

(اول) وہ مسودات قانون جو ایسے مرحلے پر پہنچ چکے ہوں، جس پر اگلی تحریک یہ ہو" کہ مسودہ قانون پاس کیا جائے۔"

(دوئم) وہ مسودات قانون جن کے متعلق یہ تحریک منظور ہوچکی ہو کہ مسودہ قانون جیسا کہ اس کے بارہ میں مجلس قائمہ / منتخبہ نے رپورٹ پیش کی ہے، کو زیرِ غور لایا جائے۔

(سوئم) وہ مسودات قانون جن کے متعلق مجلس قائمہ / منتخبہ کی رپورٹ پیش کی جاچکی ہو۔

(چہارم) وہ مسودات قانون جن کے متعلق اگلا مرحلہ مجلس قائمہ / منتخبہ کی رپورٹ پیش ہونے کا ہو اور

(پنجم) وہ مسودات قانون جنہیں استصواب رائے عامہ کے لیے مشتہر کیا جاچکا ہو۔

(۳) ایک ہی زمرہ میں آنے والے مسودات قانون کے تقدم و تاخر کا تعین تحتی قاعدہ (ا) کے تحت کی جانے والی قرعہ اندازی کے مطابق

کیا جائے گا۔

(۴) قرعہ اندازی ایسے دن عمل میں لائی جائے گی جو اس دن سے قبل پانچ دنوں سے کم نہ ہو جس کے لیے قرعہ اندازی عمل میں لائی جا رہی ہو، لیکن یہ اس امر کے تابع ہوگا کہ سپیکر کو وقتاً فوقتاً طریق کار میں معمولی تبدیلیاں کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

۲۵۔ قراردادوں کے بارہ میں تقدم و تاخر کا تعین:۔

(۱) غیر سرکاری ارکان کی طرف سے دی جانے والی جن قراردادوں کو پیش کرنے کی اجازت دی جا چکی ہو، ان کے تقدم و تاخر کا تعین قرعہ اندازی کے ذریعے کیا جائے گا جو اس دن سے قبل پانچ دنوں سے کم نہ ہو جس کے لیے قرعہ اندازی عمل میں لائی جا رہی ہو۔ لیکن یہ اس امر کے تابع ہوگا کہ سپیکر کو وقتاً فوقتاً طریق کار میں معمولی تبدیلیاں کرنے کا اختیار حاصل ہوگا۔

(۲) ایسی قرارداد جو قرعہ اندازی میں نہیں نکلے گی، ختم نہیں ہو جائے گی بلکہ اسمبلی کے اسی اجلاس کے دوران مابعد قرعہ اندازی میں شامل کی جائے گی۔

۲۶۔ فہرست کارروائی:۔

(۱) سیکرٹری ہر روز انجام پانے والے کام کی فہرست مرتب کرے گا اور اس کی ایک ایک نقل ہر رکن نیز ایسے دیگر اشخاص کے استعمال کے

لئے مہیا کرے گا جو آئین اور قواعد ہذا کے تحت اسمبلی کی کارروائی میں حصہ لینے کے مجاز ہیں۔

(۲) بجز ایسی صورتوں کے جن کا انتظام قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر کیا گیا ہو۔

(الف) کسی دن کا کام اسی ترتیب میں سرانجام دیا جائے گا جس میں وہ فہرست کار پر دکھایا گیا ہو۔

(ب) کوئی کام جو فہرست میں شامل نہ ہو کسی نشست میں انجام نہ دیا جائے گا سوائے اس کام کے جو رسمی یا دستوری نوعیت رکھتا ہو اور جس کی سپیکر اجازت دے۔

(ج) کوئی کام جس کیلئے نوٹس مطلوب ہو اس نوعیت کے کام کے لئے ضروری نوٹس کی میعاد کے اختتام پذیر ہونے والے دن کے بعد آنے والے دن سے قبل کسی دن کی فہرست کارروائی میں درج نہیں کیا جائیگا۔

(د) بجز اس کے کہ سپیکر بہ نہج دیگر ہدایت کرے، زیادہ سے زیادہ پانچ مسودات قانون، تین قراردادیں (علاوہ ایسی قرارداد کے جس پر کسی سابقہ دن بحث کا آغاز کیا گیا ہو اور باقی چلی آرہی ہو) کسی ایسے دن کی فہرست کارروائی میں شامل کی جائیں گی جو غیر سرکاری ارکان کی کارروائی کو نمٹانے کے لیے مقرر کیا گیا ہو۔

۲۷۔ دن کے اختتام پر باقی رہ جانے والا کام:۔

(۱) قواعد ہذا کے تابع جملہ کام جو کسی دن کے لئے مقرر کیا گیا ہو اور جو نشست کے اختتام سے پیشتر پایہ تکمیل کو نہ پہنچا ہو، وہ اس قسم کے کام کی انجام دہی کے لئے قابل استفادہ اگلے دن تک یا اس کام کو رکن متعلقہ کی خواہش کے مطابق اس اجلاس کے دوران کسی دیگر ایسے دن تک ملتوی رکھا جائے گا جو اس کام کیلئے قابل استفادہ ہو۔

(۲) قاعدہ ۲۴ یا قاعدہ ۲۵ میں درج کسی امر کے قطع نظر غیر سرکاری اراکین کا کوئی کام جس پر کارروائی کا آغاز کیا جا چکا ہو، اس قسم کے کام کے لئے مختص کردہ آئیندہ دن پر درج کیا جائے گا اور اسے اس دن کے لئے درج کردہ تمام دوسرے کاموں پر فوقیت حاصل ہوگی نیز غیر سرکاری اراکین کا کوئی کام جو کسی دن کے لئے درج کیا گیا ہو اور اس دن پیش نہ کیا گیا ہو، کسی بعد کے دن پر درج نہیں کیا جائے گا، بجز اس کے کہ وہ اس دن کے بارے میں عمل میں لائی جانے والی قرعہ اندازی میں فوقیت حاصل کرے۔

چھٹا باب

اسمبلی سے غیر حاضر رہنے کے لئے اجازت، استعفیٰ اور نشستوں (Seats) کا خالی ہو جانا

۲۸۔ غیر حاضر رہنے کے لئے اجازت:۔

(۱) کوئی رکن جو غیر حاضر رہنے کے لئے اسمبلی کی اجازت حاصل کرنے کا خواہش مند ہو وہ تحریری طور پر سپیکر کو درخواست بھیجے گا جس میں غیر حاضر رہنے کی وجوہ بیان کی جائیں گی۔

(۲) تحتی قاعدہ (۱) کے تحت درخواست موصول ہونے پر سپیکر سوالات کے فوراً بعد اگر کوئی ہوں، لیکن دن کا کوئی دوسرا کام شروع کرنے سے قبل بحث کے بغیر سوال پیش کرے گا کہ رخصت دی جائے۔

(۳) جبکہ کسی رکن کو ایسی درخواست بھیجنے سے روک دیا گیا ہو یا وہ درخواست بھیجنے کے قابل نہ ہوتو اسمبلی اس کے بجائے کسی دیگر رکن کی طرف سے دی جانے والی درخواست کو منظور کرنے کی مجاز ہوگی۔

(۴) سیکرٹری جتنا جلد ممکن ہوگا رکن متعلقہ کو اسمبلی کے فیصلے سے مطلع کر دے گا۔

1[۲۹۔ نشست سے استعفیٰ:-

(۱) کوئی بھی رکن آئین کے آرٹیکل 25 ذیلی آرٹیکل (1) کلاز (a) کے تحت اپنی دستخط شدہ تحریر کے ذریعے اپنی نشست سے استعفیٰ دے سکتا ہے۔

(۲) اگر۔۔۔۔۔۔

(الف) کوئی رکن سپیکر کو اصالتاً تحریری استعفیٰ دے اور اس کو مطلع کرے کہ استعفیٰ رضا کارانہ اور حقیقی ہے، سپیکر کو اس کے برعکس کوئی اطلاع یا علم نہ ہو: یا

(ب) سپیکر کو کسی دوسرے ذرائع سے تحریری استعفیٰ ملے اور وہ یا تو بذات خود یا اسمبلی سیکرٹریٹ کے ذریعے یا کسی دیگر ادارہ کے ذریعے، ایسی تحقیق کے بعد جیسا وہ مناسب خیال کرے، مطمئن ہو کہ استعفیٰ رضا کارانہ اور حقیقی ہے، سپیکر اسمبلی کو استعفیٰ کے بارے میں مطلع کرے گا:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی رکن اس وقت استعفیٰ دے جب اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو سپیکر ہدایت دے گا کہ اس کے استعفیٰ کی اطلاع جس میں استعفیٰ کی تاریخ ہو ہر ایک رکن کو فوری طور

1- اس قاعدہ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کی گئی۔

پر دی جائے گی۔

(۳) سیکرٹری ، سپیکر کے اپنے طور پر مطمئن کر لینے کے بعد استعفیٰ رضا کارانہ اور حقیقی ہے، گزٹ میں شائع کروائے گا کہ رکن نے اپنی نشست سے استعفیٰ دے دیا ہے اور اس طرح خالی ہونے والی نشست کو پُر کرنے کے اقدامات کے لئے الیکشن کمیشن کو اس کی ایک نقل ارسال کرے گا۔

(۴) کسی رکن کے استعفیٰ کی تاریخ میں صراحت کردہ تاریخ ہوگی جس کے ذریعے اس نے استعفیٰ دیا ہو یا اگر اس میں تاریخ کی صراحت نہ ہو تو سپیکر کے پاس مذکورہ تحریر کی وصولی کی تاریخ استعفیٰ کی تاریخ ہوگی۔]

1[۲۹(الف)۔:- کسی رکن کی نشست سے محرومی، نااہلیت اور وفات:-

(ا) اگر کوئی رکن عبوری آئین 1974ء کے آرٹیکل 24 ذیلی آرٹیکل (2) یا آزاد جموں وکشمیر قانون ساز اسمبلی الیکشنز ایکٹ کی دفعہ 31 ذیلی دفعہ (2) یا دفعہ 81 کے تحت کسی انتخابی تنازعہ کے نتیجہ میں نشست سے محروم ہو جائے یا رکن بننے سے نااہل ہو جائے تو چیف الیکشن کمشنر فوری طور پر سپیکر کو اس امر سے مطلع کرے گا جس

1- اس قاعدہ کا اضافہ ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کیا گیا۔

میں رکن کے نشست سے محروم ہونے یا جیسی بھی صورت ہو،اس کے رکن بننے سے نااہل ہونے کی تاریخ کا ذکر ہوگا اور سپیکر ایسی اطلاع موصول ہونے پر جتنی جلد ہو سکے، اسمبلی کو مطلع کرے گا کہ مذکورہ رکن نشست سے محروم ہوگیا ہے یا الیکشن کمیشن نے اسے نااہل قرار دیا ہے:

مگر شرط یہ ہے کہ اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہورہا ہوتو سپیکر ہدایت دے گا کہ مذکورہ بالا اطلاع فوری طور پر اراکین کو دی جائے۔

(۲) کسی رکن کے وفات پانے کی صورت میں ڈپٹی کمشنر یا ضلعی رابطہ آفیسر یا جیسی بھی صورت ہو،فوری طور پر سپیکر کو مطلع کرے گا اور سیکرٹری، جتنی جلدی ممکن ہو سکے، کسی رکن کی وفات کی اطلاع سپیکر کو موصول ہونے کے بعد اس کا اعلان گزٹ میں شائع کرائے گا جس میں اس رکن کے نام جو وفات پا چکا ہے اور اس کی تاریخ وفات کا ذکر ہوگا اور خالی نشست کو پُر کرنے کے اقدامات کے لئے چیف الیکشن کمشنر کو بھی ایک نقل ارسال کرے گا۔]

۳۰۔ کسی رکن کی نشست (Seat) کا خالی قرار دیا جانا:۔

اگر کوئی رکن اسمبلی کی اجازت کے بغیر متواتر تمیں یوم تک اسمبلی کی نشستوں سے غیر حاضر رہے تو سپیکر اس امر واقعہ سے اسمبلی کو مطلع کرے گا اور ازاں بعد سپیکر اس امر واقعہ کی چیف الیکشن کمشنر اور متعلقہ رکن کو اطلاع دے گا۔

۳۱۔ رجسٹر حاضری:۔

سیکرٹری اس امر کا اہتمام کرے گا کہ ایک ایسا رجسٹر رکھا جائے جس میں اسمبلی کی ہر ایک نشست کے موقع پر حاضری کا اندارج ہوگا اور اسے ارکان کے معائنہ کے لئے مہیا کرے گا۔

ساتواں باب

صدر کا خطاب

۳۲۔ صدر کا خطاب:۔

صدر اسمبلی سے خطاب کرنے کا مجاز ہوگا اور اس مقصد کے لئے سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں سیکرٹری کو اطلاع بھیج کر ارکان کی حاضری کا مطالبہ کر سکے گا۔

۳۳۔ فہرست کارروائی میں صدر کے خطاب کی شمولیت:۔

قاعدہ ۳۲ میں مذکور اطلاع موصول ہونے پر سپیکر یا اس کی عدم موجودگی میں سیکرٹری اس امر کا اہتمام کرے گا کہ مد ''صدر کا خطاب'' کو ایسی تاریخ کی فہرست کارروائی میں ایسے وقت کے لئے شامل کی جائے جس کا تعین صدر کے مشورہ سے کیا جائے گا۔

۳۴۔ صدر کے خطاب کے بارے میں ارکان کو مطلع کرنا:۔

سیکرٹری ارکان کو اس وقت اور تاریخ سے مطلع کرے گا جس پر صدر نے اپنے خطاب کے لئے ارکان کی حاضری کا مطالبہ کیا ہے۔

۳۵۔ شکریے کی تحریک و بحث:۔

صدر کے کسی خطاب پر شکریے کی تحریک کے ذریعے بحث کی جا سکتی ہے۔

۳۶۔ صدر کے خطاب پر بحث کے لئے وقت کی تخصیص:۔

سپیکر، قائد ایوان کے مشورے سے، ان امور پر بحث کے لئے وقت مختص

کرے گا، جن کا صدر کے خطاب میں حوالہ دیا گیا ہو۔

۳۷۔ دائرہ بحث:۔

کسی رکن کی پیش کردہ شکریے کی تحریک پر اسمبلی ان امور پر بحث کر سکتی ہے جن کا صدر کے خطاب میں حوالہ دیا گیا ہو۔

۳۸۔ ترمیمات:۔

شکریے کی کسی تحریک پر ترمیمات ایسی شکل میں پیش کی جا سکتی ہیں جو سپیکر مناسب خیال کرے۔

۳۹۔ تقاریر کیلئے وقت کی حد:۔

سپیکر، اگر مناسب سمجھے، تو اسمبلی کی منشاء معلوم کرنے کے بعد تقاریر کے لئے وقت کی کوئی حد مقرر کر سکتا ہے۔

۴۰۔ حکومت کا جواب دینے کا حق:۔

کسی وزیر کو، خواہ اس نے پہلے بحث میں حصہ لیا ہو یا نہ لیا ہو، بحث کے اختتام پر حکومت کی طرف سے سرکاری صورت حال کی وضاحت کرنے کا عمومی حق حاصل ہوگا۔

۴۱۔ مراسلات برائے صدر:۔

اسمبلی کی طرف سے صدر کے نام مراسلات، جب ان کے بارے میں اسمبلی میں کوئی تحریک پیش کئے جانے کے بعد منظور کی جا چکی ہو، سپیکر کی وساطت سے بھیجے جائیں گے۔

آٹھواں باب

سوالات

۴۲۔ سوالات کا وقت:۔

ماسوائے اس صورت کے کہ قواعد ہذا میں اس امر کا اہتمام کیا گیا ہو، تلاوت قرآن پاک و نعت رسول مقبول ﷺ، نیز اراکین (اگر کوئی ہوں) کے حلف اٹھانے کے بعد ہر نشست کا ایک گھنٹہ سوالات دریافت کرنے اور جوابات دینے کے لئے وقف ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس دن سوالات کا وقفہ نہیں ہوگا جو۔

(الف) 1[اتوار] یا تعطیل کا دن ہو اگر ان میں سے کسی دن اسمبلی کا اجلاس ہو۔

(ب) عام انتخابات کے بعد ارکان کے عمومی طور پر حلف اٹھانے کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

(ج) سپیکر کے انتخاب کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

(ح) وزیراعظم کے انتخاب کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

(د) (اول) صدر

(دوئم) وزیراعظم

1- اس لفظ کی تبدیلی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر ۱۹۹۷ء کے ذریعے کی گئی۔

(سوئم) سپیکر

کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد پیش کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

(ذ) صدر کے خطاب کے لئے مقرر کیا گیا ہو اور

(ر) مالی مسودہ قانون پر غور یا منظوری کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

۴۳۔ سوالات کے نوٹس:۔

کسی سوال کے لئے مکمل دس دن سے کم عرصہ کا نوٹس نہیں دیا جائے گا تاوقتیکہ سپیکر متعلقہ وزیر کی رضامندی سے قلیل المہلت نوٹس پر کوئی سوال دریافت کرنے کی اجازت نہ دے دے۔

۴۴۔ قلیل المہلت سوالات کے نوٹس:۔

قلیل المہلت سوالات کے جوابات بالعموم وقفہ سوالات کے آغاز میں دیے جائیں گے مگر شرط یہ ہے کہ:۔

(اول) کوئی بھی رکن کسی بھی دن ایک سے زائد قلیل المہلت سوالات دریافت نہیں کر سکے گا اور

(دوئم) کسی ایسے سوال کی پیش بینی کرتے ہوئے جس کا نوٹس پیشتر ازیں دیا جا چکا ہو، قلیل المہلت سوال دریافت نہیں کیا جا سکے گا۔

1[مگر شرط یہ ہے کہ قلیل المہلت سوال کا نوٹس کم از کم ایک دن قبل

1- ان الفاظ کا اضافہ ترمیمی قواعد انضباط کار آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کیا گیا۔

اسمبلی سیکرٹریٹ کومہیا کیا جائے گا اور قلیل المہلت سوال تحریری طور پر اسمبلی کی کارروائی میں شامل کیا جائے گا۔]

۴۵۔ سوالات کے نوٹس کی ہیت:۔

(۱) کسی سوال کا نوٹس سیکرٹری کو تحریری طور پر دیا جائے گا اور نوٹس میں مخاطب وزیر کے سرکاری عہدہ کی تصریح کی جائے گی یا اگر اس سوال میں کسی غیر سرکاری رکن کو مخاطب کیا گیا ہو تو مخاطب کیئے جانے والے رکن کا نام دیا جائے گا۔

(۲) وہ رکن جو نشان زدہ سوال پوچھنا چاہے اسے ستارہ نما نشان لگا کر ممیّز کرے گا مگر شرط یہ ہے کہ اگر کسی نشان زدہ سوال کے بارہ میں سپیکر کی رائے یہ ہو کہ سوال اس نوعیت کا ہے کہ اس کا تحریری جواب زیادہ مناسب ہوگا تو وہ اس امر کی ہدایت کرے گا کہ ایسے سوال کو تحریری جوابات دیئے جانے والے سوالات کی فہرست میں شامل کیا جائے۔

۴۶۔ سوالات کی اجازت کا نوٹس:۔

فہرست سوالات میں جواب دینے کی غرض سے کوئی سوال اس وقت تک شامل نہیں کیا جائے گا جب تک کہ اس دن سے لیکر مکمل آٹھ دن کا عرصہ نہ گزر چکا ہو، جس دن سیکرٹری نے سپیکر کی طرف سے سوال کی اجازت کی اطلاع اس وزیر یا اس رکن تک نہ پہنچا

دی ہو جس سے سوال پوچھا گیا ہے۔

۴۷۔ کسی ایک دن دریافت کیے جانے والے سوالات کی تعداد:۔

(۱) کسی دن کی فہرست سوالات میں ایک ہی رکن کے بشمول قلیل المہلت سوال دو سے زیادہ نشان زدہ اور پانچ سے زیادہ غیر نشان زدہ سوالات شامل نہیں کئے جائیں گے مگر شرط یہ ہے کہ ان میں وہ سوالات شامل نہیں ہوں گے جو گذشتہ کسی کارروائی سے اس دن کیلئے ملتوی کئے گئے ہوں۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ کسی ایک دن کی فہرست کارروائی میں ۲۰ سے زائد نشان زدہ سوالات شامل نہیں کئے جائیں گے اور اگر کوئی ایسے سوالات باقی رہ جائیں جن کے جوابات دینے کے لئے مقررہ مہلت پوری ہو چکی ہو تو وہ متعلقہ محکمہ کے لئے مقررہ کردہ اگلے دن کی فہرست کارروائی میں شامل کئے جائیں گے۔

(۲) سوالات، فہرست سوالات میں اسی ترتیب سے شامل کئے جائیں گے جس ترتیب سے ان کے نوٹس وصول ہوئے ہوں۔ لیکن کوئی رکن اس اجلاس سے پہلے جس کے لیے سوال فہرست میں شامل کیا گیا ہو، کسی وقت بھی بذریعہ تحریری نوٹس اپنا سوال واپس لے سکتا ہے۔

۴۸۔ سوالات کے لئے دنوں کا تعین:۔

مختلف ایام میں وقفہ سوالات ایسے سرکاری محکمہ یا محکمہ جات کے سوالات کے جوابات دینے کے لئے مقرر کیا جائے گا جس کی تصریح وقتاً فوقتاً سپیکر کرے گا اور کسی ایسے دن کی فہرست سوالات میں صرف اس محکمہ یا محکمہ جات کے بارے میں سوالات جس کے لئے ایسا دن مقرر کیا گیا ہو، نیز ایسے سوالات جن میں غیر سرکاری ارکان کو مخاطب کیا گیا ہو شامل کئے جائیں گے۔

1[مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر اگر مناسب سمجھے تو سوالات کے جوابات کے لئے ایک دن مختص کر سکتا ہے۔]

۴۹۔ سوالات جن کے جوابات زبانی نہ دیئے گئے ہوں ان کے تحریری جوابات:۔

کسی دن کی فہرست سوالات میں مشمولہ کوئی سوال مقررہ وقت میں دریافت نہ کیا جائے تو مخاطب وزیر یا رکن اس کا تحریری جواب اسمبلی کی میز پر رکھیں گے اور ایسے سوال کے لئے زبانی جواب کی ضرورت نہ ہوگی اور نہ ہی اس سلسلے میں کوئی ضمنی سوال پوچھا جائے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر متعلقہ وزیر کے پاس اس سوال کا جواب تیار نہ ہو تو یہ سوال جواب دینے کی غرض سے آئندہ ایسے دن کے لئے اٹھا رکھا جائے گا جو اس محکمہ کے لئے مقرر کیا جائے۔

1- ان الفاظ کا اضافہ ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کیا گیا۔

۵۰۔ سوالات کا نفس مضمون:۔

قواعد ہذا کے احکامات کے تابع کوئی سوال عوامی اہمیت کے ایسے امور کے بارے میں معلومات حاصل کرنے کے لئے دریافت کیا جا سکتا ہے جو متعلقہ وزیر یا رکن کے خاص دائرہ اختیار میں ہو۔

۵۱۔ معاملات جن کے بارے میں سوالات دریافت کئے جائیں گے۔

(۱) کوئی سوال جو وزیر سے دریافت کیا جائے اس کا تعلق ان عوامی معاملات سے ہونا ضروری ہے جن سے وہ سرکاری طور پر وابستہ ہو یا کسی انتظامی معاملے سے ہونا چاہیئے جس کے لئے وہ ذمہ دار ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے محکمہ سے متعلق سوالات جس کا کوئی وزیر نہ ہو وزیر قانون و پارلیمانی امور کو مخاطب کیا جائے گا۔

(۲) کوئی سوال جو کہ کسی غیر سرکاری رکن سے دریافت کیا جائے اس کا تعلق کسی ایسے مسودہ قانون، قرارداد یا اسمبلی کی کارروائی سے متعلق کسی ایسے معاملہ سے ہوگا جس کے لئے وہ ذمہ دار ہے۔

۵۲۔ سوالات کی اجازت:۔

کسی سوال کے دریافت کرنے کی اجازت مندرجہ ذیل شرائط کے تابع ہوگی یعنی۔

(الف) اس میں کوئی ایسا نام یا بیان شامل نہ ہو، ماسوائے اس صورت کے

کہ وہ سوال کو قابل فہم بنانے کے لئے از حد ضروری ہو۔

(ب) اگر اس میں کوئی بیان شامل ہو تو وہ رکن اپنے آپ کو اس کی صحت کا ذمہ دار ٹھہرائے گا۔

(ج) اس میں دلائل، استنباط، طنزیہ فقرے، الزام، بُرے القاب اور ہتک آمیز بیانات شامل نہ ہوں۔

(د) اس میں کسی قانونی، غیر حقیقی مسئلہ یا مفروضہ کے بارے میں اظہار رائے یا اس کا حل دریافت نہیں کیا جائے گا۔

(ر) اس میں نہ تو کسی شخص کے چال چلن یا کردار کے بارے میں ماسوائے اس صورت کے کہ یہ اس کی سرکاری یا عوامی حیثیت سے متعلق ہو، کوئی حوالہ دیا جائے گا اور نہ ہی اس میں کسی شخص کے چال چلن یا کردار کے ایسے پہلو کا حوالہ دیا جائے گا جس پر صرف فی الامر تحریک کے ذریعے بحث کی جا سکتی ہے۔

(ز) یہ ایک سو سے زیادہ الفاظ پر مشتمل نہ ہو۔

(س) اس کا تعلق ایسے امور سے نہ ہو جن سے ابتدائی طور پر حکومت کو سروکار نہ ہو۔

(ش) اس سے کسی ایسے معاملہ کے بارے میں معلومات دریافت نہیں کی جائیں گی جو کسی ایسی جماعت یا اشخاص کے زیر انتظام ہو جس کی

اصل ذمہ داری حکومت پر عائد نہ ہوتی ہو۔ ماسوائے اس صورت کے کہ حکومت کا مالی مفاد ایسی جماعت یا اشخاص سے وابستہ ہو۔

(ط) اس میں کسی ایسے معاملہ کے بارہ میں جو کسی مجلس کے زیرِ غور ہو کوئی اطلاع طلب نہیں کی جائے گی اور نہ ہی اس میں ایسی مجلس کی کارروائی سے متعلق معلومات دریافت کی جائیں گی تاوقتیکہ ایسی کارروائی مجلس کی رپورٹ کے ذریعے اسمبلی کے روبرو پیش نہ کر دی گئی ہو۔

(ظ) اس میں کسی کے ذاتی کردار پر الزام نہ لگایا گیا ہو اور نہ ہی اس سے الزام تراشی کا کوئی پہلو نکلتا ہو۔

(ع) اس میں پالیسی سے متعلق ایسے نکات نہیں اٹھائے جائیں گے جو کہ سوال کے جواب کی حدود میں نہ سما سکتے ہوں۔

(غ) اس میں ایسے سوالات فی نفسہ نہ دہرائے جائیں جن کا جواب پیشتر ازیں دیا جا چکا ہو۔

(ف) سوالات گھٹیا، دل آزار، بے معنی اور مبہم نہ ہوں۔

(ک) اس کے ذریعے کوئی ایسی معلومات طلب نہ کی جائیں جو ایسی دستاویزات میں موجود ہوں جس سے عوام با آسانی استفادہ کر سکتے ہوں یا جو عام کتب حوالہ جات میں دستیاب ہو سکتی ہوں۔

(ل) اس میں کسی اخبار کا ذکر نام لے کر نہ کیا گیا ہو اور اس میں یہ بات دریافت نہ کی گئی ہو کہ آیا اخبارات میں شائع شدہ بیانات یا غیر سرکاری افراد یا اداروں کے بیانات صحیح ہیں۔

(م) اس سے کابینہ کی بحثوں یا صدر کو دیئے گئے کسی مشورہ یا کسی ایسے امر کے بارہ میں جس سے متعلق کسی قسم کی معلومات کا اظہار از روئے آئین و قانون ممنوع ہو، معلومات حاصل نہ کی جائیں۔

(ن) اس میں ایسی کوئی چیز درج نہیں ہو گی یعنی:۔

(اول) صدر، سپریم کورٹ کے کسی رکن یا ہائی کورٹ کے کسی جج کے رویہ پر اعتراض کیا گیا ہو، یا

(دوئم) اسمبلیوں کے فیصلوں پر نکتہ چینی کی گئی ہو، یا

(سوئم) ایسے معاملات کے متعلق معلومات طلب کی گئی ہوں جو اپنی نوعیت کے لحاظ سے خفیہ ہوں، یا

(چہارم) آزاد کشمیر میں قائم شدہ کسی عدالت قانونی یا قانون کی رو سے قائم کردہ ٹربیونل کے فیصلہ پر اعتراض کیا گیا ہو یا ایسے اشارات ہوں جن سے کسی زیر سماعت معاملہ پر مضر اثر پڑنے کا احتمال ہو، یا

(پنجم) پاکستان یا کسی غیر ملک کے بارہ میں غیر شائستہ کلمات موجود ہوں، یا

(ششم) ایسے معاملہ سے تعلق رکھتا ہو جو عدالت میں زیر غور ہو۔

۵۳۔ اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق سوالات:۔

اسمبلی سیکرٹریٹ سے متعلق سوالات جن میں اس کے افسروں کے رویہ کے متعلق سوالات بھی شامل ہیں، سپیکر سے ایک نجی مراسلہ کے سوا کسی دیگر طریقہ سے دریافت نہیں کئے جاسکتے۔

۵۴۔ سوالات کے قابل اجازت ہونے کا فیصلہ سپیکر کرے گا:۔

سپیکر سوالات کے قابل اجازت ہونے کے بارے میں فیصلہ کرے گا اور اگر اس کی رائے میں کوئی سوال ان قواعد کے منافی ہو تو وہ اسے نامنظور کر دے گا یا وہ اپنی صوابدید سے اس میں ترمیم کرنے کا مجاز ہوگا۔

۵۵۔ سوالات کی فہرست:۔

ایسے تمام سوالات جنہیں نامنظور نہ کیا گیا ہو اس دن کے سوالات کی فہرست میں مع ان کے جوابات جو اسمبلی سیکرٹریٹ میں اس دن سے کم از کم دو سالم دن قبل موصول ہوئے ہوں، شامل کر دیئے جائیں گے اور فہرست میں دی گئی ترتیب کے اعتبار سے پکارے جائیں گے۔ تاوقتیکہ سپیکر ایوان کی رضامندی سے سوالات کی ترتیب نہ بدل دے۔

۵۶۔ سوالات پوچھنے کا طریق کار:۔

(۱) سوالات کے دریافت کئے جانے کے وقت سپیکر بالترتیب ان اراکین کے نام پکارے گا جن کے نام پر فہرست سوالات میں نشان زدہ سوالات درج ہوں گے۔

(۲) وہ رکن جس کا نام پکارا جائے گا اپنی جگہ پر کھڑا ہو جائے گا اور جب تک وہ یہ نہ کہے کہ وہ اپنے نام پر درج سوال پوچھنے کا ارادہ نہیں رکھتا وہ سوالات کی فہرست میں دیئے گئے نمبر شمار کے حوالہ سے سوال پوچھے گا۔

(۳) جب کسی سوال کو پیش کرنے کے لئے کہا جائے لیکن وہ سوال پیش نہ کیا جائے یا وہ رکن جس کے نام پر وہ سوال درج ہو غیر حاضر ہو، تو سپیکر مجاز ہوگا کہ کسی دوسرے رکن کی درخواست پر اس کا جواب دینے کی ہدایت کرے۔

۵۷۔ ضمنی سوالات:۔

جب کسی نشان زدہ سوال کا جواب دے گیا گیا ہو تو کوئی بھی رکن ایسے ضمنی سوالات پوچھ سکتا ہے جو جواب کی وضاحت کے لئے ضروری ہوں، لیکن سپیکر کسی ایسے ضمنی سوال کو نامنظور کر سکتا ہے جو اس کی رائے میں نفس مضمون اور پیش کئے جانے کی اجازت سے متعلقہ قواعد کے احکام کی خلاف ورزی کرتا ہو

یا بصورت دیگر اس سے سوالات پوچھنے کے حق کا ناجائز استعمال مترشح ہوتا ہو۔

1[مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایک نشانذدہ سوال کے بارے میں پانچ سے زیادہ ضمنی سوالات دریافت نہیں کیئے جائیں گے۔]

۵۸۔ سوال یا جواب پر بحث کی ممانعت:۔

کسی سوال یا جواب پر بحث نہیں ہوگی ماسوائے اس صورت کے جیسا کہ قاعدہ نمبر ۵۰ میں اہتمام کیا گیا ہے۔

۵۹۔ کسی سوال کے جواب سے پیدا ہونے والے اہمیت عامہ کے معاملہ پر بحث:۔

(ا) ہر منگل کے دن سپیکر کسی رکن کی طرف سے دو سالم دنوں کا نوٹس موصول ہونے پر کسی ایسے مناسب اہمیت عامہ کے معاملہ کو زیر بحث لانے کے لئے ایک گھنٹہ کا وقت مقرر کر سکتا ہے جس کے نفس مضمون کے متعلق گزشتہ ہفتہ کے دوران نشان زدہ یا غیر نشان زدہ سوال دریافت کیا گیا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر اس دن کی نشست کے وقت میں ایک گھنٹہ کی توسیع کرنے کا مجاز ہوگا۔

(۲) ایسے نوٹسوں پر سپیکر اس ترتیب سے غور کرے گا جس ترتیب سے وہ اسے موصول ہوئے ہوں اور جب ایسے کسی ایک نوٹس کو پیش کرنے

---[

1- ان الفاظ کا اضافہ ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کیا گیا۔

کی اجازت دے دی جائے گی تو دیگر تمام نوٹس منقضی ہو جائیں گے۔

(۳) سپیکر اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ آیا زیر بحث لایا جانے والا معاملہ کافی اہمیت عامہ کا حامل ہے لیکن وہ کسی ایسے نوٹس کو پیش کرنے کی اجازت نہیں دے گا جس کا مقصد اس کی رائے میں یہ ہو کہ حکومت کی حکمت عملی پر نظر ثانی کی جائے۔

(۴) ایسی بحث کے دوران یا اس کے اختتام پر نہ تو رائے شماری ہوگی اور نہ ہی کوئی تحریک پیش کی جائے گی۔

نواں باب

استحقاق

۶۰۔ مسئلہ استحقاق:۔

ہر رکن مجاز ہوگا کہ وہ سپیکر کی رضامندی سے کسی رکن یا اسمبلی یا کسی مجلس کے استحقاق کی پامالی سے تعلق رکھنے والے کسی مسئلہ کو اٹھائے۔

۶۱۔ مسئلہ استحقاق کا نوٹس:۔

کوئی رکن جو مسئلہ استحقاق پیش کرنے کا خواہش مند ہو، سیکرٹری کو اس دن کی نشست کے آغاز سے قبل جس دن ایسا مسئلہ اٹھانا مقصود ہو، تحریری نوٹس دے گا اور اگر پیش کئے جانے والے مسئلہ استحقاق کی اساس کوئی دستاویز ہو تو اس نوٹس کے ہمراہ اصل دستاویز منسلک کی جائے گی تا آنکہ رکن سپیکر کو اس امر کا اطمینان نہ دلا دے کہ مذکورہ دستاویز فی الوقت دستیاب نہیں ہے مگر شرط یہ ہے سپیکر اگر اس امر سے مطمئن ہو کہ معاملہ فوری اہمیت کا حامل ہے تو وہ نوٹس کی شرط کو ختم کر سکتا ہے اور سوالات نمٹانے کے بعد اس مسئلہ استحقاق کو نشست کے دوران کسی وقت بھی پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

۶۲۔ مسئلہ استحقاق کے قابل منظوری ہونے کی شرائط:۔

مسئلہ استحقاق پیش کرنے کا حق مندرجہ ذیل شرائط کے تابع ہوگا۔

(اول) مسئلہ آئین، کسی قانون یا کسی قانون کے تحت وضع کردہ قواعد کے تحت عطا کردہ استحقاق سے متعلق ہوگا۔

(دوئم) کسی نشست میں ایک ہی رکن ایک مسئلہ استحقاق سے زائد پیش نہیں کرے گا۔

(سوئم) مسئلہ حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے کسی خاص معاملہ سے متعلق ہوگا۔

(چہارم) مسئلہ ایسا ہوگا جو اسمبلی کی دخل اندازی کا متقاضی ہو اور

(پنجم) مسئلہ استحقاق میں صدر کے ذاتی طرز عمل پر اعتراض نہیں کیا جائے گا۔

۶۳۔ مسئلہ استحقاق اٹھانے کا طریقہ:۔

سپیکر سوالوں کو نمٹانے کے بعد اور فہرست کارروائی شروع کرنے سے پہلے اس رکن کو جس نے نوٹس دیا ہو، پکارے گا اور اس کے بعد رکن مسئلہ استحقاق پیش کرے گا اور اس کے متعلق ایک مختصر سا بیان دے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ جب کسی رکن کو قاعدہ ۶۱ کے جملہ شرطیہ کے تحت نشست کے دوران مسئلہ استحقاق پیش کرنے کی اجازت دی جائے تو رکن مذکور ایسی اجازت ملنے کے فوراً بعد یا کسی ایسے دیگر وقت جیسا کہ سپیکر ہدایت کرے، اس مسئلہ کو پیش کرے گا۔

۶۴۔ مسئلہ استحقاق کی فوقیت:۔

استحقاق کے مسئلہ کو تحاریک التواء پر فوقیت حاصل ہوگی۔

۶۵۔ مسئلہ استحقاق کا اسمبلی کی طرف سے زیر غور لایا جانا یا مجلس استحقاقات کے سپُرد کیا جانا:۔

اگر سپیکر تحریک باضابطہ قرار دے تو اسمبلی مسئلہ استحقاق پر غور وخوض کرنے اور اس کا فیصلہ کرنے یا اس رکن کی جس نے مسئلہ اٹھایا ہو یا کسی دیگر رکن کی تحریک پر اسے مجلس برائے استحقاقات کو بغرض رپورٹ سپرد کرنے کی مجاز ہوگی۔

۶۶۔ مجلس مسئلہ استحقاق کا جائزہ لے گی:۔

مجلس سپرد کئے جانے والے ہر مسئلہ استحقاق کا جائزہ لے گی اور واقعات کی روشنی میں یہ فیصلہ کرے گی کہ آیا استحقاق کی پامالی ہوئی ہے یا نہیں۔ اگر ہوئی ہے تو اس کی نوعیت اور اس کے محرکات معلوم کرے گی اور ایسی سفارشات پیش کرے گی جو وہ مناسب خیال کرے۔

۶۷۔ مجلس کی رپورٹ:۔

(۱) جب کوئی مسئلہ استحقاق مجلس کے سپرد کیا جائے تو وہ اس کے فوراً بعد جس قدر جلد ممکن ہو اپنا اجلاس منعقد کرے گی اور بعد میں وقتاً فوقتاً اجلاس منعقد کرتی رہے گی تاوقتیکہ وہ اسمبلی کے مقرر کردہ وقت کے اندر اندر کوئی رپورٹ مرتب نہ کر لے۔ اگر اسمبلی نے

رپورٹ پیش کرنے کیلئے کوئی مدت مقرر نہ کی تو اس صورت میں رپورٹ جب اسمبلی کا اجلاس ہو رہا ہو، 1[جس قدر جلد ممکن ہو پیش کی جائے گی] جس تاریخ کو مسئلہ استحقاق مجلس کے سپرد کیا گیا تھا یا اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو اس کے مابعد اگلے اجلاس کے آغاز پر اس رپورٹ کو اسمبلی میں پیش کیا جائے گا۔ کسی تحریک کے پیش ہونے پر اسمبلی کسی بھی وقت یہ ہدایت کرنے کی مجاز ہوگی کہ رپورٹ پیش کرنے کے عرصہ میں تحریک میں متذکرہ تاریخ تک توسیع کردی جائے۔

2[(۲)---------------------]

(۳) مجلس کی رپورٹ پر مجلس کی طرف سے اس کے چیئرمین کے دستخط ثبت ہوں گے یا اگر چیئرمین غیر حاضر ہو یا وقت پر نہ مل سکے تو مجلس کا کوئی دوسر رکن دستخط ثبت کرے گا۔

(۴) سپیکر کی طرف سے مقرر کردہ دن کو چیئرمین یا اس کی عدم موجودگی میں مجلس کا کوئی دیگر رکن مجلس کی رپورٹ پیش کرے گا۔

(۵) رپورٹ پیش کئے جانے کے بعد کوئی بھی رکن اس امر کی تحریک پیش

1- ان الفاظ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

2- ان الفاظ کو ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ کے ذریعے حذف کیا گیا۔

کرنے کا مجاز ہوگا کہ رپورٹ پر غوروخوض کیا جائے۔ ایسا کیئے جانے پر سپیکر اس معاملہ کو اسمبلی میں استصواب رائے کے لیے پیش کرنے کا مجاز ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی رکن ایسی ترمیم کی تحریک پیش کرنے کا مجاز ہوگا کہ مسئلہ کو دوبارہ مجلس کے سپرد کیا جائے تا کہ وہ نکتہ تا نکات جو مجلس کے غور کرنے سے رہ گئے ہوں، ان کا جائزہ لیا جائے۔

(٦) اسمبلی ترامیم کے ساتھ یا ترامیم کے بغیر رپورٹ سے اتفاق کر سکتی ہے یا اس سے اختلاف کر سکتی ہے اور اپنے طور پر مسئلہ استحقاق کا فیصلہ کر سکتی ہے۔

٦٨۔ مجلس کی رپورٹ پر غور کرنے کے لیے تقدم:۔

مجلس کی رپورٹ کو زیرِ غور لانے کی کسی بھی تحریک کو وہی تقدم حاصل ہوگا جو صرف کسی مسئلہ استحقاق کے لئے مخصوص ہے اور جبکہ رپورٹ زیرِ غور لانے کے لئے پہلے ہی کوئی تاریخ مقرر کر دی گئی تو مقررہ دن پر اس کو مسئلہ استحقاق کے طور پر تقدم حاصل ہوگا۔

٦٩۔ کسی رکن کی گرفتاری، نظر بندی کے بارہ میں سپیکر کو اطلاع:۔

جب کسی رکن کو فوجداری الزام یا فوجداری جرم کی بناء پر گرفتار کر لیا جائے یا

عدالت کی طرف سے کسی رکن کو سزائے قید دی جائے یا انتظامیہ کے کسی حکم کے تحت اسے نظر بند کر دیا جائے تو عدالت یا انتظامی ہیت حاکمہ (Authority) (جیسی بھی صورت ہو) اس واقعہ سے سپیکر کو فوراً آگاہ کرے گی اور رکن کی گرفتاری، نظر بندی یا قید کے اسباب گوشوارہ سوئم میں مجوزہ فارم کے مطابق ارسال کرے گی۔

[1۷۹(الف)۔ حراست میں کسی رکن کو اسمبلی کی نشست یا کمیٹی کے اجلاس کے لئے حاضر کرنا:-

(۱) سپیکر یا کسی کمیٹی کا چیئرمین کسی رکن کی درخواست پر کسی ناقابل ضمانت جرم کے الزام میں زیرحراست کسی رکن کو اسمبلی کی کسی نشست یا نشستوں یا کسی کمیٹی کے اجلاس میں جس کا وہ رکن ہو شرکت کے لئے طلب کر سکتا ہے اگر وہ اس کی موجودگی ضروری سمجھتا ہو۔

(۲) آزاد کشمیر، وفاق یا صوبے کی حکومت جہاں رکن زیرحراست ہو یا متعلقہ مقتدرہ کے نام طلبی کے حکم نامہ پر جس پر سیکرٹری یا اس سلسلے میں مجاز کردہ کسی دیگر افسر کے دستخط ہوں، آزاد کشمیر، وفاق یا صوبائی حکومت یا مذکورہ مقتدرہ زیرحراست رکن کو سارجنٹ ایٹ آرمز کے سامنے حاضر کرے گا، جو نشست یا اجلاس کے اختتام پر رکن کو آزاد کشمیر، وفاق، صوبائی حکومت یا دیگر متعلقہ مقتدرہ کے حوالے کر دے گا۔]

1- اس قاعدہ کا اضافہ ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کیا گیا۔

۷۰۔ سپیکر کو رکن کی رہائی کی اطلاع:۔

جب کسی رکن کو سزایابی سے قبل یا بعد ضمانت پر رہا کر دیا جائے یا ویسے ہی چھوڑ دیا جائے تو متعلقہ حکام گوشوارہ سوئم میں مجوزہ فارم کے مطابق سپیکر کو اس امر واقعہ سے بھی مطلع کریں گے۔

۷۱۔ مجسٹریٹ وغیرہ کی طرف سے دی گئی اطلاع پر کارروائی:۔

سپیکر قواعد ۶۹ یا ۷۰ میں مذکورہ اطلاع ملنے کے بعد جتنی جلد ممکن ہو اگر اجلاس ہو رہا ہو تو اسے اسمبلی میں پڑھ کر سنائے گا اور اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو ہدایت کرے گا کہ اسے اراکین کی اطلاع کے لئے مشتہر کر دیا جائے۔

۷۲۔ اسمبلی کے احاطہ کے اندر گرفتاری:۔

کسی رکن کو اسمبلی کے احاطہ کے اندر سپیکر کی اجازت کے بغیر گرفتار نہیں کیا جائے گا۔

۷۳۔ قانونی حکم نامہ کی تعمیل:۔

سپیکر کی اجازت کے بغیر کسی رکن سے اسمبلی کے احاطہ کے اندر کسی عدالت ٹریبونل یا دیگر ہیت مجاز کے جاری کردہ کسی قانونی حکم نامہ کی تعمیل نہیں کرائی جائے گی۔

دسواں باب

تحاریکِ التوائے کار

۷۴۔ تحاریکِ التوائے کار:۔

کسی ایسے واضح معاملہ پر جو فوری اہمیت عامہ کا حامل ہو، بحث کرنے کی غرض سے اسمبلی کی کارروائی کے اِلتواء کی تحریک سپیکر کی رضامندی سے پیش کی جاسکتی ہے۔

۷۵۔ نوٹس دینے کا طریقہ کار:۔

قاعدہ نمبر۷۴ کے تحت کسی تحریک کے نوٹس کی تین نقول اس نشست کے آغاز سے کم از کم ایک گھنٹہ پیشتر جس میں ایسا مسئلہ اٹھانا مقصود ہو، سیکرٹری کو دی جانی چاہیں اور نوٹس موصول ہونے پر سیکرٹری نوٹس کو سپیکر اور متعلقہ وزیر کے علم میں لائے گا۔

۷۶۔ تحریک اِلتواء پیش کرنے کے حق پر قیود:۔

حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے اور فوری اہمیت عامہ کے حامل کسی واضح معاملہ پر بحث کرنے کے لئے اسمبلی کے اِلتواء کی تحریک پیش کرنے کے حق میں مندرجہ ذیل قیود عائد ہوں گی۔

(الف) کسی ایک دن ایک سے زائد تحاریک اِلتوائے کار پیش نہیں کی جائیں گی لیکن ایسی تحاریک اگر کوئی ہوں جن کے قبل منظوری ہونے کے بارہ میں غور نہ ہوا ہو، اگلے روز تک ملتوی کر دی جائیں

گی۔ اور ان پر ان تحاریک سے پیشتر جو نوٹس بعد میں موصول ہوئے ہوں اس ترتیب سے غور کیا جائے گا جس ترتیب سے وہ موصول ہوئے ہوں۔

(ب) تحریک کا تعلق ایک واحد متعین معاملہ سے ہونا چاہیئے جو حال ہی میں وقوع پذیر ہوا ہو۔

(ج) اس کا تعلق کسی ایسے معاملے سے ہو جس کا بنیادی طور پر حکومت یا حکومت کے زیر انتظام از روئے قانون تشکیل کردہ جماعت سے تعلق ہو یا ایسے معاملے سے ہو جس سے حکومت کا فی حد تک مالی مفاد وابستہ ہو۔

(د) تحریک کی غرض وغایت یہ نہ ہو کہ کسی ایسے معاملہ پر از سر نو بحث کی جائے جو اسی اجلاس میں زیر بحث لایا جا چکا ہو۔

(ر) تحریک کا مقصد کسی ایسے معاملہ پر بحث کرنے میں سبقت لے جانے کی کوشش نہ ہو جسے زیر غور لائے جانے کے لیے پہلے ہی وقت مقرر کر دیا گیا ہو۔ یہ فیصلہ کرتے وقت کہ آیا کسی تحریک کو سبقت لے جانے کی بناء پر نامنظور کر دیا جائے، اس امر کو ملحوظ رکھا جائے گا کہ ایک مناسب عرصہ کے اندر اندر اس معاملہ کو اسمبلی کے سامنے پیش کیے جانے کا کوئی امکان ہے، جس پر سبقت جوئی کی جا رہی ہے۔

(س) تحریک کسی ایسے مسئلہ سے متعلق نہیں ہوگی جس کے بارہ میں قرارداد پیش نہ کی جاسکتی ہو۔

(ش) تحریک مسئلہ استحقاق سے متعلق نہ ہوگی۔

(ص) تحریک کا تعلق کسی ایسے معاملہ سے نہیں ہونا چاہیے جو مفروضہ پر قائم ہو۔

(ط) تحریک کا تعلق ایسے معاملات سے نہیں ہونا چاہیے جسے صرف قانون سازی کے ذریعہ ہی دُرست کیا جاسکتا ہے۔

(ظ) تحریک میں ایسی بحث نہیں اٹھائی جائے گی جو مفاد عامہ کے خلاف ہو۔

(ع) کوئی تحریک کسی ایسے دن پیش نہیں کی جائے گی جو:۔

(اول) میزانیہ یا ضمنی میزانیہ پر عام بحث کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

(دوئم) عام انتخابات کے بعد ارکان کے عمومی طور پر حلف اٹھانے کیلئے مقرر کیا گیا ہو۔

(سوئم) سپیکر کے انتخاب کیلئے مقرر کیا گیا ہو۔

(چہارم) وزیراعظم کے انتخاب کیلئے مقرر کیا گیا ہو۔

(پنجم) (۱) صدر

(۲) سپیکر

(۳) وزیراعظم کے خلاف عدم اعتماد کی قرارداد پیش کرنے کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

(ششم) صدر کے خطاب کے لئے مقرر کیا گیا ہواور

(ہفتم) مالی مسودہ قانون پرغوریااس کی منظوری کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

(ک) تحریک کسی ایسے معاملہ سے متعلق نہیں ہوگی جوکسی عدالت یا کسی ایسی دوسری ہیت مجاز کے پاس زیرِالتواء ہو جوکوئی عدالتی یا نیم عدالتی فرائض انجام دے رہی ہو۔لیکن شرط یہ ہے کہ سپیکر اپنی صوابدید سے کام لیتے ہوئے کسی ایسے معاملہ کو اسمبلی میں پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے جوتحقیقات کے طریقہ کار یا موزوں مرحلہ سے متعلق ہو بشرطیکہ اسے اطمینان ہو کہ اس سے اس معاملہ پر ایسی عدالت یا ہیت مجاز کی طرف سے غور پر اثر پڑنے کا احتمال نہیں ہے۔

۷۷۔ تحریک اِلتوائے کار کیلئے اجازت طلبی کا وقت:۔

اِلتوائے کار کی تحریک پیش کرنے کی اجازت وقفہ سوالات کے بعد لیکن فہرست

کارروائی کے آغاز سے قبل طلب کی جانی چاہیے۔

۷۸۔ طریق کار جو اختیار کیا جائے گا:۔

(۱) اگر سپیکر کی رائے یہ ہو کہ وہ معاملہ جسے زیر بحث لانے کی تجویز پیش کی گئی ہے، باضابطہ ہے تو وہ بیان پڑھ کر اسمبلی کو سنائے گا اور دریافت کرے گا کہ آیا رکن کو تحریک اِلتواء پیش کرنے کی اجازت ہے اور اگر اعتراض اٹھایا جائے تو سپیکر ایسے ارکان سے جو اجازت دیئے جانے کے حق میں ہیں، اپنی اپنی نشستوں پر کھڑا ہونے کو کہے گا۔

(۲) اگر اپنی نشستوں پر کھڑے ہونے والے ارکان کی تعداد اسمبلی کے کل ارکان کی تعداد کے 1/6 سے کم ہو تو سپیکر اس رکن کو مطلع کر دے گا کہ اسے اسمبلی کی طرف سے اجازت نہیں دی گئی اور

(۳) اگر اتنے ارکان جن کی تعداد اسمبلی کے کل ارکان کے 1/6 سے کم نہ ہو کھڑے ہو جائیں تو سپیکر یہ اعلان کرے گا کہ اجازت دے دی گئی ہے اور تب یہ تحریک اجازت دیئے جانے کے بعد تین دن کے اندر اندر جتنا جلد ممکن ہو سپیکر کی طرف سے مقرر کردہ کسی دن ایسے وقت کے لیے جو دو گھنٹے سے زائد نہ ہو، زیر بحث لائی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر اپنی مرضی سے یا کسی رکن کی طرف سے پیش کردہ تحریک پر کسی ایسے دن اسمبلی کی نشست کے وقت میں دو گھنٹے کی توسیع کرسکتا ہے۔

۷۹۔ اس امر کا تعین کرنے کے لیے وقت کی حد کہ آیا تحریک پیش کرنے کی اجازت دی جائے:۔

کسی بھی دن قاعدہ ۷۷ کے تحت اجازت طلب کرنے اور قاعدہ ۷۸ کے تحت اجازت دینے یا روک لینے (جیسی بھی صورت ہو) کے لئے کل وقت نصف گھنٹہ سے زائد نہ ہوگا

۸۰۔ بحث کیلئے وقت کی حد:۔

حال ہی میں وقوع پذیر ہونے والے اور فوری اہمیت عامہ کے حامل کسی واضح معاملہ پر بحث کرنے کیلئے تحریک التواء کے متعلق صرف یہی سوال پیش کیا جائے گا کہ اسمبلی کا اجلاس اب ملتوی کر دیا جائے۔ لیکن ایسا کوئی سوال تحریک پر بحث کا وقت گزر جانے کے بعد پیش نہیں کیا جائیگا۔

۸۱۔ تقاریر کے لیے وقت کی حد:۔

بحث کے دوران کسی تقریر کیلئے ۱۰ منٹ سے زیادہ وقت نہیں لیا جائے گا مگر شرط یہ ہے کہ محرک، وزیر اور پارلیمانی سیکرٹری متعلقہ ۲۰ منٹ تک تقریر کرنے کے مجاز ہوں گے۔

گیارہواں باب

مفاد عامہ کے اہم معاملات کے بارہ میں توجہ طلب نوٹس

۸۲۔ توجہ طلب معاملات کو ایوان میں پیش کرنے کا طریقہ کار:۔

کوئی بھی رکن سپیکر کی پیشگی اجازت سے مفاد عامہ کے کسی معاملہ کو ایوان میں متعلقہ وزیر کی توجہ دلانے کے لئے پیش کرے گا جس پر متعلقہ وزیر یا تو مختصر بیان دے گا یا اس بارہ میں بعد کسی وقت یا تاریخ پر بیان دینے کیلئے وقت طلب کرے گا۔

۸۳۔ توجہ طلب معاملہ کے بارے میں بحث:۔

کوئی بھی توجہ طلب معاملہ، جو ایوان میں پیش کیا گیا ہو یا اس بارہ میں متعلقہ وزیر نے کوئی بیان دیا ہو، پر کوئی بحث نہیں ہوگی تاہم توجہ طلب تحریک کا محرک سپیکر کی اجازت سے، اگر ضروری ہو، مزید وضاحت کیلئے سوالات کر سکے گا۔

۸۴۔ کسی ایک نشست میں توجہ طلب معاملات پیش کرنے کی تعداد:۔

کسی ایک نشست میں دو سے زائد ایسے معاملات نہیں اٹھائے جائیں گے۔

تشریح:۔

جہاں ایک سے زیادہ ایسا کوئی معاملہ ایوان میں پیش کیا گیا ہو تو ترجیح ایسے معاملہ کو دی جائی گی جو سپیکر کی رائے میں زیادہ ضروری اور خصوصی اہمیت کا حامل ہوگا۔

۸۵۔ توجہ طلب معاملات کے بارہ میں دیئے گئے نوٹس کا منقضی ہونا:۔

ایسے معاملات کے بارہ میں تمام نوٹس جو کسی مقررہ نشست پر زیر بحث نہ آ سکے ہوں اس نشست کے اختتام پر منقضی تصور ہوں گے تاوقتیکہ سپیکر نے ان میں سے کسی ایک یا زیادہ معاملات کو کسی آئندہ نشست کے لیے منظور نہ کیا ہو۔

تشریح:۔

ایسا معاملہ، جس پر ایک سے زیادہ ممبران نے دستخط ثبت کئے ہوں، پہلے دستخط کرنے والے ممبر کے نام سے منسوب ہو گا۔

۸۶۔ توجہ طلب معاملات کے بارہ میں نوٹس دینے کا طریقہ کار:۔

ایسے معاملات کے بارہ میں نوٹس، اس دن کی نشست کے آغاز سے ایک گھنٹہ قبل تحریری طور پر معہ دو فاضل نقول، سیکرٹری کے نام دیئے جائیں گے اور سیکرٹری، ایسے معاملات کو فی الفور سپیکر اور متعلقہ وزیر کے نوٹس میں لائے گا۔

۸۷۔ توجہ طلب معاملات کو نمٹائے جانے کا وقت:۔

ایسے تمام معاملات وقفہ سوالات کے فوری بعد اور اس روز کی بقیہ کارروائی سے پہلے نمٹائے جائیں گے۔

بارھواں باب

توضیع قوانین

حصہ اوّل مسودات قانون کا پیش کیا جانا

(الف) غیر سرکاری ارکان کے مسودات قانون

۸۸۔ غیر سرکاری ارکان کے مسودات قوانین کا نوٹس:۔

(۱) کوئی غیر سرکاری رکن سیکرٹری کو اپنے ارادہ سے متعلق کم از کم دس دن کا تحریری نوٹس دینے کے بعد مسودہ قانون پیش کرنے کیلئے اجازت طلبی کی تحریک پیش کرسکتا ہے۔

(۲) نوٹس کے ساتھ مسودہ قانون کی ایک نقل معہ بیان اغراض و وجوہ ہونی چاہئے۔

(۳) سپیکر کسی مسودہ قانون کو نامنظور کرسکتا ہے، اگر:۔

(اول) اس کی رائے یہ ہو کہ اسے اسمبلی میں پیش نہیں کیا جاسکتا۔

(دوئم) بصورت دیگر اس کی ترتیب درست نہ ہو۔

۸۹۔ غیر سرکاری ارکان کے مسودات قانون کا پیش کرنا:۔

(۱) غیر سرکاری ارکان کے مسودات قانون جن کی سپیکر نے اجازت دی ہو، پیش کرنے کی اجازت طلبی کی تحریک اس دن کی فہرست

کارروائی میں شامل کی جائے گی جو غیر سرکاری ارکان کے کام کیلئے مختص ہوگا۔

(۲) ایسا مسودہ قانون پیش کرنے کیلئے اجازت طلب کرنے کی تحریک پیش نہیں کی جائے گی اگر کسی دیگر غیر سرکاری رکن کی جانب سے اس قسم کا مسودہ قانون پیش کیا جا چکا ہو اور اسمبلی کے سامنے فیصلہ طلب ہو یا اگر اس قسم کے مسودہ قانون پیش کرنے کی اجازت طلب کرنے کی تحریک اسی اجلاس میں نامنظور کردی گئی ہو۔

(۳) اگر کسی مسودہ قانون کو پیش کرنے کی اجازت طلبی کی تحریک کی مخالفت کی جائے تو سپیکر اگر مناسب سمجھے تو اجازت طلب کرنے والے رکن اس کی مخالفت کرنے والے رکن یا وزیر کی طرف سے مختصر توضیحی بیان دینے کی اجازت دینے کے بعد بغیر مزید بحث کے سوال بغرض استصواب رائے پیش کرسکتا ہے۔

(۴) اگر اجازت مل جائے تو رکن متعلقہ مسودہ قانون پیش کرے گا۔

(ب) سرکاری مسودات قانون

۹۰۔ سرکاری مسودات قانون کا نوٹس:۔

(۱) کوئی وزیر اسمبلی کے سیکرٹری کو اپنے اس ارادہ کا تحریری نوٹس دینے کے بعد مسودہ قانون پیش کرسکتا ہے۔

(۲) نوٹس کے ساتھ مسودہ قانون کی ایک نقل معہ بیان اغراض و وجوہ موجود ہوگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسا مسودہ قانون جس کے بارہ میں آئین کے آرٹیکل ۱۴۱ ذیلی آرٹیکل (۳) کے تحت یہ متصور ہو کہ اسے پیش کر دیا گیا ہے تو اس کے لئے کسی بیان اغراض و وجوہ کی ضرورت نہیں ہوگی۔

مگر مکرّر شرط یہ ہے کہ اگر سرکاری مسودہ قانون پیش کرنے کے لئے کوئی وزیر نہ ہو تو سپیکر کسی بھی رکن کو سرکاری مسودہ قانون پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(۴) آئین کے آرٹیکل ۱۴۱ ذیلی آرٹیکل (۳) کے تحت جس مسودہ قانون کے بارہ میں یہ متصور ہو کہ اسے پیش کر دیا گیا ہے، کے علاوہ کسی دیگر قانون کو پیش کرنے کی تحریک اس دن کی ترتیب کارروائی میں شامل کر دی جائے گی جو سرکاری کارروائی کی انجام دہی کے لئے مخصوص ہو۔

(۵) جب اس مد کی باری آجائے تو رکن متعلقہ مسودہ قانون پیش کرے گا۔

(۶) جب آئین کے آرٹیکل ۱۴۱ ذیلی آرٹیکل (۲) کے تحت کوئی ہنگامی قانون، اسمبلی کے روبرو پیش کیا جائے تو اس کے بارہ میں یہ متصور ہوگا کہ یہ اسمبلی میں پیش کر دیا گیا ہے۔

حصہ دوئم: مسودات قانون کی اشاعت

۹۱۔ مسودات قانون کی اشاعت:۔

(۱) سیکرٹری ہر اس مسودہ قانون کو جسے پیش کر دیا گیا ہو، ہر ممکنہ عجلت سے سرکاری جریدہ میں شائع کروانے کا اہتمام کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسے مسودہ قانون کو جسے آئین کے آرٹیکل ۱۴۱ ذیلی آرٹیکل (۳) کے تحت پیش کیا جا چکا ہو، جریدہ میں شائع کرنا ضروری نہیں ہوگا۔

(۲) صدر اس امر کا مجاز ہوگا کہ وہ کسی مسودہ قانون کو پیش کئے جانے سے قبل اسے بیان اغراض و وجوہ کے ساتھ سرکاری جریدہ میں شامل کرنے کا حکم دے اور اگر اس کی اس طرح اشاعت کر دی جائے تو پیش کرنے کے بعد اسے دوبارہ شائع کرنا ضروری نہیں ہوگا۔

حصہ سوئم: مسودات قانون پر غور وخوض

۹۲۔ مسودات قانون کا مجالس قائمہ کے سپرد کیا جانا:۔

1[مسودہ قانون پیش کیے جانے پر سپیکر ماسوائے مالی مسودہ قانون کے یا ایسے مسودہ قانون کے جسے آئین کے آرٹیکل ۴۱ ذیلی آرٹیکل (۳) کے تحت پیش کیا جا چکا ہو، متعلقہ مجلس قائمہ کو ان ہدایات کے ساتھ سپرد کریگا کہ وہ اس سلسلہ میں اپنی رپورٹ اس تاریخ تک پیش کردے جس کا وہ تعین کرے۔]

مگر شرط یہ ہے کہ کسی سرکاری مسودہ قانون کی صورت میں متعلقہ رکن اس امر کی تحریک پیش کرنے کا مجاز ہوگا کہ مسودہ قانون کو اس قاعدہ کی مقتضیات سے مستثنٰی کردیا جائے اور اگر تحریک منظور کرلی گئی ہو تو قاعدہ نمبر ۹۳ کے احکام مسودہ قانون پر اس طرح اطلاق پذیر ہوں گے گویا کہ مسودہ قانون پر مجلس قائمہ کی رپورٹ اس روز پیش کردی گئی تھی جس روز تحریک منظور ہوئی لیکن ارکان کو ایسے مسودات قانون کی نقول دوبارہ فراہم کرنا لازم نہیں ہوگا۔

۹۳۔ مسودہ قانون پر غور کے لیے وقت:۔

(۱) جب کوئی مسودہ قانون مجلس قائمہ سے واپس موصول ہوجائے یا جب اسے واپس بھیجنے کے لئے مجلس قائمہ کا مقررہ وقت ختم ہوجائے تو سیکرٹری اس مسودہ قانون کی نقول پیش شدہ شکل میں معہ ایسے ردوبدل کے، اگر کوئی ہوں جن کی مجلس قائمہ نے سفارش کی ہو اس

1- اس عبارت کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

کے واپس موصول ہونے یا جیسی بھی صورت ہو، وقت ختم ہونے کے سات دن کے اندر اندر ہر رکن کو مہیا کرائے گا۔ نیز وہ مسودہ قانون کو قاعدہ ۹۴ کے تحت کسی تحریک کے لئے اس دن کے نظام کار میں درج کرے گا جو سرکاری کام کے لئے مختص ہو، یا ایسے دن پر جو پرائیویٹ اراکین کے کام کے لئے مختص ہو، بلحاظ اس امر کے کہ مسودہ قانون سرکاری مسودہ قانون ہے یا کسی پرائیویٹ رکن کا مسودہ قانون ہے۔

(۲) اراکین کو مسودہ قانون کی نقول فراہم کرنے کے دن اور قاعدہ ۹۴ کے تحت کسی تحریک کے لیے مسودہ قانون کے اندراج کے دن کے درمیان کم از کم پورے ایک دن کا وقفہ ہوگا۔

(۳) اشد ضرورت کی صورت میں رکن انچارج تحریک پیش کر سکتا ہے کہ ذیلی قاعدہ (۲) کی مقتضیات موقوف کر دی جائیں اور اگر تحریک منظور کر لی جائے تو اس مسودہ قانون کے بارہ میں مذکورہ ذیلی قاعدہ کی تصریحات موقوف قرار پائیں گی۔ اور رُکن انچارج قاعدہ نمبر ۹۴ میں تحریکات میں سے کوئی تحریک فی الفور پیش کر سکتا ہے۔

۹۴۔ رُکن متعلقہ کی جانب سے تحاریک کا پیش کیا جانا:۔

قاعدہ ۹۳ کے تحت مقررہ دن پر یا مابعد ایسے دن پر یہ معاملہ ملتوی کیا گیا ہو،

رُکن متعلقہ اپنے مسودہ قانون سے متعلق مندرجہ ذیل تحریکوں میں سے کوئی تحریک پیش کرسکتا ہے۔

(الف) کہ اسے فی الفور اسمبلی کے زیرغور لایا جائے۔

(ب) کہ اسے ایسی تاریخ پر اسمبلی کے زیرغور لایا جائے جس کا تعین اسی وقت کیا جائے گا۔

(ج) کہ اسے مجلس منتخبہ کے سپرد کیا جائے۔

(د) کہ اسکے بارہ میں رائے عامہ معلوم کرنے کیلئے اسے مشتہر کیا جائے۔

۹۵۔ اسلامی احکام کے منافی مسودات قانون:۔

(ا) جب قاعدہ ۹۴ کے تحت کوئی تحریک پیش کی جائے اوراس سے قبل کہ مسودہ قانون کے اُصولوں پر بحث شروع ہو، کوئی رکن یہ تحریک پیش کرسکتا ہے کہ مسودہ قانون کو اسلامی نظریاتی کونسل کو اس بارہ میں مشورہ کے لئے سپرد کر دیا جائے کہ آیا مسودہ قانون یا اس کا کوئی حصہ اسلام کے احکام کے منافی ہے یا نہیں اور اگر اسمبلی کے کل ارکان کا ایک تہائی حصہ تحریک کی حمایت کرے اوراس کے حق میں ووٹ دے تو اس مسئلہ کو بغرض مشاورت اسلامی نظریاتی کونسل کو سپرد کر دیا جائے گا۔

(۲) باوجوداس امر کے کہ اسمبلی نے اسلامی نظریاتی کونسل کومسودہ قانون یا اسکا کوئی جزواس غرض سے سپرد کیا ہوکہ آیا یہ اسلامی احکام کے منافی ہے اور اگر اسمبلی یہ سمجھے کہ مسودہ قانون کی منظوری مفاد عامہ کیلئے مشورہ حاصل ہونے تک ملتوی نہیں ہونی چاہئے تو وہ مسودہ قانون کو منظور کرنے کی کارروائی کرسکتی ہے اوراسے منظور کرسکتی ہے۔

(۳) اگر اسلامی نظریاتی کونسل یہ مشورہ دے کہ اس طرح وضع کردہ قانون اسلامی احکام کے منافی ہے تو سیکرٹری بعجلت ممکنہ اس مشورہ کوارکان میں متداول (Circulate) کرائے گا۔

(۴) ایسا رکن جو کہ مسودہ قانون کے بطور قانون وضع کئے جانے سے قبل اس مسودہ قانون کا رکن متعلقہ تھا وہ اس طور وضع شدہ قانون پر دوبارہ غور وخوض کرنے کی غرض سے نوٹس دے سکتا ہے اور قانون کو اسلامی نظریاتی کونسل کے مشورہ کے مطابق بنانے کیلئے یا اسلام کے احکام کے مطابق بنانے کیلئے اس میں ترامیم بھی تجویز کرسکتا ہے۔

(۵) اگر رُکن متعلقہ مشورہ کے متداول (Circulate) ہونے سے ۳۰ دن کے اندر اندر تحتی قاعدہ (۴) کے مطابق نوٹس نہ دے تو کوئی بھی رکن مجوزہ ترامیم کے ساتھ ایسا نوٹس دے سکتا ہے۔

(۶) تحتی قاعدہ (۴) کے تحت دیئے گئے نوٹس کی صورت میں ۷ دن

گزرنے کے بعد اور تحتی قاعدہ (۵) کے تحت دیئے گئے نوٹس کی صورت میں ۱۵ دن گزرنے کے بعد یہ تحریک سرکاری کارروائی کے لئے مختص شدہ دن یا غیر سرکاری ارکان کی کارروائی کے لئے مختص شدہ دن (جیسی بھی صورت ہو) کی فہرست کارروائی میں شامل کر دی جائے گی اور قانون پر اس طرح دوبارہ غور وخوض کیا جائے گا، گویا یہ ایک ایسا مسودہ قانون ہے جس کے بارہ میں یہ تحریک منظور ہو چکی ہے کہ مسودہ قانون کو فی الفور زیرِ غور لایا جائے۔

(۷) قاعدہ ہذا میں مذکور کوئی امر رُکن متعلقہ کو اس طرح وضع کردہ قانون کو تبدیل کرنے کے لیے نیا مسودہ قانون پیش کرنے کا نوٹس دینے کے لئے مانع نہیں ہوگا۔

۹۶۔ مسودہ قانون کے اصولوں پر بحث:۔

(۱) جس دن قاعدہ ۹۴ میں محولہ کوئی تحریک پیش کی جائے یا بعد میں آنے والے کسی ایسے دن جس کیلئے بحث ملتوی کر دی گئی ہو، مسودہ قانون کے اُصول اور اس کے عام مندرجات پر بحث کی جائے گی جو اس کے اُصولوں کی وضاحت کے لئے ضروری ہو۔

(۲) اس مرحلہ پر مسودہ قانون سے متعلق کوئی ترامیم پیش نہیں کی جا سکیں گی، لیکن:۔

(الف) اگر رُکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے کہ اس مسودہ قانون کو زیر غور لایا جائے تو کوئی بھی رُکن یہ ترمیم پیش کرسکتا ہے کہ مسودہ قانون مجلس منتخبہ کے سپرد کردیا جائے یا اسے رائے عامہ معلوم کرنے کے لئے اس تاریخ تک مشتہر کیا جائے جس کی تصریح تحریک میں کی جائے۔

(ب) اگر رُکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے کہ اس کی طرف سے پیش کردہ مسودہ قانون مجلس منتخبہ کے سپرد کردیا جائے تو کوئی بھی رُکن یہ ترمیم پیش کرنے کا مجاز ہوگا کہ مسودہ قانون کسی ایسی تاریخ تک جس کی تصریح تحریک میں کی جائے گی، رائے عامہ معلوم کرنے کی غرض سے مشتہر کیا جائے۔

(۳) اگر کسی مسودہ قانون کو اس کے متعلق رائے عامہ معلوم کرنے کی غرض سے مشتہر کرنے کی تحریک منظور ہو جائے اور اس فیصلہ کے مطابق مذکورہ مسودہ قانون کو مشتہر کردیا جائے اور اس کے متعلق آراء موصول ہونے پر اگر رُکن متعلقہ اس امر کا متمنی ہو کہ مسودہ قانون پر مزید کارروائی کی جائے تو وہ اس امر کا مجاز ہوگا کہ وہ یہ تحریک پیش کرے کہ مسودہ قانون کو متعلقہ مجلس قائمہ یا مجلس منتخبہ کے سپرد کردیا جائے یا اسے زیر غور لایا جائے۔

۹۷۔ ایسے اشخاص جن کی طرف سے مسودات قانون کے بارے میں تحریک پیش کی جاسکتی ہے:۔

کسی مسودہ قانون کو زیرِغور لانے کے لئے کوئی تحریک رُکن متعلقہ کے ماسوا کسی دیگر رُکن کی جانب سے پیش نہیں کی جائے گی۔ اوراس طرح کسی مسودہ قانون کو مجلس منتخبہ کے حوالے کرنے یا اس کے متعلق رائے عامہ معلوم کرنے کی تحریک رُکن متعلقہ کے ماسوا کسی دیگر رُکن کی طرف سے پیش نہیں کی جائے گی بجز اس صورت کے کہ ایسی کوئی تحریک رُکن متعلقہ کی پیش کردہ تحریک میں ترمیم کے طور پر پیش کی جائے۔

۹۸۔ رپورٹ پیش ہوجانے کے بعد کا طریق کار:۔

(۱) جب کوئی مسودہ قانون کسی مجلس منتخبہ کے سپرد کیا گیا ہو تو رُکن متعلقہ مسودہ قانون سے متعلق مجلس منتخبہ کی قطعی رپورٹ پیش ہوجانے کے بعد یہ تحریک پیش کرسکتا ہے۔

(الف) کہ مسودہ قانون کو جیسا کہ مجلس منتخبہ نے اس کے بارے میں رپورٹ پیش کی ہے، زیرِغور لایا جائے۔ یا

(ب) کہ مسودہ قانون کو جیسا کہ مجلس منتخبہ نے اس کے بارے میں رپورٹ پیش کی ہے۔

(اول) یا تو مجموعی طور پر

(دوئم) یااس کی صرف خاص ضمن ہائے یا ترامیم کے سلسلہ میں

(سوئم) یا ان ہدایت کے ہمراہ کہ مسودہ قانون میں کوئی خاص یا مزید حکم شامل کیا جائے، مجلس مذکورہ کو دوبارہ واپس کردیا جائے۔

(ج) کہ مسودہ قانون کو جیسا کہ اس کے متعلق مجلس منتخبہ نے رپورٹ پیش کی ہے کہ استصواب رائے یا مزید استصواب رائے عامہ کیلئے مشتہر یا دوبارہ مشتہر کردیا جائے۔

(۲) اگر رُکن متعلقہ تحتی قاعدہ(ا) کے پیرا (الف) کے تحت مسودہ قانون کو زیرِغور لائے جانے کی تحریک پیش کرے تو کوئی رُکن اس صورت میں اس مسودہ قانون کے اس طرح زیرِغور لائے جانے پر اعتراض کرسکتا ہے جبکہ مجلس منتخبہ کی رپورٹ کا ایک نسخہ کسی رُکن کے استفادہ کیلئے تحریک سے کم ازکم تین دن قبل مہیا نہ کیا گیا ہواور ایسے اعتراض کی پذیرائی واجب ہوگی، بجزاس صورت کے کہ سپیکر اپنے اختیار کو کام میں لاتے ہوئے یہ قاعدہ نظرانداز کردے اور رپورٹ کے زیرِغور لانے کی اجازت دے دے۔

(۳) اگر رُکن متعلقہ یہ تحریک پیش کرے کہ مسودہ قانون جیسا کہ مجلس منتخبہ نے اس کے بارے میں رپورٹ پیش کی ہے، زیرِغور لایا جائے تو کوئی رُکن یہ ترمیم پیش کرسکتا ہے کہ مسودہ قانون اسی مجلس کو دوبارہ غور کرنے کے لیئے بھیج دیا جائے یا استصواب رائے کے لئے مشتہر کیا جائے یا مکرر استصواب رائے کے لئے دوبارہ مشتہر کیا جائے۔

۹۹۔ ترامیم:۔

(۱) جب مسودہ قانون کے زیرِغور لائے جانے کی تحریک منظور ہو جائے تو کوئی رکن بھی مسودہ قانون میں ترمیم پیش کرسکتا ہے جو کہ مسودہ قانون کی حدود کے اندر ہو اور اس کے نفس مضمون سے تعلق رکھتی ہو۔

(۲) اگر مجوزہ ترمیم کا نوٹس مسودہ قانون یا اس کی متعلقہ ضمن یا گوشوارہ کے زیرِغور لائے جانے کے دن سے مکمل دو دن قبل نہ دیا گیا ہو تو کوئی رُکن ترمیم کے پیش کئے جانے پر اعتراض اٹھا سکتا ہے اور ایسا کئے جانے پر یہ اعتراض قابل پذیرائی ہوگا تاوقتیکہ سپیکر اس قاعدہ کو معطل کرکے ترمیم پیش کرنے کی اجازت نہ دے۔

(۳) سیکرٹری ہر مجوزہ ترمیم کے نوٹس کو ہر رُکن کے استفادہ کے لئے فوری طور پر فراہم کرنے کا اہتمام کرائے گا۔

۱۰۰۔ ترامیم کی ترتیب:۔

عام طور پر ترامیم کو متعلقہ مسودہ قانون کی ضمن ہائے کی ترتیب کے مطابق زیر غور لایا جائے گا۔

۱۰۱۔ ترامیم کا واپس لینا:۔

کوئی ترمیم جو پیش کی جاچکی ہو، پیش کرنے والے رُکن کی درخواست پر اسمبلی کی اجازت سے واپس لی جاسکتی ہے۔ اگر کسی ترمیم پر کوئی ترمیم پیش کی جاچکی ہو تو اصل ترمیم اس وقت تک واپس نہیں کی جائے گی جب تک اس پر مجوزہ ترمیم کا تصفیہ نہ ہو جائے۔

۱۰۲۔ مسودہ قانون کا ضمن وار پیش کیا جانا:۔

قواعدہ ہذا میں مندرج کسی امر کے باوجود سپیکر کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ کسی مسودہ قانون کے زیرغور لائے جانے کی تحریک منظور ہو جانے کے بعد مسودہ قانون یا اس کے کسی حصے کو ضمن وار اسمبلی کے سامنے پیش کردے۔ جب یہ طریق کار اختیار کیا جائے تو سپیکر ہر ایک ضمن کو الگ الگ پیش کرے گا اور جب کسی ضمن سے تعلق رکھنے والی ترمیم کا فیصلہ ہو جائے تو یہ سوال پیش کرے گا کہ ضمن ابتدائی صورت میں یا ترمیم شدہ شکل میں (جیسی بھی صورت ہو) مسودہ قانون کا جزو قرار دی جائے۔

۱۰۳۔ شق کا ملتوی کرنا:۔

سپیکر اگر مناسب سمجھے تو کسی شق پر غور ملتوی کرسکتا ہے۔

۱۰۴۔ مسودہ قانون کی شق ایک، تمہید اور عنوان:۔

کسی مسودہ قانون کی شق ایک ،تمہید، اگر کوئی ہوں اور عنوان اس وقت تک ملتوی رہیں گے جب تک کہ دیگر شقات اور جداول (Schedules)(بشمول نئ شقات اور نئ جداول(Schedules) کا تصفیہ نہ ہوجائے اور اس کے بعد سپیکر سوال پیش کرے گا کہ شق ایک یا تمہید یا عنوان (یا جیسی بھی صورت ہو، کے ترمیم شدہ شق ایک یا تمہید یا عنوان)مسودہ قانون کا حصہ قرار دیئے جائیں۔

حصہ چہارم: مسودہ قانون وغیرہ کی منظوری

۱۰۵۔ مسودات قانون کی منظوری:۔

(۱) جب مسودہ قانون کو زیر غور لائے جانے کی کوئی تحریک منظور ہوجائے اور مسودہ قانون پر ضمن وار غور ہو چکا ہو تو رُکن متعلقہ فی الفور اس امر کی تحریک پیش کرنے کا مجاز ہوگا کہ مسودہ قانون منظور کیا جائے۔

(۲) جب یہ تحریک پیش کی جا چکی ہو کہ مسودہ قانون منظور کیا جائے تو مسودہ قانون کے عام مندرجات پر جہاں تک کہ ان کا تعلق مسودہ قانون میں کی گئی ترامیم (اگر کوئی ہوں) سے ہے، بحث کی جاسکتی ہے۔

۱۰۶۔ دائرہ بحث:۔

کسی مسودہ قانون کو منظور کرنے کی کسی تحریک پر بحث یا تو مسودہ قانون کی

حمایت میں یا اسے مسترد کرنے کی غرض سے دلائل پیش کرنے تک محدود رہے گی۔ کوئی رُکن اپنی تقریر کے دوران مسودہ قانون کی تفصیلات کا حوالہ اس سے زیادہ نہیں دے گا جو اس کے دلائل کے اغراض کے لئے ضروری ہو اور جو عام نوعیت کی ہوں گی۔

۱۰۷۔ مسودہ قانون کی واپسی:۔

مسودہ قانون کا رُکن متعلقہ کسی مرحلہ پر تحریک پیش کرسکتا ہے کہ مسودہ قانون واپس لینے کی اجازت دی جائے اور اگر ایسی جازت مل جائے تو مسودہ قانون واپس ہو جائے گا اور مسودہ قانون سے متعلق مزید کوئی تحریک پیش نہیں کی جائے گی۔

۱۰۸۔ مسودہ قانون کی توثیق اور اس کا صدر کو پیش کرنا:۔

جب اسمبلی کوئی مسودہ قانون منظور کر لے تو سیکرٹری اس کی ایک تصدیق شدہ نقل جس پر سپیکر کے دستخط ثبت ہوں گے، آئین کے آرٹیکل ۳۶ کے تحت کارروائی کے لئے صدر کو بھیج دے گا۔

۱۰۹۔ مسودہ قانون جن کی صدر نے منظوری دے دی ہو:۔

جب اسمبلی کے منظور کردہ کسی مسودہ قانون کے بارے میں صدر آئین کے آرٹیکل ۳۶ کے تحت منظوری دے دے یا اس کے بارہ میں یہ تصور کرلیا جائے کہ صدر نے منظوری دے دی ہے تو سیکرٹری اسے آئین میں ترمیم کی صورت میں آزاد جموں وکشمیر کے ایک قانون اور دیگر صورتوں میں مقنّنہ کے ایک قانون کے طور پر جریدہ میں شائع کروائے گا۔

1[باب بارہ(الف)

زیرو ہاور

۱۰۹(الف)۔ زیرو ہاور(Zero Hour)۔

(۱) اسمبلی کی کسی بھی نشست کا آخری آدھا گھنٹہ "زیرو ہاور" کے طور پر لیا جائے گا جس میں مفاد عامہ کے معاملات زیرغور لائے جائیں گے جو کہ حکومت اور اسمبلی کی دخل اندازی کے متقاضی ہوں۔

(۲) کوئی بھی رکن تحریری طور پر سیکرٹری اسمبلی کو "زیرو ہاور" میں اٹھائے جانے والے معاملہ کے بارہ میں نشست شروع ہونے سے ایک گھنٹہ قبل اور سابقہ زیرو ہاور کے لئے دیئے گئے نوٹس کا وقت ختم ہونے پر سیکرٹری اسمبلی کے پاس جمع کروائے گا اور سیکرٹری اسمبلی ایک نشست میں ایک سے زیادہ نوٹس زیرغور (entertain) نہیں لائے گا۔

(۳) اگر کسی نشست کے دوران "زیرو ہاور" کے لئے دو یا دو سے زیادہ اراکین کی جانب سے نوٹس موصول ہوں تو سپیکر جس ترتیب سے نوٹس موصول ہوئے ہیں، ان کو زیرغور لانے کا فیصلہ کرے گا۔

1- اس باب کا اضافہ ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کیا گیا۔

(۴) اگر دیا گیا نوٹس قاعدہ 109 (ب) کی شرائط پوری نہیں کرتا تو سپیکر نوٹس کی نا قابل قبولیت ہونے کے بارہ میں رکن متعلقہ کو ذاتی طور پر بھی سماعت کر سکتا ہے۔

(۵) متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری اگر موجود ہوں تو اس بارہ میں جواب دے سکتے ہیں۔

(۶) اگر وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری موجود نہ ہوں تو سپیکر اگر ضروری سمجھے تو متعلقہ وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری کو اس کا جواب دینے کیلئے آئیندہ کی تاریخ پر طلب کر سکتا ہے جس کا تعین سپیکر خود کرے گا۔

۱۰۹(ب)۔شرائط۔

زیر وہاور کے لئے دیئے گئے نوٹس کے قابل سماعت ہونے کے لئے بذیل شرائط پورا کرنا ضروری ہے۔

(الف) یہ نوٹس پچاس الفاظ سے زائد پر مبنی نہ ہو۔

(ب) یہ کسی ایسے معاملہ سے متعلقہ نہ ہوگا جو کہ اسی سیشن کے دوران اٹھایا گیا ہو یا اسی جیسا کوئی اور معاملہ ہو۔

(ج) یہ ایک ہی معاملہ کی حد تک محدود ہوگا اور اس میں ایسا معاملہ پیش نہیں کیا جائے گا جو بے معنی اور مبہم ہو۔

(د) اس میں دلائل، استنباط، طنزیہ فقرے، الزام، بُرے القاب اور ہتک آمیز بیانات شامل نہ ہوں۔

(ر) یہ کسی ایسے معاملہ سے متعلق نہ ہوگا جو کہ کسی عدالت میں زیر کار ہو۔

(س) یہ کسی ایسے معاملہ سے متعلق ہوگا جو حال ہی میں وقوع پذیر ہوا ہو۔

(ش) یہ ایوان یا ایوان کی کسی کمیٹی کی کارروائی یا اسمبلی سیکرٹریٹ میں ہونے والے کام کے بارہ میں نہ ہوگا۔

(ص) یہ کسی ایسے فرد کے رویہ اور کردار سے متعلق نہ ہوگا ماسوائے اس کے کہ وہ عوامی عہدہ کا حامل ہو۔]

تیرھواں باب

مفاد عامہ والے معاملات کے بارے میں قراردادیں

۱۱۰۔ قرارداد پیش کرنے کا حق:۔

قواعد ہذا کے احکام کے تابع کوئی رُکن مفاد عامہ کے حامل کسی معاملہ کے بارے میں قرارداد پیش کرنے کا مجاز ہوگا۔

۱۱۱۔ قرارداد کا نوٹس:۔

(۱) کوئی غیر سرکاری رُکن جو قرارداد پیش کرنا چاہے اپنے اس ارادہ کے بارے میں سات دنوں کا نوٹس دے گا نیز اسے اس قرارداد کی ایک نقل جسے وہ پیش کرنا چاہتا ہو، نوٹس کے ہمراہ ارسال کرنا ہوگی۔

(۲) کوئی وزیر جو قرارداد پیش کرنے کا خواہاں ہو اپنے اس ارادہ کے بارے میں تین دنوں کا نوٹس دے گا اور وہ اس قرارداد کی ایک نقل جسے وہ پیش کرنا چاہتا ہو نوٹس کے ہمراہ ارسال کرے گا۔

۱۱۲۔ قرارداد کی شکل اور نفس مضمون:۔

(۱) قرارداد ایسی شکل میں پیش کی جائے گی جس سے کہ اسمبلی کی رائے کا اظہار ہو سکے۔

(۲) یہ کسی ایسے معاملے کے متعلق ہوگی جس کی اصلی ذمہ داری حکومت پر

عائد ہوتی ہو یا کسی ایسے معاملہ سے متعلق ہو گی جس سے حکومت کا معتد بہ خاص مفاد وابستہ ہو، مگر شرط یہ ہے کہ کوئی ایسی قرارداد جس کے ذریعے حکومت سے سفارش کرنا مطلوب ہو، یا کسی ایسے معاملہ کے سلسلہ میں جس کا تعلق بنیادی طور پر حکومت سے نہ ہو، اسمبلی کی رائے سے حکومت کو آگاہ کرنا مقصود ہو، پیش کی جا سکے گی۔

(۳) قرارداد واضح اور بین الفاظ میں مرتب کی جائے گی اور اس میں ایک واضح مسئلہ پیش کیا جائے گا۔

(۴) اس میں دلائل، استنباط، طنزیہ فقرے یا ہتک آمیز بیانات شامل نہ ہوں اور نہ ہی کسی شخص کے چال چلن یا کردار کے ان پہلوؤں کا ذکر ہو گا جن کا اس شخص کی سرکاری یا عوامی حیثیت سے تعلق نہ ہو۔

(۵) یہ کسی ایسے معاملہ کے متعلق نہ ہو گی جو کسی ایسی قانونی عدالت کے زیر سماعت ہو جسے آزاد جموں وکشمیر کے کسی حصے میں اختیار سماعت حاصل ہو۔

(۶) اس میں صدر، سپریم کورٹ، شریعت کورٹ کے کسی رُکن یا ہائی کورٹ کے کسی جج پر تنقید نہ کی گئی ہو۔

۱۱۴۔ کسی ایسے معاملہ کو زیر بحث لانا جو کمیشن، ٹریبونل وغیرہ کے روبرو پیش ہو:۔

کسی ایسی قرارداد کو پیش کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی جس کے بارے

میں کسی ایسے معاملہ کوزیر بحث لانا مقصود ہو، جوعدالتی یانیم عدالتی فرائض انجام دینے والے از روئے قانون قائم شدہ ٹربیونل کے روبرو یاکسی کمیشن یاتحقیقاتی عدالت جوکسی معاملہ کی تفتیش یاتحقیقات کرنے کے لئے مقرر کی گئی ہو، کے رُوبرو زیرِالتواء ہو یاایسی قرارداد کسی ایسے معاملے کوزیر بحث لائے جس پر کسی وزیر نے اس وجہ سے اعتراض کیاہوکہ یہ مفاد عامہ کے منافی ہے۔

۱۴۔ قراردادوں کا حسب قاعدہ ہونا:۔

(۱) سپیکر کے خیال میں اگرکوئی قرارداد یااس کا کوئی حصہ ان قواعد کی منشاء کے مطابق نہ ہو یااس کا زیر بحث لانا مفاد عامہ کے منافی ہوتو وہ قرارداد مذکور یااس کے کسی حصہ کوپیش کرنے کی اجازت نہیں دے گااورقرارداد یااس کا کوئی حصہ جس کے پیش کرنے کی اجازت نہ دی گئی ہواس کوفہرست کارروائی میں شامل نہیں کیاجائے گا۔

(۲) سپیکرترمیم کے بعدقراردادکومنظورکرسکتاہے۔

۱۵۔ قراردادوں کا پیش کرنا اور واپس لینا:۔

وہ رُکن جس کے نام پرکوئی قراردادفہرست کارروائی میں درج ہوجب اسے کہا جائےتواس صورت میں یاتووہ،۔

(الف) قرارداد کو پیش کرنے سے انکار کردے گااوراس صورت میں وہ اپنے بیان کوصرف اس خواہش کے اظہارتک محدود رکھے گا یا

(ب)   قرارداد کو پیش کرے گا اور اس صورت میں اپنی تقریر کا آغاز قرارداد کا متن پڑھ کر کرے گا، جیسا کہ فہرست کارروائی میں درج ہو گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ رُکن مذکور سپیکر کی اجازت سے کسی دوسرے رُکن کو اپنی طرف سے قرار داد مذکور کو پیش کرنے کا اختیار تحریری طور پر دے سکتا ہے اور جس رُکن کو اس امر کا اختیار دیا گیا ہو وہ قرارداد پیش کر سکتا ہے۔

۱۱۶۔   کسی قرارداد میں ترمیم:۔

قرارداد پیش کئے جانے کے بعد کوئی رُکن قواعد کے تابع اس قرارداد میں کوئی ترمیم پیش کر سکتا ہے۔

۱۱۷۔   ترامیم کے نوٹس:۔

(۱)   اگر کسی ترمیم کا نوٹس قرارداد کی تحریک پیش کئے جانے کے دن سے دو یوم پہلے نہ دیا گیا ہو تو کوئی رُکن ترمیم کے پیش کئے جانے پر اعتراض کر سکتا ہے اور اس کا اعتراض قابل پذیرائی ہو گا۔ بجز اس صورت کے کہ سپیکر اپنی صوابدید سے کام لیتے ہوئے اس قاعدہ کو معطل کر دے اور ترمیم پیش کرنے کی اجازت دے دے۔

(۲)   سیکرٹری اگر وقت ہو تو ترامیم کو چھپوائے گا اور اسکی نقل ہر رُکن کو اس کے استفادہ کے لئے مہیا کرے گا۔

۱۱۸۔ پیش کردہ قراردادوں یا ترامیم کا واپس لینا:۔

کوئی ایسا رُکن جس نے کوئی قرار داد یا قرارداد میں کوئی ترمیم پیش کی ہو، وہ اسمبلی کی اجازت کے بغیر اس قرارداد یا ترمیم کو واپس نہیں لے گا۔

۱۱۹۔ تحریک پیش کرنے یا اسے واپس لینے کا اثر:۔

جب کسی قرارداد کی تحریک پیش کی جا چکی ہو اور اسمبلی نے اس پر اپنا فیصلہ دے دیا ہو یا جب کسی قرارداد کو واپس لے لیا گیا ہو تو کوئی ایسی قرارداد یا ترمیم اسی اجلاس کے دوران پیش نہ ہو سکے گی جس میں فی الواقع وہی سوال اٹھایا گیا ہو۔

۱۲۰۔ تقاریر کے لیے وقت کا مقرر کیا جانا:۔

سپیکر کی اجازت کے ماسوا کسی قرارداد کے متعلق کوئی تقریر دس منٹ سے زیادہ عرصہ تک نہیں کی جائے گی مگر شرط یہ ہے کہ قرارداد کا محرک اسے پیش کرتے وقت اور وزیر متعلقہ بیس منٹ تک تقریر کرنے کا مجاز ہوگا۔

۱۲۱۔ بحث کی حد:-

کسی قرارداد پر بحث قطعی طور پر اس قرارداد کے نفس مضمون تک ہی محدود رکھی جائے گی۔

1[۱۲۴۔ قرارداد کی نقل کا متعلقہ محکمہ کو مہیا کرنا:۔

(۱) ہر اس قرارداد کی ایک نقل جسے اسمبلی نے منظور کیا ہو، متعلقہ محکمہ کو ارسال کر دی جائے گی۔

(۲) متعلقہ محکمہ، اسمبلی سیکرٹریٹ کی جانب سے بھیجی جانے والی قرارداد موصول ہونے کے تین ماہ کے اندر کی جانے والی کارروائی سے اسمبلی کو مطلع کرے گا۔]

1- اس قاعدہ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

چودھواں باب

آئین میں مذکور قرارداد

۱۲۳۔ بعض قوانین کی نامنظوری سے متعلق قراردادیں:۔

1[(۱) کوئی بھی رکن آئین کے آرٹیکل ۴۱ ذیلی آرٹیکل (۲) ضمن (الف) کے تحت یا آرٹیکل ۵۳ کے ذیلی آرٹیکل (۲) کے تحت یا آرٹیکل ۵۴ کے ذیلی آرٹیکل (۲) کے تحت قرار داد پیش کرنے کی اجازت حاصل کرنے کے لئے تحریک پیش کرنے کا نوٹس دے سکتا ہے۔]

(۲) مذکورہ نوٹس سے سات دن کی مدت گزرنے کے بعد سیکرٹری مذکورہ تحریک کو فہرست کارروائی میں درج کرائے گا۔

(۳) جونہی تحتی قاعدہ (۲) میں مشمولہ تحریک پیش کردی جائے، سپیکر ایسے ارکان کو اپنی اپنی نشستوں (Seats) پر کھڑا ہونے کو کہے گا جو اجازت دیئے جانے کے حق میں ہوں اور اگر اسمبلی کے کل ارکان کی ایک چوتھائی سے کم تعداد اپنی اپنی نشستوں (Seats) پر کھڑی ہوتو وہ اس امر کا اعلان کردے گا کہ رُکن کو اسمبلی نے اجازت نہیں

1- اس قاعدہ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

دی اور اگر اس طرح سے کھڑے ہونے والے ارکان کی تعداد مذکورہ تعداد سے کم نہ ہوتو وہ رُکن کوقرارداد پیش کرنے کے لئے کہے گا۔

1[(۴) اگر آئین کے آرٹیکل ۴۱ کے ذیلی آرٹیکل (۲) کی ضمن (الف) کے تحت یا آرٹیکل ۵۳ کے ذیلی آرٹیکل (۲) کے تحت یا آرٹیکل ۵۴ کے ذیلی آرٹیکل (۲) کے تحت قرارداد منظور ہو جائے تو سیکرٹری اسے جریدہ میں شائع کروائے گا۔]

1- اس ذیلی قاعدہ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

پندرھواں باب

اسلامی نظریاتی کونسل

۱۲۴۔ اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ:۔

(۱) آئین کے آرٹیکل ۳۲ کے تحت اسلامی نظریاتی کونسل کی طرف سے موصول ہونے والی رپورٹ خواہ وہ عبوری ہو یا قطعی اسمبلی کے روبرو پیش کی جائے گی۔

(۲) کوئی بھی رُکن تحتی قاعدہ(۱) کے بموجب اسمبلی میں پیش کی گئی اسلامی نظریاتی کونسل کی رپورٹ پر بحث وتمحیص کے لئے تحریک پیش کرنے کا نوٹس سیکرٹری کو دے سکتا ہے۔

(۳) متذکرہ نوٹس سات یوم گزرنے کے بعد سیکرٹری اس تحریک کو فہرست کارروائی میں شامل کروائے گا اور اسمبلی رپورٹ پر بحث کرے گی۔

(۴) جب اسمبلی میں کسی تحریک پر ایک دفعہ بحث ہو چکے تو اس پر بحث یا مزید بحث کرنے کے لئے کوئی دیگر تحریک پیش نہیں کی جائے گی۔

سولہواں باب

مالی معاملات کا طریق کار

۱۲۵۔ میزانیہ:۔

(۱) مالی میزانیہ اسمبلی میں ایسے دن یا دنوں کو پیش کیا جائے گا، جو صدر مقرر کرے۔

(۲) میزانیہ کسی مجلس قائمہ یا مجلس منتخبہ کے سپرد نہیں کیا جائے گا اور نہ ہی کوئی دیگر تحریک اس سلسلہ میں پیش کی جائے گی ماسوا اس صورت کے کہ اس باب میں مندرج قواعد میں اس قسم کی کوئی گنجائش رکھی گئی ہو۔

۱۲۶۔ میزانیہ کا پیش کیا جانا:۔

میزانیہ وزیرخزانہ یا اس کا قائم مقام وزیر پیش کرے گا۔

۱۲۷۔ میزانیہ کو پیش کرتے وقت تقریر اور مسودہ قانون مالیات کا پیش کیا جانا:۔

جس روز میزانیہ پیش کیا جائے اس دن کی کارروائی صرف اس تقریر پر مشتمل ہو گی جو وزیرخزانہ یا اس کا قائم مقام وزیر میزانیہ کو پیش کرتے وقت کرے گا مگر شرط یہ ہے کہ ایسے دن مالی مسودہ قانون پیش کیا جا سکتا ہے۔

۱۲۸۔ میزانیہ کے مراحل:۔

اسمبلی میں میزانیہ پر مندرجہ ذیل مراحل میں کارروائی کی جائے گی۔

(اول) مجموعی طور پر میزانیہ کے بارے میں بحث۔

(دوئم) اخراجات کے لئے مطالبات زر پر بحث اور رائے شماری نیز ایسے اخراجات کے متعلق مطالبات زر میں تخفیف کی تحریکوں پر رائے شماری۔

۱۲۹۔ ایام کی تقسیم کار:۔

سپیکر قاعدہ ۱۲۸ میں محولہ میزانیہ کے مختلف مراحل کے لئے آئین کے احکام کے مطابق ایام مخصوص کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ میزانیہ کے پیش کیئے جانے والے دن اور میزانیہ پر عام بحث کے لئے سپیکر کی طرف سے مقرر کردہ پہلے دن کے درمیان کم از کم دو دن کا وقفہ ہوگا۔

1[سپیکر میزانیہ پر عام بحث کے لیے کم از کم چار دن مختص کرے گا مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر کو اس مدت میں کمی کا اختیار حاصل ہوگا۔]

۱۳۰۔ عام بحث:۔

(ا) میزانیہ پیش کیئے جانے کے بعد ایسے ایام پر جو سپیکر کی جانب سے

1- اس عبارت کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

مقرر کئے جائیں اسمبلی بحیثیت مجموعی میزانیہ پر یا میزانیہ سے متعلق کسی اصولی مسئلہ پر بحث کر سکے گی۔ لیکن اس مرحلہ پر کوئی تحریک پیش نہیں کی جائے گی اور نہ ہی میزانیہ کو اسمبلی کی رائے شماری کے لئے پیش کیا جا سکے گا۔

(۲) بحث کے خاتمہ پر وزیر خزانہ یا کسی دیگر وزیر کو جو اس کی جانب سے فرائض انجام دے رہا ' ہو کو جواب دینے کا عام حق حاصل ہوگا۔

(۳) سپیکر مجاز ہوگا کہ وہ تقاریر کے لئے وقت کی ایک حد متعین کرے۔

۱۳۱۔ تخفیف کی تحریک کے نوٹس:۔

اگر مطالبات زر میں سے کسی مطالبہ زر پر تخفیف کا نوٹس اس روز سے جس پر مطالبہ کو زیر غور لایا جائے مکمل دو دن قبل نہ دیا گیا ہو تو کوئی رکن تحریک پیش کیئے جانے پر اعتراض کر سکتا ہے اور یہ اعتراض قابل پذیرائی ہوگا تاوقتیکہ سپیکر اس قاعدہ کو معطل کر کے تحریک پیش کرنے کی اجازت نہ دے دے۔

۱۳۲۔ اخراجات کے بارہ میں تخفیف کی تحریکیں:۔

اگر کسی اخراجات کے بارہ میں تخفیف کی تحریک کو اسمبلی منظوری کرے تو سیکرٹری کے لیے لازم ہوگا کہ وہ حکومت کو تخفیف کے متعلق تحریری طور پر اطلاع دے۔

۱۳۳۔ تخفیف زر کی تحریک:۔

مطالبہ زر کی رقم میں تخفیف کرنے کی غرض سے تحریک مندرجہ ذیل کسی ایک

طریق پر پیش کی جاسکتی ہے۔

(الف) کہ مطالبہ زر کی رقم کم کر کے -/1 روپے کر دی جائے۔اس تحریک سے اسمبلی کے روبرو یہ بات پیش کرنی مقصود ہوگی کہ مطالبہ مذکور کے تحت کارفرما حکمت عملی مسترد کی جائے۔ایسی تحریک ''تحریک تخفیف زر برائے استرداد حکمت عملی'' کہلائے گی، جو رُکن ایسی تحریک کا نوٹس دے اس کے لیے لازم ہوگا کہ وہ اس حکمت عملی کے خاص نکات واضح طور پر بیان کرے جس کو وہ زیر بحث لانا چاہتا ہو، یہ بحث نوٹس میں مندرج خاص نکتہ یا نکات تک محدود رہے گی اور اس میں ارکان کو عام اجازت ہوگی کہ کوئی متبادل حکمت عملی پیش کریں۔

(ب) کہ مطالبہ زر کی رقم میں ایک مصرحہ رقم کی تخفیف کر دی جائے۔اس تحریک سے اسمبلی کے روبرو یہ بات پیش کرنی مقصود ہوگی کہ کفایت شعاری کی جائے۔ایسی تحریک مقررہ رقم مطالبہ زر میں سے سالم رقم کی تخفیف کی صورت میں بھی ہوسکتی ہے یا مطالبہ زر کی کسی مد کی رقم کی تخذیف یا تخفیف کی شکل میں بھی ہوسکتی ے۔ایسی تحریک ''تحریک تخفیف زر برائے کفایت شعاری' کہلائے گی ۔ نوٹس میں اس خاص معاملہ کو مختصر اور واضح طور پر بیان کرنا ضروری

ہے جس کو زیر بحث لانا مقصود ہو اور تقاریر میں صرف اس امر پر بحث کی جاسکے گی کہ کفایت شعاری کس طرح کی جاسکتی ہے۔

(ج) کہ مطالبہ زر کی رقم میں بقدر -/10 روپے تخفیف کی جائے۔ ایسی تحریک سے اسمبلی کے روبرو کوئی ایسی خاص شکایت پیش کرنی مقصود ہوگی جس کے لئے حکومت ذمہ دار ہو۔

ایسی تحریک ''علامتی تحریک تخفیف زر'' کہلائے گی اور اس پر بحث اس خاص شکایت تک محدود رہے گی جو تحریک میں شامل ہو۔

۱۳۴۔ تخفیف زر کی تحریک کے قابل پذیرائی ہونے کے بارے میں فیصلہ اور بحث:۔

(۱) سپیکر اس امر کا فیصلہ کرے گا کہ آیا تخفیف زر کی کوئی تحریک ان قواعد کے تحت قابل پذیرائی ہے یا نہیں اور وہ کسی بھی تحریک کو پیش کیئے جانے سے روک سکتا ہے۔ اگر اس کی رائے میں تخفیف زر کی تحریک پیش کرنے کے حق کا غلط استعمال ہوا ہو یا اس کے ذریعے ایوان کے طریق کار میں رکاوٹ پیدا کرنا یا مضر اثر ڈالنا مقصود ہو یا وہ قواعد ہذا کے منافی ہو۔

(۲) اگر ایک ہی مطالبہ زر کے بارے میں متعدد تحریکات کے نوٹس دیے گئے ہوں تو ان تحریکات کو اسی ترتیب سے زیر بحث لایا جائے گا جس ترتیب میں کہ ان سے متعلقہ مدات میزانیہ میں وارد ہوئی ہوں۔

۱۳۵۔ مطالبات زر پر رائے دہی:۔

(۱) کسی مطالبہ زر کے بارہ میں کوئی سوال پیش کرنے سے قبل اس مطالبہ سے متعلق تمام تحریکات تخفیف پر بحث اور رائے دہی کی جائے گی۔

(۲) جب ایک ہی مطالبہ کے بارہ میں متعدد تحریکات تخفیف داخل کی جائیں تو ان پر اس ترتیب سے بحث کی جائے گی جس ترتیب سے میزانیہ میں وہ مدات جن سے ان کا تعلق ہو، درج ہوں۔

۱۳۶۔ ضمنی میزانیہ کے سلسلہ میں کارروائی کا ضابطہ کار:۔

ضمنی میزانیہ کے سلسلہ میں کارروائی کا ضابطہ کار وہی ہوگا جیسا کہ میزانیہ کے لئے مقرر کیا گیا ہے ماسوائے اس صورت کے کہ اگر مطالبات برائے ضمنی اخراجات کی صورت میں نئی ادائیگی کے سلسلہ میں اخراجات کی کفایت کے لیئے مالی تصرفات کی از سر نو تقسیم کے ذریعہ سرمایہ دستیاب ہو جائے تو ایک علامتی رقم کی منظوری کے لئے مطالبہ اسمبلی میں رائے شماری کے لئے پیش کیا جائے گا اور اگر اسمبلی اس مطالبہ کو منظور کر دے تو رقم مہیا کی جا سکے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ ضمنی میزانیہ پر عام بحث کے لئے ایک سے زیادہ دن مخصوص نہیں کئے جائیں گے۔

۱۳۷۔ میزانیہ کے مراحل کی تکمیل:۔

قاعدہ ۱۲۸ میں متذکرہ مرحلہ (دوم) کے لئے قاعدہ ۱۲۹ کے تحت مخصوص کردہ ایام کے آخری روز ایسے وقت پر جب نشست ختم ہونے والی ہو، سپیکر کے لئے لازم ہوگا کہ وہ خود ایسا ہر سوال پیش کرے جو میزانیہ کے اس مرحلہ کی تکمیل کے سلسلہ میں تمام باقی ماندہ امور کے فیصلہ کے لئے ضروری ہو۔

سترھواں باب

(الف) مجالس قائمہ

۱۳۸۔ مجالس قائمہ:۔

(۱) حکومت کی ہر وزارت کے لئے ایک مجلس قائمہ ہو گی۔

(۲) ماسوائے اس صورت کے کہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو کوئی مجلس صرف اس معاملہ پر غور کرے گی جو اسمبلی نے اس کے حوالے کیا ہو۔

۱۳۹۔ مجالس کی تشکیل:۔

(۱) ہر مجلس زیادہ سے زیادہ [1][٦] اراکین پر مشتمل ہو گی جنہیں اسمبلی منتخب کرے گی۔

[2][(2) (الف) وزیر متعلقہ بلحاظ عہدہ مجلس کا رکن ہو گا۔

(ب) ہر ایک کمیٹی کا چیئرمین کمیٹی کی جانب سے اپنے اراکین میں سے کمیٹی کے انتخاب کے بعد تیس دن کے اندر منتخب کیا جائے گا اور سیکرٹری گزٹ میں اس کا نوٹیفکیشن کرائے گا:

1- اس لفظ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۱۷ء کے ذریعے کی گئی۔

2- اس ذیلی قاعدہ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کی گئی۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی وزیر مجلس کے چیئر مین کے طور پر
منتخب نہیں کیا جائیگا ماسوائے کسی ایسی وزارت کی صورت میں جو
وزیراعظم کی تحویل میں ہو یا جس کے لئے کوئی وزیر مقرر نہ ہو ،
وزیر قانون و پارلیمانی امور مجلس کا بلحاظ عہدہ رکن اور چیئر مین ہوگا۔

(ج) اگر کسی مجلس کے چیئر مین کو وزیر یا پارلیمانی سیکرٹری یا مشیر مقرر کیا جاتا ہے، تو وہ مجلس کا چیئر مین نہیں رہے گا۔

مگر مزید شرط یہ ہے کہ کسی ایک رکن کو ایک سے زیادہ
مجلس کا چیرمین منتخب نہیں کیا جائے گا۔

(د) جب وزارتوں کی تشکیل یا ان کے نام میں کوئی تبدیلی ہو تو سپیکر ، وزیر قانون ، انصاف و پارلیمانی امور کے مشورے سے موجودہ قائمہ کمیٹی کی بازتعین کے لئے یا جیسی بھی صورت ہو، ان کے نام میں ترمیم اور نئی قائمہ کمیٹیوں کے سلسلے میں مناسب ہدایات جاری کرے گا۔]

[1][(2۔الف) وزیر متعلقہ، مسودہ قانون سے متعلقہ مجلس قائمہ کا چیئر مین، رُکن متعلقہ اور وزیر قانون و پارلیمانی اُمور ہر ایک مجلس قائمہ میں شامل ہوں گے اور ایسی مجلس کے انتخاب کے لئے جو تحریک پیش کی جائے گی اُس میں ان ناموں کا شامل کرنا ضروری نہ ہوگا۔]

1- اس ذیلی قاعدہ کا اضافہ ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کیا گیا۔

(۳)	اگر چیئرمین کسی اجلاس میں حاضر نہ ہوتو مجلس اپنے ارکان میں سے کسی ایک رُکن کواس اجلاس کے لئے بطور چیئرمین منتخب کرے گی۔

(۴)	وزیر کے علاوہ کوئی رکن انچارج یا کوئی رکن جس کی تحریک پر کوئی موضوع یا معاملہ مجلس قائمہ کو بھیجا گیا ہو، مجلس کے اجلاس میں شرکت کرسکتا ہے لیکن اس وقت تک ووٹ نہیں دے سکتا جب تک مجلس کا رکن نہ ہو۔

(۵)	متعلقہ محکمہ کا سیکرٹری یا اس سلسلہ میں اس کی طرف سے نامزد کردہ کوئی آفیسر اور محکمہ قانون کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ آفیسر بھی مجلس کے اجلاس میں شرکت کرے گا۔

۱۴۰۔ انتخاب کا طریق کار:۔

(۱)	تاوقتیکہ قواعد ہذا میں بہ نہج دیگرا ہتمام نہ کیا گیا ہو، تمام مجالس کے اراکین کا چناؤ جہاں تک ممکن ہو سکے قائدایوان اور قائد حزب اختلاف یا کسی قائد کی عدم موجودگی کی صورت میں اس کے نائب سے باہمی سمجھوتہ سے کیا جائیگا۔

(۲)	اس صورت میں جب کہ تحتی قاعدہ (۱) میں متذکرہ سمجھوتہ نہ ہو سکے توہر مجلس کے اراکین کا چناؤ اسمبلی کے ارکان میں متناسب نمائندگی

کے اصول کے مطابق عمل میں لایا جائے گا۔

1 [۱۴۱۔ مجلس کے ارکان کا استعفیٰ:۔

(۱) وہ رکن جو کسی مجلس کی رکنیت سے مستعفی ہونا چاہتا ہو وہ سپیکر کے نام تحریری طور پر اپنے ہاتھ سے استعفیٰ لکھ کر اسے بھیج دے گا۔ بعدازاں اس خالی نشست(Seat) کو پُر کرنے کے لئے کسی دوسرے رکن کو منتخب کیا جائے گا۔ نیز چیئر مین مجلس ،سپیکر کے نام اپنی دستخطی تحریر کے ذریعے اپنے عہدہ سے مستعفی ہوسکتا ہے۔

(۲) مجلس حسابات عامہ مجلس قواعد انضباط کار و استحقاقات اور مجلس مواعید کے چیئر مین / رکن کی بطور وزیر / پارلیمانی سیکرٹری تقرری کی صورت میں ان کی رکنیت ان مجالس کی حد تک ختم تصور ہوگی اور قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کے قاعدہ ۱۴۲ کے تحت یہ خالی نشستیں(Seats) پُر کی جائیں گی۔]

2[۱۴۲۔ اتفاقی خالی نشستوں (Seats) کو پر کرنا:-

جب کسی مجلس میں اتفاقی طور پر نشستیں(Seats) خالی ہو جائیں تو قاعدہ ۱۴۰ کی رو سے اہتمام کردہ طریق کے مطابق پُر کی جائیں گی اور اس طرح سے

1- اس قاعدہ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

2- اس قاعدہ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

منتخب ہونے والا شخص اتنے عرصے کے لئے اس نشست(Seats) پر فائز رہے گا جتنے عرصہ کے لئے وہ شخص اس نشست پر فائز رہتا جس کی جگہ پر یہ منتخب ہوا ہے۔]

۱۴۳۔ مجالس کے فرائض:۔

(۱) ہر مجلس اس مسودہ قانون یا دیگر معاملہ پر غور وخوض کرے گی جو اسمبلی کی طرف سے اس کے سپرد کیا گیا ہو اور اپنی رپورٹ ایسی سفارشات کے ساتھ اسمبلی کو پیش کرے گی جن میں قانون سازی کے لیے ایسی تجاویز بھی شامل ہوں گی جنہیں وہ ضروری خیال کرے۔ کسی مسودہ قانون کی صورت میں مجلس اس امر پر بھی غور کرے گی کہ وہ مسودہ قانون ان بنیادی حقوق کے منافی ،نقیض یا مخالف تو نہیں جن کی ضمانت آئین کے تحت دی گئی ہے۔

(۲) مجلس ایسی ترامیم کی تجویز پیش کرسکتی ہے جو مسودہ قانون کی وسعت اور حدود کے اندر اندر رہوں لیکن مجلس کے پاس ایسا کوئی اختیار نہیں ہوگا کہ وہ مسودہ قانون کو اسمبلی میں پیش ہونے سے روک سکے۔ رپورٹ میں ترامیم اصل مسودہ قانون کی دفعات کے ساتھ ساتھ دی جائیں گی۔

(۳) سپیکر کی اجازت سے مجلس کسی ایسے معاملے سے جو اسے سپرد کیا گیا ہو پیدا شدہ بعض 1[مخصوص] امور کے لئے ذیلی مجلس مقرر کرنے

1- اس لفظ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

کی مجاز ہوگی۔

(۴) اگر کوئی مجلس مقررہ میعاد یا توسیع شدہ معیاد (اگر کوئی ہو) کے اندر اندر اپنی رپورٹ پیش نہ کرے تو اسمبلی مجلس کے سپرد کیئے گئے مسودہ قانون یا معاملہ پر رپورٹ کا انتظار کیئے بغیر کسی رکن کی جانب سے تحریک پیش کیئے جانے پر غور کر سکے گی۔

[1][(۵) مجلس متعلقہ محکمہ اور اس سے منسلکہ محکمہ جات کے اخراجات، انتظامی امور، تفویض شدہ قانون سازی، عوامی عرضداشت ھاء اور محکمہ کی پالیسی کا جائزہ لے کر اپنی رائے اور سفارشات متعلقہ محکمہ کو ارسال کرے گی اور متعلقہ محکمہ تین ہفتہ کے اندر اپنا جواب مجلس کو دینے کا پابند ہوگا۔

(۶) مجلس عوامی عرضداشت ھاء یا کسی مسودہ قانون جو کہ ایوان میں پیش کر دیا گیا ہو یا اس سے متعلقہ کسی بھی معاملہ پر جو کہ ایوان میں زیر کار ہو، یا مفاد عامہ کے معاملہ پر جس کا تعلق بنیادی طور پر حکومت سے ہو، کا جائزہ لے سکتی ہے۔ تاہم اس کا تعلق کسی ایسے معاملہ سے متعلق نہ ہوگا جو کہ کسی عدالت یا کسی دوسری نیم عدالت ہیت مجاز کے پاس زیر سماعت یا زیر التواء ہو۔

1- ان ضمنات کا اضافہ ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کیا گیا۔

(۷) (الف) کسی شخص کی شہادت یا پیش کردہ ریکارڈ جو کہ مجلس سے متعلقہ ہو، کی نسبت اگر کوئی سوال پیدا ہو جائے تو مجلس یہ معاملہ سپیکر کو ارسال کرے گی اور سپیکر کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

(ب) قاعدہ ہذا کے تابع گواہان کو سیکرٹری کے دستخط شدہ حکم سے مجلس کے سامنے شہادت یا ریکارڈ پیش کرنے کے لئے جو مجلس کی ضرورت ہو، طلب کیا جا سکتا ہے۔

(ج) مجلس کسی بھی رکن یا شخص کو جو مجلس کے سامنے زیر کار معاملہ سے متعلق خصوصی مہارت یا دلچسپی رکھتا ہو، ماہرانہ رائے حاصل کرنے کے لئے طلب کر سکتی ہے اور عوام الناس کو سماعت بھی کر سکتی ہے۔

(د) مجلس کو کسی بھی شخص کو مجلس کے سامنے حاضر کرنے اور دستاویزات پیش کرنے کی نسبت وہی اختیارات حاصل ہوں گے جو کہ کوڈ آف سول پروسیجر 1908ء (Act V of 1908) کے تحت سول کورٹ کو حاصل ہیں۔]

۱۴۴۔ مجالس قائمہ سے رجوع:۔

باوجود اس کے کہ قواعد ہذا میں کوئی مختلف تصریح کی گئی ہو، اسمبلی کسی وزیر یا رکن کی پیش کردہ تحریک پر کوئی موضوع یا معاملہ کسی ایسی مجلس قائمہ کے سپرد کر سکتی

ہے، جس سے اس کا تعلق ہو اور وہ مجلس قائمہ اسمبلی کو قانون سازی کا مشورہ دینے یا سفارشات پیش کرنے کے نقطہ نظر سے ایسے موضوع یا معاملہ کا جائزہ لے گی۔

۱۴۵۔ مجالس کے اجلاس:۔

(۱) مجلس کا اجلاس ایسے دن اور ایسے وقت پر منعقد ہوگا جس کا تعین مجلس کا چیئرمین کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مجلس کا چیئرمین فوری طور پر نہ مل سکے تو سیکرٹری اجلاس کی تاریخ اور وقت مقرر کرسکتا ہے۔

(۲) مجلس کے اجلاس جہاں تک ممکن ہو ہر روز اس وقت تک ہوتے رہیں گے تا آنکہ مفوضہ کام تکمیل کو پہنچ جائے۔

(۳) اجلاس مظفرآباد میں منعقد ہوگا۔

(۴) مجلس کے تین ارکان کی طرف سے اجلاس بلانے کا مطالبہ کئے جانے پر چیئرمین ایسے مطالبہ کی موصولی کی تاریخ سے ۲۱ دن کے اندر اندر اجلاس طلب کرے گا بشرطیکہ کوئی مسودہ قانون یا اسے سپرد کیا گیا کوئی معاملہ مجلس میں زیر التواء ہو۔

۱۴۶۔ اسمبلی کی نشست کے دوران مجلس کے اجلاس:۔

(۱) کسی مجلس کا اجلاس سپیکر کی اجازت کے ماسوا ایسے وقت منعقد نہیں ہوسکتا جب اسمبلی کی نشست جاری ہو۔

(۲) اگر کسی مجلس کا اجلاس اُس وقت منعقد ہو رہا ہو جب کہ اسمبلی کی نشست بھی جاری ہو تو اگر اس وقت اسمبلی میں رائے شماری کا موقع آ جائے تو مجلس کا چیئرمین ایسے وقت کیلئے مجلس کی کارروائی معطل کر دے گا جس کے دوران اس کے خیال میں اسمبلی کے اندر ہونے والی رائے شماری میں ارکان ووٹ دے سکیں گے۔

۱۴۷۔ مجلس کے اجلاس خفیہ ہوں گے:۔

مجلس کے اجلاس خفیہ ہوں گے تاوقتیکہ مجلس کثرت رائے سے بہ نہج دیگر فیصلہ نہ کرے۔

۱۴۸۔ اجلاس کا کورم:۔

(۱) مجلس کے چیئرمین کے انتخاب کے لئے کورم اس کے منتخب ارکان کی اکثریت پر مشتمل ہوگا۔

(۲) تحتی قاعدہ (۱) کے تابع مجلس کے اجلاس کا کورم 1[چار] منتخب ارکان پر مشتمل ہوگا۔

۱۴۹۔ مجلس کی رائے شماری:۔

مجلس کی کسی نشست میں کئے گئے استفسارات کا فیصلہ ان منتخب ارکان کی کثرت رائے سے کیا جائے گا جو حاضر ہوں اور ووٹ دیں۔

1- اس لفظ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کی گئی۔

۱۵۰۔ چیئرمین کا فیصلہ کن ووٹ:۔

چیئرمین یا اس کی غیر حاضری میں صدارت کرنے والا شخص ماسوائے اس صورت میں کہ آراء برابر ہو جائیں، اپنا ووٹ استعمال نہیں کرے گا۔

۱۵۱۔ ذیلی مجالس قائم کرنے کا اختیار:۔

(۱) کوئی مجلس ایک یا ایک سے زیادہ ذیلی مجالس قائم کر سکتی ہے جن میں سے ہر ایک کو اس کے سپرد کیے جانے والے کسی معاملہ کا جائزہ لینے کے لیے کل مجلس کے اختیارات حاصل ہوں گے۔

(۲) کسی ذیلی مجلس سے رجوع کے حکم نامے میں تحقیق طلب نکتہ یا نکات باالوضاحت بیان کیے جائیں گے۔کل مجلس ذیلی مجلس کی رپورٹ پر غور کرے گی اور جب اسے کل مجلس منظور کر لے تو وہ اس مجلس کی رپورٹ تصور کی جائے گی۔

۱۵۲۔ سرکاری ملازمین کے بیانات لینے اور سرکاری ریکارڈ کا معائینہ کرنے کیلئے مجلس کے اختیارات:۔

(۱) کسی مجلس کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ حکومت اور حکومت کے تحت از روئے قانون قائم شدہ اداروں، خودمختار اور نیم خودمختار اداروں کے کسی شخص اور ریکارڈ کو طلب کرے اور شخص مذکور کا بیان لے اور ریکارڈ کا معائنہ کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ مجلس کو یہ اختیار نہیں ہوگا کہ وہ کسی ایسے کاغذ یا ریکارڈ کو منگوائے جس کا تعلق کسی مجوزہ محصولاتی اقدام سے ہو۔

(۲) جب کسی محکمہ کی یہ رائے ہو کہ ملک کی سلامتی یا امن عامہ کی برقراری یا عمومی مفاد عامہ یا کسی دیگر جائز وجہ کی بناء پر کوئی خاص ریکارڈ جو حکومت کے یا حکومت کی جانب سے جاری کردہ یا قائم کردہ کسی دفتر یا ہیت حاکمہ (Authority) سے طلب کیا گیا ہو وہ کسی مجلس کو پیش نہ کیا جائے یا یہ کہ کسی سرکاری ملازم کو نہ بلایا جائے یا شہادت دینے پر مجبور نہ کیا جائے تو وہ محکمہ اس ریکارڈ کیلئے استحقاق کا اس سرکاری ملازم کیلئے استثنیٰ کا (جیسی بھی صورت ہو) ہو مطالبہ کرسکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایسی صورت میں وہ مجلس سپیکر کے توسط سے اس امر کے بارے میں صدر کے احکام حاصل کرسکتی ہے کہ اس استحقاق یا استثنیٰ (جیسی بھی صورت ہو) کا مطالبہ جائز ہے اور اس امر کے بارے میں صدر کے احکام قطعی ہوں گے۔

۱۵۴۔ شہادت، رپورٹ اور کارروائیوں کا خفیہ سمجھا جانا:۔

(۱) کوئی مجلس یہ ہدایت کرسکتی ہے کہ شہادت مکمل طور پر یا اس کا کوئی حصہ یا اس کا کوئی خلاصہ ایوان کی میز پر رکھا جائے۔ اگر مجلس ایسی ہدایت

دے تو سپیکر یہ ہدایت جاری کر سکتا ہے کہ ایسی شہادت کو رسمی طور پر ایوان کی میز پر رکھے جانے سے قبل ارکان کو خفیہ طور پر مہیا کی جائے۔

(۲) زبانی یا تحریری شہادت کا کوئی حصہ یا مجلس کی رپورٹ یا کارروائی جو ایوان کی میز پر نہ رکھی گئی ہو، سپیکر کی منظوری کے بغیر کسی شخص کو معائنہ کے لئے نہیں دکھائی جائے گی۔

(۳) کسی مجلس کے سامنے دی گئی کسی شہادت کو مجلس کا کوئی رکن یا کوئی دوسرا شخص شائع نہیں کرا سکتا تاوقتیکہ اسے ایوان کی میز پر نہ رکھ دیا گیا ہو۔

۱۵۴۔ غیر سرکاری رکن کے مسودہ قانون کی نقول کا متعلقہ محکمہ کو بھیجا جانا:۔

جب کسی غیر سرکاری رکن کا مسودہ قانون کسی مجلس کے سپرد کیا جائے تو سیکرٹری اس مسودہ قانون کی ایک نقل متعلقہ محکمہ کو بھیجے گا اور اس سے درخواست کرے گا کہ اس پر محکمہ کے خیالات کا اظہار کیا جائے۔

۱۵۵۔ مجالس کی کارروائیوں کا ریکارڈ:۔

(۱) ہر مجلس کی کارروائیوں کے ریکارڈ کا خلاصہ رکھا جائے گا۔

(۲) کسی مجلس کے روبرو دی گئی شہادت کا خلاصہ متعلقہ مجلس کے کسی رکن کی درخواست پر اسے مہیا کیا جائے گا۔

۱۵۶۔ خاص رپورٹیں:۔

اگر کوئی مجلس مناسب خیال کرے تو وہ کسی ایسے مسئلے کے بارے میں خاص

رپورٹ مرتب کرنے کی مجاز ہوگی جو 1 [دوران] کارگزاری رونما ہو یا پیش آئے اور جسے سپیکر یا اسمبلی کے علم میں لانا ضروری سمجھا جائے۔

۱۵۷۔ مجلس کی رپورٹ:۔

(۱) مجلس کی رپورٹ قاعدہ ۹۲ کے تحت سپیکر کی طرف سے مقرر کردہ مدت کے اندر یا اس تاریخ سے تیس دن کے اندر جس تاریخ کو اسمبلی کی طرف سے یہ معاملہ مجلس کے حوالے کیا گیا تھا، پیش کردی جائے گی تاوقتیکہ کسی تحریک کی صورت میں اسمبلی کی طرف سے رپورٹ پیش کرنے کی مدت میں مذکورہ تحریک کے ذریعہ کسی صراحت کردہ تاریخ تک توسیع نہ کردی جائے۔

(۲) رپورٹ میں:۔

(الف) وزیر کی رائے اگر دی گئی ہو درج کی جائے گی۔

(ب) مجلس کی سفارشات بمعہ اقلیتی اراکین کی رائے، اگر کوئی ہو دی جائیں گی اور

(ج) چیئرمین یا اگر وہ غیر حاضر ہوں یا اگر وہ آسانی سے نہ مل سکتے ہوں تو مجلس کا کوئی رُکن رپورٹ پر مجلس کی جانب سے دستخط کرے گا۔

1- اس قاعدہ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

۱۵۸۔ رپورٹ کا پیش کیا جانا:۔

(۱) مجلس کی رپورٹ چیئرمین یا مجلس کا کوئی دیگر رُکن یا رُکن متعلقہ اسمبلی میں پیش کرے گا۔

(۲) سیکرٹری کسی مجلس کی ہر رپورٹ بمعہ اقلیتی اراکین کی رائے اگر کوئی ہو، چھپوائے گا اور اس کی ایک نقل اسمبلی کے ہر ایک رکن کے استفادہ کے لئے مہیا کی جائے گی۔

۱۵۹۔ مجالس کے اجلاس کا ایجنڈا اور نوٹس:۔

(۱) مجلس کی کارروائی کو سرانجام دینے کی ترتیب نیز مجلس کے ہر اجلاس کا ایجنڈا، سیکرٹری اس مجلس کے چیئرمین (اگر وہ آسانی سے مل سکیں) کے مشورہ سے متعین کرے گا۔

(۲) مجلس قائمہ کے تمام اجلاسوں کے نوٹس مجلس کے ارکان کو نیز ایڈووکیٹ جنرل کو (اگر وہ بھی مجلس کے رُکن کے طور پر نامزد ہو یا اگر اسکی موجودگی مجلس کی جانب سے ضروری سمجھی جائے) بھیجے جائیں گے۔

۱۶۰۔ طریق کار کے بارہ میں سپیکر کا فیصلہ:۔

اگر طریق کار سے متعلق کسی امر کے بارہ میں قواعد کی توضیح سے متعلق کوئی شک پیدا ہو جائے تو چیئرمین مجاز ہوگا کہ اگر وہ مناسب سمجھے تو فیصلہ کے لئے سپیکر کو بھیج دے جس کا فیصلہ 1[حتمی] ہوگا۔

1- اس لفظ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

1[۱۶۱۔ مجالس کے زیرغور کارروائی اسمبلی کا اجلاس ملتوی (prorogue) ہونے کی وجہ سے ساقط نہیں ہوگی:-

مجلس کے پاس زیرغور کام محض اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہونے کی وجہ سے ساقط نہیں ہوجائے گا بلکہ اسمبلی کا اجلاس ملتوی ہونے کے باوجود مجلس اپنا کام جاری رکھے گی۔]

۱۶۲۔ مجلس کا غیر مختتم کام:-

کوئی مجلس جو اپنی معینہ میعاد ختم ہونے سے پہلے یا اسمبلی کی معیاد کے اختتام سے قبل اپنا کام مکمل نہ کر سکے تو وہ اسمبلی کو یہ اطلاع دے گی کہ مجلس اپنا کام مکمل نہیں کر سکی۔ کوئی ابتدائی رپورٹ، یادداشت یا نوٹ جو مجلس نے تیار کیا ہو یا کوئی شہادت جو مجلس نے لی ہو، سیکرٹری کو بھیج دی جائے گی جو یہ دستاویزات اس مجلس کو مہیا کر دے گا جو اس مجلس کی جگہ مقرر ہو۔

(ب) مجالس منتخبہ

۱۶۳۔ مسودات قانون کیلئے مجالس منتخبہ کی ہیت ترکیبی:-

(۱) وزیر متعلقہ مسودہ قانون سے متعلقہ مجلس قائمہ کا چیئرمین، رکن متعلقہ اور وزیر قانون و پارلیمانی امور ہر ایک مجلس منتخبہ میں شامل ہوں گے اور ایسی مجلس کے انتخاب کے لئے جو تحریک پیش کی جائے

1- اس قاعدہ کی تبدیلی، ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے کی گئی۔

اس میں ان ناموں کا شامل کرنا ضروری نہ ہوگا۔

(۲) جب مسودہ قانون کو مجلس کے سپرد کئے جانے کی تحریک منظور ہو جائے تو اسمبلی اپنے ارکان میں سے مجلس کے لئے دیگر ارکان نامزد کرے گی۔

(۳) مسودہ قانون سے متعلقہ مجلس قائمہ کا چیئرمین مجلس منتخبہ کا چیئرمین ہوگا۔

(۴) اگر چیئرمین مجلس کے کسی اجلاس میں حاضر نہ ہو تو مجلس کے ارکان اس اجلاس کے لئے چیئرمین منتخب کریں گے۔

(۵) چیئرمین یا اسکی غیر موجودگی میں صدارت کرنے والا شخص ووٹ کے برابر ہونے کی صورت کے علاوہ کسی صورت میں ووٹ نہیں دے گا۔

(۶) مجلس منتخبہ مجاز ہوگی کہ وہ ماہرین کی شہادت لے اور مسودہ قانون سے متاثر ہونے والے مفادات خصوصی کے نمائندوں کے بیانات سُنے۔

۱۶۴۔ مجلس منتخبہ کا کورم:۔

(۱) مجلس کے اجلاس کے لئے کورم مجلس کے ارکان کی کُل تعداد کا ایک تہائی ہوگا۔

(۲) اگر مجلس کی نشست کے لئے مقرر کردہ وقت پر یا کسی ایسی نشست

کے دوران کورم موجود نہ ہوتو چیئر مین یا تو نشست اس وقت تک کے لئے ملتوی کردے گا جب تک کہ کورم پورانہیں ہوجاتا یا نشست کسی آئندہ دن تک کے لئے ملتوی کردے گا۔

(۳) جب کسی مجلس منتخبہ کی نشست دوبار مسلسل ملتوی ہوتی رہے تو آئندہ اجلاس مجلس کا کورم پورا نہ ہونے کی صورت میں بھی منعقد ہوسکتا ہے۔

۱۶۵۔ مجلس منتخبہ کی طرف سے تجویز کردہ ترامیم:۔

مجلس منتخبہ کو اختیار ہوگا کہ مسودہ قانون میں ایسی ترامیم تجویز کرے جنہیں وہ مناسب سمجھے بشرطیکہ ایسی ترامیم مسودہ قانون کے دائرہ سے باہر نہ ہوں۔

۱۶۶۔ مجلس منتخبہ کی رپورٹ:۔

(۱) مسودہ قانون پر غور مکمل کر لینے کے بعد مجلس منتخبہ اس کے متعلق رپورٹ پیش کرے گی۔

(۲) ایسی رپورٹ اسمبلی کی طرف سے صراحت کردہ مدت کے اندر پیش کی جائے گی۔

۱۶۷۔ رپورٹ کا پیش کیا جانا:۔

کسی مسودہ قانون پر مجلس منتخبہ کی رپورٹ اسمبلی میں چیئر مین یا مجلس کا کوئی رکن یا رکن متعلقہ پیش کرے گا اور اس مرحلہ پر اس پر کوئی بحث نہیں ہوگی۔

۱۶۸۔ رپورٹ کی طباعت اور فراہمی نقول:۔

سیکرٹری مجلس منتخبہ کی ہر ایک رپورٹ معہ اختلافی نوٹ اگر کوئی ہو چھپوائے گا اور اسمبلی کے ہر رکن کے استفادہ کے لئے رپورٹ کا ایک ایک نسخہ مہیا کرے گا۔

(ج) مجلس حسابات عامہ

۱۶۹۔ مجلس حسابات عامہ کی تشکیل:۔

(۱) عام انتخاب کے بعد اسمبلی کی میعاد کے لئے ایک مجلس حسابات عامہ تشکیل کی جائے گی۔

(۲) یہ مجلس ایسے 1[چھ] اراکین پر مشتمل ہوگی جن کا انتخاب اسمبلی کرے گی اور وزیر خزانہ بلحاظ عہدہ اس کا رکن ہوگا۔

۱۷۰۔ مجلس کے فرائض:۔

(۱) مجلس حکومت کے حسابات ، مالی تصرفات اور اس کے بارہ میں آڈیٹر جنرل کی رپورٹ یا رپورٹیں اور ایسے دیگر معاملات کو جو اسمبلی یا سپیکر یا وزیر خزانہ مجلس کے حوالے کرے، نمٹائے گی۔

(۲) حکومت کے حسابات، مالی تصرفات اور ان کے متعلق آڈیٹر جنرل کی رپورٹ کی پڑتال کرتے وقت مجلس حسابات عامہ کا فرض ہوگا کہ وہ اس بارہ میں اطمینان کرے کہ۔

1- اس لفظ کی تبدیلی، ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کی گئی۔

(الف) جن رقوم کے متعلق حسابات میں یہ دکھایا گیا ہے کہ انہیں خرچ کیا گیا ہے وہ قانوناً اس کام یا غرض کے لئے قابل استفادہ اور قابل استعمال تھیں جس کے لئے انہیں استعمال یا محسوب کیا گیا ہے۔

(ب) خرچ اس اختیار کے مطابق ہے جس کے مطابق اسے عمل میں آنا چاہئے تھا اور

(ج) ہر مزید تصرف ایسے قواعد کے مطابق کیا گیا ہے جو حکومت نے مقرر کئے ہیں۔

(۳) 1[..............]. قانون یا قواعد کے تابع مجلس حسابات عامہ کا یہ فرض بھی ہوگا کہ۔

(الف) وہ اسٹیٹ کارپوریشنوں، تجارتی اور صنعتی پروجیکٹ یا اداروں اور منصوبوں کے آمدنی اور خرچ ظاہر کرنے والے حسابات کے گوشواروں سے معہ بیلنس شیٹوں اور نفع و نقصان کے حسابات کے گوشواروں جن کی تیاری کا صدر حکم دے یا جو کسی خاص کارپوریشن، کسی تجارتی ادارے یا منصوبے کے مالیاتی امور کو منضبط کرنے والے آئینی قواعد کے احکامات کے تحت تیار کئے گئے ہوں

1- ان الفاظ کو ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے حذف کیا گیا۔

اور ان پر صدر کو پیش کی گئی آڈیٹر جنرل کی رپورٹ کی پڑتال کرے۔

(ب) خودمختار اور نیم خودمختار داروں کی آمدنی اور خرچ ظاہر کرنے والے حسابات کے گوشواروں کی پڑتال کرے جن کا آڈٹ آڈیٹر جنرل نے صدر کی ہدایت کے تحت یا کسی مخصوص قانون کے تحت کیا ہو اور

(ج) جب کبھی صدر نے آڈیٹر جنرل کی کسی محاصل کی پڑتال کرنے یا ذخائر و اموال حسابات کا جائزہ لینے کے لئے کہا ہو تو اس کی رپورٹ پر غور کرے۔

۱۷۱۔ مجلس کی رپورٹ:۔

مجلس کے لئے یہ لازم ہوگا کہ وہ اس تاریخ سے ایک سال کے عرصہ کے اندر اندر اس معاملہ کے بارہ میں اپنی رپورٹ پیش کرے جو اسمبلی نے اس کے حوالے کیا ہو تاوقتیکہ اسمبلی کوئی تحریک پیش کئے جانے پر اس امر کی ہدایت نہ کرے کہ رپورٹ پیش کرنے کی میعاد کے اندر تحریک میں صراحت کردہ تاریخ تک توسیع کردی جائے۔

۱۷۲۔ مجلس کا اجلاس:۔

مجلس کے اجلاس بالعموم مظفرآباد میں منعقد ہوں گے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر ضروری ہو تو سپیکر اور وزیرخزانہ کی منظوری

ماقبل سے مجلس کا اجلاس مظفرآباد سے باہر بھی منعقد کیا جا سکتا ہے۔

(د) مجلس دربارہ قواعد انضباط کار واستحقاقات:۔

۱۷۳۔ مجلس دربارہ قواعد انضباط کار واستحقاقات کی تشکیل:۔

(۱) اسمبلی کی میعاد کیلئے ایک مجلس دربارہ قواعد انضباط کار واستحقاقات تشکیل کی جائے گی۔

(۲) یہ مجلس 1[چھ] اراکین جنہیں اسمبلی منتخب کرے گی، پر مشتمل ہوگی اور وزیر قانون وپارلیمانی امور بلحاظ عہدہ اس کے رکن ہوں گے۔

۱۷۴۔ مجلس کے فرائض:۔

(الف) اسمبلی کے قواعد انضباط کار پر غور کرے گی اور قواعد ہذا میں ایسی ترمیمات کی سفارش کرے گی جو ضروری سمجھی جائیں۔

(ب) استحقاقات کے ہر اس سوال کا جائزہ لے گی جو اسمبلی اس کے سپرد کرے اور ہر معاملہ کے حقائق کے حوالہ سے اس بات کا تعین کرے گی کہ آیا استحقاقات کی کوئی خلاف ورزی ہوئی ہے اور اگر ہوئی ہے تو اس خلاف ورزی کی نوعیت کیا ہے اور کون سے حالات اس کا باعث بنے ہیں۔ نیز ایسی سفارشات پیش کرے گی جن کو وہ مناسب سمجھے اور

1- اس لفظ کی تبدیلی، ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کی گئی۔

(ج) اپنی سفارشات پر عملدرآمد کے لئے 1[---] طریقہ کار تجویز کرسکتی ہے۔2[---]

(ہ) مجلس دربارہ سرکاری مواعید

۱۷۵۔ مجلس دربارہ سرکاری مواعید:۔

(۱) سرکاری مواعید کے سلسلہ میں ایک مجلس کی تشکیل کی جائے گی جو ایوان میں وزراء کی جانب سے وقتاً فوقتاً کی گئی یقین دہانیوں ،وعدوں اور نئی نئی ذمہ داریوں کی جانچ پڑتال کرے گی اور اس سے متعلق ایسے تمام معاملات جو تحتی قاعدہ (۳) کے تحت اس کے سپرد کئے گئے ہوں، پر رپورٹ پیش کرے گی۔

(۲) مجلس 3[چھ] اراکین پر مشتمل ہوگی ،جنہیں اسمبلی اپنی معیاد تک کیلئے منتخب کرے گی۔

(۳) اگر کوئی رکن یہ محسوس کرے کہ کسی وزیر نے جو اسے یقین دہانی کرائی تھی، وعدہ کیا تھا یا ذمہ داری لی تھی اور اس پر ایک معقول مدت کے اندر عملدرآمد نہیں کیا گیا تو وہ تحریری طور پر تجویز پیش کرسکتا ہے کہ سپیکر معاملہ مجلس کے سپرد کردے۔ اگر سپیکر کو اس امر کا اطمینان

1- اس لفظ کو، ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے حذف کیا گیا۔

2- ان الفاظ کو، ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے حذف کیا گیا۔

3- اس لفظ کی تبدیلی ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کی گئی۔

ہو جائے کہ معقول مدت گزر چکی ہے اور یہ کہ معاملہ مجلس برائے مواعید کے زیرِ غور لایا جانا چاہیے تو یہ معاملہ مجلس کے سپرد کر دے گا۔

(۴) مجلس صرف اسمبلی کی مدت کے دوران کئے گئے وعدوں، یقین دہانیوں اور قبول کی گئی ذمہ داریوں کی چھان بین کرے گی۔

(و) مجلس لائبریری

۱۷۶۔ مجلس لائبریری:۔

(۱) ایک مجلس لائبریری ہوگی جو سپیکر اور اسمبلی کے تین دوسرے ارکان پر مشتمل ہوگی جن کا تقرر سپیکر کرے گا۔

(۲) سپیکر بلحاظ عہدہ اس مجلس کا چیئرمین ہوگا۔

(۳) مجلس اسمبلی کی میعاد تک قائم رہے گی۔

(۴) اس مجلس میں اتفاقی طور پر خالی ہونے والی اسامیاں سپیکر نامزدگی کے ذریعہ پُر کرے گا۔

(۵) اس مجلس کا فرض ہوگا کہ وہ اسمبلی کی لائبریری سے متعلقہ امور جن کے لئے سپیکر وقتاً فوقتاً اس سے رجوع کرے اور ان پر غور و خوض کرے اور ان کے متعلق مشورہ دے۔

(ز) مجلس ایوان

۱۷۷۔ مجلس ایوان:۔

(۱) ایک مجلس ایوان ہوگی جس کے ارکان کی تعداد چیئر مین سمیت تین ارکان سے زیادہ نہ ہوگی۔

(۲) اس مجلس کو سپیکر نامزد کرے گا اور یہ ایسے عرصہ کے لئے ہوگی جو ایک سال سے متجاوز نہ ہوگا۔

(۳) سپیکر اس مجلس کے کسی رکن کو نئی مجلس ایوان کے لئے دوبارہ نامزد کر سکتا ہے۔

(۴) اس مجلس کے فرائض میں ایسے اُمور کو نمٹانا ہوگا جو اسمبلی کے ارکان کے لئے رہائشی جگہ کے متعلق سپیکر کی جانب سے وقتاً فوقتاً اس کے سپرد کئے جائیں گے۔

(ح) مجلس مالیات

۱۷۸۔ مجلس مالیات:۔

(۱) اسمبلی کی میعاد تک کے لئے ایک مجلس مالیات ہوگی جو سپیکر، وزیر خزانہ اور تین دیگر ارکان جن کا انتخاب قاعدہ ۱۴۰ میں مصرحہ طریق پر کیا گیا ہو، پر مشتمل ہوگی۔

(۲) سپیکر مجلس کا چیئر مین اور سیکرٹری اس کا سیکرٹری ہوگا۔

(۳) مجلس، اسمبلی اور اس کے سیکرٹریٹ کے سالانہ اور ضمنی میزانیہ کے تخمینہ جات کی منظوری دے گی، جنہیں حکومت بالترتیب سالانہ میزانیہ اور ضمنی میزانیہ کے گوشواروں میں شامل کرے گی۔

(۴) مجلس مجاز ہوگی کہ وہ رقوم کی فراہمی کی توقع میں اسمبلی یا اس کے سیکرٹریٹ کیلئے اضافی یا نئے اخراجات کی منظوری دے دے اور اس طرح سے منظور شدہ رقم یا رقوم ضمنی میزانیہ میں شامل کی جائیں گی۔

(۵) مجلس مجاز ہوگی کہ وہ اسمبلی یا اس کے سیکرٹریٹ سے متعلق کسی ایسے مالی معاملہ کے سلسلہ میں جسے اسمبلی سپیکر یا وزیر خزانہ نے اس کے سپرد کیا ہو، سفارشات پیش کرے۔

(۶) قواعد ہذا میں کسی امر نقیض کے باوجود مجلس کا طریق کار مجلس کے وضع کردہ قواعد کے مطابق منضبط کیا جائے گا۔

(۷) تا آنکہ تحتی قاعدہ (۶) کے تحت قواعد وضع نہ کر لئے جائیں مجلس کی کارروائی اس طریق پر سرانجام دی جائے گی جیسا کہ سپیکر ہدایت کرے۔

[1 مجلس برائے مشاورت کار

۱۷۸(الف) تشکیل

(ا) ایوان کے آغاز پر، یا وقتاً فوقتاً جیسی بھی صورت ہو، سپیکر قائد ایوان اور قائد حزب اختلاف کی مشاورت سے مجلس برائے مشاورت کار کے نام سے موسوم ایک مجلس نامزد کر سکتا ہے جو اراکین بشمول سپیکر چھ سے کم نہ ہوں، پر مشتمل ہو گی اور سپیکر مجلس کا چیئرمین ہو گا۔

فرائض:- (الف) مجلس کا فرض ہو گا کہ وہ ایسے سرکاری مسودات قوانین کے مرحلے یا مراحل اور دیگر کام پر بحث کے لئے مختص کیئے جانے والے وقت کی سفارش کرے جو سپیکر قائد ایوان کے مشورہ سے مجلس کے سپرد کیئے جانے کی ہدایت کرے۔

(ب) مجلس کو مجوزہ اوقات نامہ میں ان مختلف اوقات کی نشاندہی کرنے کا اختیار ہو گا جس میں مسودہ قانون کے مختلف مراحل یا دیگر کام مکمل کیئے جائیں گے۔

(ج) مجلس ایسے دیگر فرائض سرانجام دے گی جو سپیکر کی جانب سے وقتاً فوقتاً اسے سونپے جائیں۔]

1- اس قاعدہ کا اضافہ ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کیا گیا۔

۱۷۹۔ خصوصی مجالس:۔

اسمبلی تحریک کے ذریعے کوئی خصوصی مجلس مقرر کرسکتی ہے جس کی تشکیل اور فرائض وہ ہوں گے جن کی تحریک میں صراحت کی جائے۔

(ی) عام

۱۸۰۔ مجالس کے ضمنی قواعد اور عام قواعد کی اطلاق پذیری اور موجود مجالس کی برقراری:۔

(۱) مجالس قائمہ سے متعلق قواعد تمام مجالس پر اطلاق پذیر ہوں گے اگر وہ ان قواعد کے منافی نہ ہوں جو خصوصی طور پر اس مجلس پر اطلاق پذیر ہوتے ہوں۔لیکن شرط یہ ہے کہ قاعد ۱۳۹ کے تحتی قاعدہ (۲) کے احکامات کا اطلاق مجلس برائے لائبریری، مجلس ایوان اور مجلس مالیات پرنہیں ہوگا۔

(۲) جب کہ باب ہذا میں مندرجہ قواعد میں کسی مسئلہ کے بارے میں کوئی اہتمام موجود نہ ہوتو کوئی مجلس اپنی کارروائی کی سرانجام دہی کے سلسلہ میں ہدایات حاصل کرنے کے لئے اس مسئلہ کے متعلق سپیکر سے رجوع کرسکتی ہے اور سپیکر کی طرف سے دی جانے والی ہدایات پر عمل کیا جائے گا۔

اٹھارواں باب

طریق کار کے بارے میں عام قواعد

(الف) نوٹس

۱۸۱۔ اراکین کی طرف سے نوٹس:۔

ماسوائے ایسی صورت کے کہ قواعد ھذا میں بہ نہج دیگر اہتمام موجود ہو قواعد ہذا کے تحت مطلوبہ ہر نوٹس جس پر متعلقہ رکن نے باضابطہ دستخط کئے ہوئے ہوں۔ سیکرٹری کے نام تحریری طور پر اسمبلی سیکرٹریٹ میں دیا جائیگا۔ اگر یہ نوٹس دفتر کے اوقات کار کے اندر دیا جائے تو اس کے بارے میں یہ متصور ہوگا کہ وہ اُسی تاریخ پر دیا گیا ہے اگر یہ نوٹس دفتر کے اوقات کار کے بعد یا کسی تعطیل کے دن دیا جائے تو اس کے بارے میں یہ متصور ہوگا کہ وہ اس تاریخ پر دیا گیا ہے جس پر کہ سیکرٹریٹ کا دفتر ازاں بعد کھلے گا۔

۱۸۲۔ اراکین کے نوٹس کی تشہیر:۔

(۱) سیکرٹری ہر رُکن اور آئین کے تحت اسمبلی کی کارروائی میں حصہ لینے کے مجاز ہر ایسے دیگر شخص کو ایسے نوٹس یا دیگر کاغذات کی نقل بھیجے گا جو کہ قواعد کے تحت ایسے رُکن اور دیگر شخص کو فراہم کرنا ضروری ہوں۔

(۲) کسی نوٹس یا دیگر کاغذات کے بارے میں یہ متصور ہوگا کہ وہ ارکان

کوارسال کردیا گیا ہے۔

(الف) اگر وہ اسمبلی کے اجلاس کے دوران اور اسمبلی کا اجلاس شروع ہونے سے دو دن قبل ارکان کے فراہم کردہ مقامی پتہ پر دستی پہنچادیا گیا ہو۔تاوقتیکہ رُکن نے کسی دیگر طریق پر ہدایت نہ کی ہو یا اگر وہ اسمبلی کی نشست کے دوران ایوان اسمبلی میں نشست پر رکھ دیا گیا ہو جو رُکن کو الاٹ کی گئی ہو یا

(ب) اگر وہ دیگر اوقات میں رُکن کے اس مستقل پتہ پر بذریعہ ڈاک ارسال کر دیا گیا ہو جو اسمبلی سیکریٹریٹ میں درج رجسٹر ہو۔

(ب) تحریکات

۱۸۳۔ تحاریک کے ذریعہ فیصلہ:۔

کوئی معاملہ جس کے بارہ میں اسمبلی کا فیصلہ طلب کرنا مقصود ہو تو سپیکر کسی رُکن کی پیش کردہ تحریک کو استصواب رائے کیلئے پیش کرے گا۔

۱۸۴۔ تحریک یا ترمیم کا نوٹس:۔

بجز اس صورت کے کہ قواعد ہذا یا آئین میں بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو، کوئی رُکن جو تحریک پیش کرنا چاہتا ہو تو وہ فی الامر تحریک کی صورت میں کم از کم تین مکمل دن اور ہر قسم کی صورت میں کم از کم ایک مکمل دن کا تحریری نوٹس دے کر سیکریٹری کو اپنے ارادہ سے

آگاہ کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر اپنی صوابدید پر کسی تحریک یا ترمیم کو قلیل المیعاد نوٹس پر پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

تصریح ''فی الامر تحریک'' سے مراد ایک مکمل تجویز ہے جو اسمبلی کی منظوری کے لئے پیش کی جائے اور اس کا مسودہ اس طریق پر تیار کیا گیا ہو کہ اسمبلی کے فیصلہ کے اظہار کے قابل ہو۔

۱۸۵۔ تحریک کون پیش کر سکتا ہے:۔

(۱) بجز اس صورت کے کہ قواعد ھذا میں بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو، کوئی تحریک یا ترمیم جس کے لیے نوٹس درکار ہو صرف نوٹس دینے والا رُکن ہی پیش کر سکتا ہے۔

(۲) اگر کوئی تحریک یا ترمیم پیش نہ کی جائے تو وہ واپس لی گئی متصور ہوگی۔

۱۸۶۔ تحریک اس شکل میں پیش کی جائیگی جیسے کہ وہ نوٹس میں درج ہو:۔

کوئی تحریک اس سے مختلف شکل میں پیش نہیں کی جا سکے گی جس شکل میں کہ وہ نوٹس میں درج ہو تاوقتیکہ سپیکر اسے تبدیل شدہ شکل میں پیش کرنے کی اجازت نہ دے۔

۱۸۷۔ تحریکات کا اعادہ:۔

(۱) بجز اس صورت کے کہ قواعد ھذا میں بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو، کسی

تحریک میں کوئی ایسا سوال نہیں اُٹھایا جائے گا جو نفس مضمون کے لحاظ سے کسی ایسے سوال کے ساتھ معتد بہ مماثلت رکھتا ہو جس پر اسمبلی اسی اجلاس میں فیصلہ دے چکی ہو۔

(۲) یہ قاعدہ مندرجہ ذیل تحریکات میں سے کسی تحریک کے پیش کئے جانے میں مانع متصور نہیں ہوگا۔

(الف) کوئی تحریک جو کسی مسودہ قانون کو زیر غور لانے یا مجلس قائمہ یا مجلس منتخبہ کے سپرد کرنے کے لئے پیش کی جائے جبکہ اسی قسم کی سابقہ کسی تحریک پر اس امر کے بارے میں کوئی ترمیم منظور کر دی گئی ہو کہ اس مسودہ قانون کو رائے معلوم کرنے کیلئے مشتہر یا دوبارہ مشتہر کرایا جائے۔

(ب) کوئی تحریک جو کسی ایسے مسودہ قانون میں ترمیم کے لئے پیش کی جائے جو دوبارہ مجلس منتخبہ کے سپرد کیا گیا ہو یا استصواب رائے کے لئے دوبارہ مشتہر کیا گیا ہو۔

(ج) کوئی تحریک جو کسی مسودہ قانون میں ایسی ترمیم کے لیے پیش کی جائے جو نتیجتاً وارد ہو یا جس سے کسی دوسری منظور شدہ ترمیم کے مسودہ میں محض تبدیلی کرنا مقصود ہو۔

(د)　　کوئی تحریک جسے ان قواعد کے تحت یا ان قواعد کی رو سے متعین کردہ مدت کے اندر اندر پیش کرنا ضروری ہو یا پیش کی جا سکتی ہو۔

۱۸۸۔　کسی معاملہ کا قبل از وقت اسمبلی میں بحث کیلئے پیش کیا جانا:۔

کسی تحریک یا ترمیم کے ذریعے کسی ایسے معاملہ کو قبل از وقت اسمبلی میں بحث کے لئے پیش نہیں کیا جا سکتا جسے اسمبلی میں زیر بحث لانے کے لئے قبل ازیں فیصلہ کیا جا چکا ہو اور اس پیش جوئی کی بنا پر کسی تحریک کے لئے بے ضابطہ ہونے کا تعین کرنے میں سپیکر اس امر کو ملحوظ رکھے گا کہ اس معاملہ کا جس کے متعلق پیش جوئی کی جا رہی ہے، کسی معقول مُدت کے اندر اندر اسمبلی میں زیر بحث لایا جانا کسی حد تک اغلب ہے۔

۱۸۹۔　سوال کی تجویز:۔

جب کوئی تحریک پیش کی جا چکی ہو تو سپیکر ایوان کے اندر زیرغور لانے کے لیے سوال تجویز کر سکتا ہے۔ اور اگر کسی تحریک میں دو یا اس سے زائد مختلف مسائل ہوں تو ان مسائل میں سے ہر ایک مسئلہ کو ایک علیحدہ سوال کے طور پر تجویز کیا جا سکتا ہے۔

۱۹۰۔　تحریک کا واپس لیا جانا:۔

کسی تحریک کے بارے میں سوال تجویز کئے جانے کے بعد اور رائے شماری کے انعقاد سے قبل تحریک پیش کرنے والا ہر رُکن کسی بھی وقت اسمبلی کی اجازت سے تحریک واپس لے سکتا ہے مگر شرط یہ ہے کہ:-

(الف) اگر سوال میں کوئی ترمیم کرنے کی تجویز پیش کی گئی ہو تو جب تک ترمیم کے متعلق فیصلہ نہ ہو جائے اصل تحریک واپس نہیں لی جا سکتی اور

(ب) تحریک واپس لینے کی درخواست پر بحث کی اجازت نہ ہوگی بجز اس صورت کے کہ سپیکر کی طرف سے ایسی اجازت دی جائے۔

(ج) ترمیم

۱۹۱۔ ترمیم کے متعلق قواعد:۔

(۱) کوئی ترمیم اس تحریک کے نفس مضمون اور اس کے وسعت مفہوم تک محدود ہوگی جس کے لئے وہ تجویز کی گئی ہو

(۲) کسی ترمیم کے ذریعہ کوئی ایسا مسئلہ نہیں اُٹھایا جائے گا جسے قواعد ہذا کے تحت صرف نوٹس دینے کے بعد ہی فی الامر تحریک کے ذریعہ اُٹھایا جا سکتا ہے۔

(۳) ایسی کوئی ترمیم پیش نہیں کی جائے گی جو محض منفی ووٹ کا اثر رکھے۔

(۴) کسی سوال میں کوئی ترمیم ایسے سابقہ فیصلے کے متضاد نہ ہوگی جو کسی مسودہ قانون یا معاملہ کے اسی مرحلہ پر کئے گئے ایسے ہی سوال کے سلسلہ میں کیا گیا ہو۔

(۵) اسمبلی میں پیش کردہ ترمیم میں کوئی ترمیم پیش کی جاسکتی ہے۔

(۶) جب مسودہ قانون منظور ہو جائے تو اس صورت میں سپیکر کے حکم کے تابع سیکرٹری مجاز ہوگا کہ وہ ان ترامیم کے پیش نظر ضمن ہائے یا تحتی ضمن ہائے اور ان میں موجود تمام حوالہ جات کے دوبارہ نمبر لگائے یا ان کو مکرر حروف دے یا مسودہ قانون ھذا میں متعاقبانہ نوعیت کی ترمیم کرے یا مکرر نمبر لگائے یا حروف دے یا ترامیم کے نتیجہ میں ضمن یا ضمن ہائے کے نمبر لگائے یا حروف بدلے نیز کسی دیگر دفتری نوعیت کی یا دیگر غلطی یا فروگذاشت کی اصلاح کرے۔

(۷) کسی تحریک کے سلسلہ میں یا اسمبلی کے زیرِ غور کسی مسودہ قانون کے سلسلے میں سپیکر کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ ایک یا متعدد بالکل ایک جیسی یا نفسِ مضمون کے لحاظ سے ایک جیسی ترامیم تجویز کئے جانے کے لئے منتخب کرے۔

۱۹۲۔ ترامیم کا پیش کیا جانا:۔

سپیکر ترامیم کو ایسی ترتیب میں پیش کرنے کا مجاز ہوگا کہ جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر کسی ایسی ترمیم کو پیش کرنے سے انکار کرسکتا ہے جو کہ اس کے خیال میں غیر سنجیدہ ہو۔

(د) مباحثہ

۱۹۳۔ خطاب کرنے کا طریقہ:۔

(۱) کوئی رکن جو اسمبلی کے سامنے کسی مسئلہ پر تقریر کرنا یا امر ضابطہ یا امر استحقاق پیش کرنا چاہتا ہو اپنی نشست (Seat) پر کھڑا ہو جائے گا یا اگر ایسا نہ کر سکے تو اپنی خواہش کسی دیگر طریقہ سے سپیکر تک پہنچائے گا اور سپیکر کے کہنے پر ہی تقریر کرے گا اور کھڑے ہو کر ایوان سے مخاطب ہوگا ماسوائے اس صورت کے کہ اسے بیٹھ کر تقریر کرنے اجازت دی گئی ہو اگر کسی وقت سپیکر تقریر کرے یا کھڑا ہو تو وہ رکن اپنی نشست (Seat) پر بیٹھ جائے گا۔

(۲) کوئی رکن اپنی نشست (Seat) سے اُٹھ کر نہیں جائے گا جب کہ سپیکر اسمبلی سے خطاب کر رہے ہوں۔

1[۱۹۴۔-----------------]

۱۹۵۔ بحث و تمحیص پر قیود:۔

(۱) اسمبلی میں ہر تقریر کا نفسِ مضمون اسمبلی کے زیر بحث معاملے سے متعلق ہوگا۔

(۲) کوئی رُکن تقریر کرتے ہوئے:۔

1- اس قاعدہ کو ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں و کشمیر ۲۰۰۵ء کے ذریعے حذف کیا گیا۔

(الف) کسی ایسے معاملہ کو زیر بحث نہیں لائے گا جو کسی عدالت میں زیر سماعت ہو۔

(ب) صدر کی ذاتی زندگی کے بارے میں اظہار خیال نہیں کرے گا مگر شرط یہ ہے کہ تحتی قاعدہ ھذا میں مندرج کوئی امر کسی ایسے حوالہ کے سلسلہ مین مانع نہیں ہوگا جو آئین کے احکام کے تابع صدر کے ایسے فعل کے متعلق ہو جو اس نے سرکاری حیثیت سے کیا ہو۔

(ج) کسی رُکن، وزیر یا کسی سرکاری عہدہ دار کے خلاف کوئی ذاتی الزام عائد نہیں کرے گا ماسوائے اس صورت کے کہ وہ اسمبلی کے زیرِ غور معاملہ سے متعلق ہو۔

(د) ایسے کوئی الفاظ زبان سے نہ نکالے گا جو غدارانہ یا توہین آمیز یا غیر پارلیمانی ہوں اور نہ ہی دل آزار کلمات استعمال کرے گا۔

(ر) اپنے حق تقریر کو اس غرض سے استعمال نہیں کرے گا کہ وہ اسمبلی کی کارروائی میں جان بوجھ کر اور بار بار رکاوٹ ڈالے۔

(س) عدالت العظمٰی یا عدالت العالیہ کے کسی جج کے ایسے طرز عمل پر جو اس نے اپنے فرائض کی بجا آوری میں اختیار کیا ہو، بحث

نہیں کرے گا۔

(ش) کسی ایسے شخص کے طرزِ عمل پر جو اسمبلی کے سامنے اپنا دفاع نہ کرسکتا ہو غیر ضروری حرف گیری نہیں کرے گا۔

(ص) اسمبلی کے کسی تصفیہ پر، اس تصفیہ کو منسوخ کرنے کی کسی تحریک کے سوا حرف گیری نہیں کرے گا۔

(ط) غدارانہ، باغیانہ یا توہین آمیز الفاظ ادا نہیں کرے گا یا دُرشت یا غیر پارلیمانی اصطلاحات استعمال نہیں کرے گا۔

تشریح:۔ شق ہٰذا میں ''غیر پارلیمانی اصطلاح'' سے کوئی ایسی اصطلاح مراد ہے جس سے کسی رُکن سے جھوٹی اغراض وابستہ کی جائیں یا اس پر دروغ گوئی کا الزام عائد کیا جائے یا جو دشنام طرازی پر مبنی ہو۔

۱۹۶۔ غیر متعلق گفتگو اور تکرار:۔

اگر کوئی رکن جو بار بار غیر متعلق گفتگو یا اپنے دلائل کی یا مباحثہ میں پیش کیئے گئے دیگر ارکان کے دلائل کی پریشان کُن تکرار کرے تو سپیکر رُکن مذکور کو اس طرزِ عمل کی طرف متوجہ کرنے کے بعد اسے تقریر بند کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

۱۹۷۔ ذاتی تصریح:۔

سپیکر کی اجازت سے کوئی رکن ذاتی تصریح کرنے کا مجاز ہوگا خواہ اسمبلی کے

سامنے کوئی سوال پیش نہ ہو لیکن اس تصریح پر مباحثہ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

۱۹۸۔ تقاریر کی ترتیب اور حق جوابدہی:۔

(۱) جب کسی تحریک کو پیش کرنے والا رکن اپنی تقریر کر چکا ہو تو دیگر ارکان اس تحریک پر اسی ترتیب سے تقریر کر سکتے ہیں جس ترتیب سے سپیکر انہیں پکارے گا۔ اگر کوئی رکن جسے سپیکر تقریر کرنے کیلئے پکارے گا تقریر نہ کرے تو سپیکر کی اجازت کے بغیر اس تحریک پر مباحثہ کے بعد کے مراحل پر بھی تقریر کرنے کا مجاز نہ ہوگا۔

(۲) بجز اس صورت کے کہ جب کوئی رکن حق جواب دہی استعمال کرے یا قواعد ھذا میں بہ نہج دیگر حکم موجود ہو، کوئی رکن کسی تحریک پر ایک سے زیادہ مرتبہ تقریر نہیں کرے گا لیکن اگر کوئی رکن ذاتی تصریح کرنا چاہتا ہو تو وہ سپیکر کی اجازت سے دوبارہ تقریر کر سکتا ہے۔

(۳) کوئی رُکن جس نے تحریک پیش کی ہو جوابی تقریر کرنے کا مجاز ہوگا اور اگر تحریک کسی غیر سرکاری رکن نے پیش کی ہو تو محرک کے جواب دینے کے بعد متعلقہ وزیر تقریر کرنے کا مجاز ہوگا۔

(۴) تحتی قاعدہ (۳) سے یہ متصور نہ ہوگا کہ اس کی رو سے کسی تحریک تخفیف کے محرک کو یا مسودہ قانون، قرارداد یا تحریک میں کسی ترمیم

کی تحریک کے محرک کو سپیکر کی اجازت کے بغیر جواب دہی کا حق حاصل ہے۔

(ہ) مباحثہ پر پابندی اور موقوفی بحث

۱۹۹۔ مباحثہ پر پابندی:۔

(۱) جب مسودہ قانون کے متعلق کسی تحریک پر یا کسی دیگر تحریک پر بحث طول پکڑ جائے تو سپیکر اسمبلی کی رائے لینے کے بعد مسودہ قانون یا تحریک ،جیسی بھی صورت ہو، پر بحث مکمل کرنے کے لئے کسی بھی مرحلہ پر یا ہر مرحلہ پر حدوقت مقرر کر سکتا ہے۔

(۲) مسودہ قانون یا تحریک کے خاص مرحلہ کو مکمل کرنے کے لئے مقرر کردہ حدِ وقت کے مطابق مقررہ وقت پر تاوقتیکہ بحث جلد ہی مکمل نہ ہو جائے سپیکر مسودہ قانون یا تحریک کے اس مرحلہ کے سلسلہ میں باقی ماندہ معاملات پر فیصلہ کے لئے ضروری سوال اُٹھائے گا۔

(۳) سپیکر مسودہ قانون یا تحریک پر تقریر کرنے کے لئے حدِ وقت مقرر کر سکتا ہے۔

۲۰۰۔ موقوفی بحث:۔

(۱) کسی بھی وقت جب کہ کوئی تحریک پیش کر دی گئی ہو یا کوئی سوال تجویز کر دیا گیا ہو رکن اپنی جگہ پر کھڑا ہو کر یہ تحریک پیش کرنے کا

مطالبہ کر سکتا ہے کہ اب استصواب رائے کرلیا جائے اورتا آنکہ سپیکر یہ محسوس نہ کرے کہ ایسی تحریک قواعد ھذا کے بے جا استعمال یا معقول مباحثہ کے حق کی خلاف ورزی کے مترادف ہے، یہ سوال کہ ''اب استصواب رائے کرلیا جائے'' پیش کیا جائے گا اور بغیر ترمیم یا مباحثے کے اس کا فیصلہ کرلیا جائے گا۔

(۲) جب یہ تحریک کہ ''اب استصواب رائے کرلیا جائے'' منظور ہو جائے تو اس کے نتیجے میں پیدا ہونے والا سوال یا سوالات کا فیصلہ بغیر کسی مزید بحث کے کیا جائے گا مگر شرط یہ ہے کہ سپیکر کسی رکن کو حق جواب دہی سے استفادہ کرنے کی اجازت دے سکتا ہے جو قواعد ہذا کے تحت اس کو حاصل ہو۔

(۳) مندرجہ بالا احکامات میں مندرج پابندیوں کے تابع کوئی تحریک کہ ''اب استصواب رائے کرلیا جائے'' اسمبلی کے زیر غور کسی مسودہ قانون کی ضمن یا کسی ضمن میں ترمیم کے بارے میں بھی پیش کی جا سکتی ہے۔

(و) کورم

۲۰۱۔ کورم کا نہ ہونا:۔

(۱) اگر اسمبلی کی نشست کے دوران کسی وقت سپیکر کی توجہ اس امر کی

جانب مبذول کرائی جائے کہ حاضر ارکان کی تعداد ایک تہائی ارکان سے کم ہے تو وہ نشست کی کارروائی کو معطل کر دے گا اور حکم دے گا کہ پانچ منٹ تک گھنٹی بجائی جائے اور اگر متذکرہ مدت کے بعد بھی کورم پورا نہ ہو تو وہ اجلاس کو پندرہ منٹ سے تیس منٹ تک کے لئے ملتوی کر دے گا۔

(۲) اگر مذکورہ وقت کے ختم ہونے کے بعد دوبارہ شمار کرنے پر بھی یہ پتہ چلے کہ کورم پورا نہیں ہے تو سپیکر اجلاس کو دوسرے یوم کار تک یا غیر معینہ عرصہ تک (جیسی بھی صورت ہو) ملتوی کر دے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر سرکاری کام کی سرانجام دہی کے سلسلہ میں اسمبلی کی شام کی نشست کا انعقاد پہلے ہی طے پا چکا ہو تو اسمبلی کو شام کی نشست کے وقت تک ملتوی کیا جا سکتا ہے۔

(ز) رائے شماری

۲۰۲۔ رائے شماری کا طریق کار:۔

(۱) ماسوائے اس صورت کے کہ بہ نہج دیگر اہتمام کیا گیا ہو سپیکر کی طرف سے پیش کئے گئے کسی سوال پر ارکان کی آراء ان کو دعوت دے کر کہ جو ارکان تحریک کے حق میں ہیں وہ ''ہاں'' کہیں اور جو اس کے خلاف ہیں ''نہ'' کہیں، آوازوں کے ذریعے لی جا سکتی ہے اور سپیکر

کہے گا کہ میرے خیال میں فیصلہ ''ہاں'' یا ''نہ'' والوں کے حق میں ہے۔ اگر سپیکر کی رائے سے اختلاف کا اظہار نہ کیا جائے تو پھر وہ کہے گا کہ فیصلہ ''ہاں'' یا ''نہ'' والوں کے حق میں ہے، لہٰذا اسمبلی کو درپیش معاملہ کا مطابقاً فیصلہ کر دیا جائے گا۔

(۲) اگر اس سوال کے فیصلہ کے بارہ میں سپیکر کی رائے سے اختلاف کا اظہار کیا جائے اور تقسیم آراء کا مطالبہ کیا جائے تو سپیکر آراء بذریعہ ''ہاں'' کہنے والوں اور ''نہ'' کہنے والے ارکان کو باری باری اپنی جگہوں پر کھڑا ہونے کے لئے کہہ سکتا ہے اور ان کی گنتی کے بعد وہ اسمبلی کے فیصلہ کا اعلان کر دے گا۔ اس صورت میں رائے دھندگان کے نام ضبط تحریر میں نہیں لائے جائیں گے۔

(۳) تقسیم آراء کے ذریعے رائے شماری کے نتیجہ کا اعلان سپیکر کرے گا اور اس پر اعتراض نہیں کیا جائے گا۔ نیز سپیکر مساوی ووٹوں کی صورت کے سوا اپنا ووٹ نہیں دے گا۔

(ح) نکتہ ہائے اعتراض

۲۰۳۔ نکتہ اعتراض اور اس کا فیصلہ:۔

(۱) کوئی نکتہ اعتراض قواعد ہذا یا آئین کی ایسی دفعات کی تشریح یا نفاذ سے متعلق ہوگا جو اسمبلی کی کارروائی کو منضبط کرتے ہوں۔ نیز اس

کے ذریعے ایسا سوال پیش کیا جائے گا جو سپیکر کے دائرہ اختیار میں ہو۔

(۲) کوئی نکتہ اعتراض اس کام کے بارے میں پیش کیا جا سکتا ہے جو فی الوقت اسمبلی کے سامنے ہو لیکن شرط یہ ہے کہ سپیکر کسی رکن کو کام کی ایک مد کے اختتام اور دوسری مد کے آغاز کے درمیانی وقفہ میں کوئی نکتہ اعتراض پیش کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ اسمبلی میں نظم وضبط برقرار رکھنے یا اس کام کی ترتیب سے متعلق ہو۔

(۳) کوئی نکتہ اعتراض سپیکر کے سامنے اس وقت تک پیش نہ کیا جائے جب تک سپیکر سابقہ نکتہ اعتراض کا تصفیہ نہ کر دے۔

(۴) ذیلی قاعد(۱)(۲)(۳) کی تصریحات کے تابع ،کوئی رکن کوئی نکتہ اعتراض پیش کرسکتا ہے اور سپیکر اس امر کا فیصلہ کرے گا آیا پیش کردہ نکتہ اعتراض ہے اور اگر ہے تو وہ اس پر اپنا فیصلہ دے گا جو قطعی ہوگا۔

(۵) رائے شماری کے دوران کوئی رکن صرف اس معاملہ پر نکتہ اعتراض اٹھا سکتا ہے جو اس رائے شماری سے پیدا ہوتا ہو۔

(۶) سپیکر ان تمام نکتہ ہائے اعتراض کا فیصلہ کرے گا اور اس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

(۷) کسی نکتہ اعتراض پر کسی بحث مباحثہ کی اجازت نہیں ہوگی، لیکن سپیکر اگر مناسب سمجھے تو اپنا فیصلہ سنانے سے قبل ارکان کی رائے سن سکتا ہے۔

(۸) کوئی رکن نکتہ اعتراض

(الف) معلومات حاصل کرنے کے لئے یا

(ب) ذاتی وضاحت کی غرض سے یا

(ج) جب کسی تحریک پر کوئی سوال ایوان کے روبرو پیش کیا جارہا ہوتو اس موقع پر یا

(د) جو مفروضہ پر مبنی ہو نہیں اُٹھائے گا۔

(ط) نظم وضبط کی برقراری

۲۰۴۔ سپیکر نظم وضبط برقرار رکھے گا اور فیصلوں کی تعمیل کرائے گا:۔

(۱) سپیکر نظم وضبط برقرار رکھے گا اور اسے اپنے فیصلوں کی تعمیل کرانے کے لئے تمام ضروری اختیارات حاصل ہوں گے۔

(۲) سپیکر کے احکامات کی تعمیل کرانے کے لئے ایک سارجنٹ ایٹ آرمز ہوگا۔

۲۰۵۔ اراکین کا انخلاء:۔

سپیکر کسی ایسے رکن کو جس کا طرز عمل اس کی رائے میں سنگین بدنظمی کا مظہر ہو، وہ

اسمبلی سے فی الفور چلے جانے کا حکم دے سکتا ہے اور کوئی رکن جسے اس طرح چلے جانے کا حکم دیا جائے اس پر فوری عمل کرے گا اور اس دن کی باقی ماندہ نشست کے دوران غیر حاضر رہے گا۔

۲۰۶۔ رکن کی معطلی:۔

(۱) سپیکر اگر ضروری سمجھے تو کسی ایسے رکن کا نام لے سکتا ہے جو سپیکر کے اختیار کو نظر انداز کرے یا اسمبلی کے کام میں بالا اصرار اور عمداً رکاوٹ پیدا کر کے قواعد ھذا کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو۔

(۲) اگر سپیکر کسی رکن کا اس طرح نام لے تو وہ فی الفور سوال پیش کرے گا کہ رکن (اس کا نام لیتے ہوئے) کو اسمبلی کی خدمت سے اتنے عرصہ کے لئے معطل کر دیا جائے جو اس اجلاس کے باقی ماندہ ایام سے متجاوز نہ ہو۔

لیکن شرط یہ ہے کہ اسمبلی کسی تحریک کے پیش کئے جانے پر کسی بھی وقت طے کر سکتی ہے کہ ایسی معطلی ختم کر دی جائے۔

(۳) قاعدہ ہذا کے تحت معطل کردہ کوئی رکن اسمبلی کے احاطہ سے فی الفور چلا جائے گا۔

(ظ) اجلاس کا معطل کرنا

۲۰۷۔ اسمبلی کا اجلاس معطل کرنے یا ملتوی کرنے کے بارے میں سپیکر کا اختیار:۔

اسمبلی میں کوئی سنگین بدنظمی پیدا ہو جانے کی صورت میں سپیکر اگر ضروری سمجھے تو اجلاس اتنے وقت کے لئے معطل کر سکتا ہے جس کی وہ صراحت کرے یا اسمبلی کا اجلاس ملتوی کر سکتا ہے۔

۲۰۸۔ گیلریوں میں اشخاص کا داخلہ:۔

اسمبلی کی نشست کے دوران گیلریوں میں داخلہ سپیکر کے وضع کردہ احکام کے مطابق ہوگا۔

(ع) اجنبیوں کا داخلہ، انخلاء اور اخراج

۲۰۹۔ اجنبیوں کا داخلہ:۔

اسمبلی کے اجلاس کے دوران ایوان کے ان حصوں میں جو خالصتاً اراکین کے استعمال کے لئے مخصوص نہیں ہیں، اجنبیوں کا داخلہ سپیکر کی جانب سے دی گئی ہدایات کے مطابق عمل میں لایا جائے گا۔

۲۱۰۔ اجنبیوں کا انخلاء:۔

سپیکر جب کبھی مناسب سمجھے گیلریاں خالی کرانے اور کسی اجنبی کے انخلاء کا حکم دے سکتا ہے۔

۲۱۱۔ اجنبیوں کا اخراج:۔

کوئی افسر جسے سپیکر کی جانب سے اس بارے میں اختیار دیا گیا ہو، کسی ایسے اجنبی کو اسمبلی کے احاطہ سے خارج کر دے گا جسے وہ اسمبلی کے احاطہ کے کسی ایسے حصہ میں دیکھے یا اس کے کسی ایسے حصے میں پائے جانے کی اطلاع ملے جو خالصتاً اراکین کے استعمال کے لئے مخصوص ہو، نیز وہ کسی ایسے اجنبی کو بھی خارج کر دے گا جسے اسمبلی کے احاطہ کے کسی حصے میں داخلہ کی اجازت دی گئی ہو اور وہ بدامنی کا مظاہرہ کرے یا قاعدہ ۲۰۹ کے تحت سپیکر کی جانب سے دی گئی ہدایت کی عمداً خلاف ورزی کرے یا اس وقت باہر نہ جائے جب قاعدہ ۲۱۰ کے تحت اجنبیوں کو باہر چلے جانے کی ہدایت کی جائے۔

(ی) اسمبلی کی خفیہ نشست

۲۱۲۔ خفیہ نشست:۔

(۱) قائد ایوان یا اس کی جانب سے کسی دیگر وزیر کی درخواست پر سپیکر اپنی صوابدید پر کوئی دن یا اس کا کوئی حصہ اسمبلی کی خفیہ نشست کیلئے مقرر کر سکتا ہے۔

(۲) جب ایوان کی خفیہ نشست منعقد ہو رہی ہو تو ایوان لابی یا گیلری میں ماسوائے سیکرٹری یا اسمبلی کے دیگر ایسے افسران جنہیں سپیکر ہدایت کرے، کسی اجنبی کو موجود رہنے کی اجازت نہیں ہوگی۔

۲۱۳۔ کارروائیوں کی رپورٹ:۔

سپیکر کسی خفیہ نشست کی کارروائیوں کی رپورٹ ایسے طریق پر جاری کئے جانے کا اہتمام کرے گا جیسا کہ وہ مناسب خیال کرے لیکن کوئی دیگر شخص کسی خفیہ نشست کی کسی کارروائیوں یا فیصلوں کی یادداشت یا اس کا ریکارڈ نہ تو جزوی طور پر اور نہ کلی طور پر رکھے گا نہ اس کی کوئی رپورٹ جاری کرے گا نہ ایسی کارروائیوں کی تشہیر یا افشاء کرے گا۔

۲۱۴۔ دیگر صورتوں میں ضابطہ کار:۔

قواعد ہذا کے تابع کسی خفیہ نشست کے بارے میں دیگر معاملات کے متعلق طریق کار ایسی ہدایات کے مطابق اختیار کیا جائے گا، جیسا کہ سپیکر جاری کرے۔

۲۱۵۔ اخفائے راز کی پابندی ختم کرنا:۔

(۱) جب یہ خیال کیا جائے کہ کسی خفیہ اجلاس کی کارروائی کے بارے میں اخفائے راز کی ضرورت باقی نہیں رہی تو سپیکر کی رضامندی کے تابع، قائد ایوان یا اس بارے میں اس کی جانب سے مجاز کردہ کوئی رکن تحریک پیش کرسکتا ہے کہ وہ کارروائی آئندہ راز تصور نہ کی جائے۔

(۲) تحتی قاعدہ (۱) کے تحت کسی تحریک کے منظور کئے جانے پر سیکرٹری اس خفیہ اجلاس کی کارروائی کی رپورٹ مرتب کرائے گا اور جتنی جلد ممکن العمل ہو، اسے ایسی شکل میں اور ایسے طریقے سے شائع

کرائے گا جس کی سپیکر ہدایت کرے۔

۲۱۶۔ کارروائیوں یا فیصلوں کا افشاء:۔

قاعدہ ۲۱۵ کی تصریحات کے سوا کسی شخص کی جانب سے کسی بھی طریقہ سے کسی خفیہ اجلاس کی کارروائی یا فیصلہ کا افشاء اسمبلی کے استحقاق کی سنگین خلاف ورزی تصور کیا جائے گا۔

(ک) رپورٹیں اور ریکارڈ

۲۱۷۔ اسمبلی کی زبان:۔

(۱) اراکین اردو یا انگریزی میں اسمبلی سے خطاب کریں گے۔ مگر سپیکر کسی ایسے رکن کو جو ان میں سے کسی زبان میں اپنا مافی الضمیر مناسب طور پر بیان نہ کر سکتا ہو، اپنی مادری زبان میں اسمبلی سے خطاب کرنے کی اجازت دے سکتا ہے۔

(۲) اگر کوئی رکن چاہے کہ اس کے اردو کے سوا کسی دوسرے زبان میں کی گئی تقریر کا اردو خلاصہ اسمبلی کو پڑھ کر سنایا جائے تو وہ اس خلاصہ کی ایک نقل سپیکر کو مہیا کرے گا جو اپنی صوابدید سے کام لیتے ہوئے اسے اسمبلی کو پڑھ کر سنانے کی اجازت دے سکتا ہے۔ ایسا خلاصہ اسمبلی کی کارروائی کے ریکارڈ میں شامل کیا جائے گا۔

(۳) اسمبلی کی کارروائی کا سرکاری ریکارڈ اُردو میں رکھا جائے گا۔

۲۱۸۔ کارروائیوں کی رپورٹ:۔

(۱) سیکرٹری، اسمبلی کی کارروائیوں میں سے ہر ایک نشست کی ایک مکمل رپورٹ تیار کرائے گا اور جونہی یہ قابل عمل ہو اسے مناسب ترتیب دینے کے بعد ایسی صورت اور طریق پر شائع کرائے گا جیسا کہ سپیکر وقتاً فوقتاً ہدایت دے گا۔

(۲) اور اس طرح سے شائع کرہ رپورٹ اسمبلی کی کارروائی کا مصدقہ ریکارڈ ہو گی اور کسی بھی بنیاد پر اس پر اعتراض یا چیلنج نہیں کیا جا سکے گا۔

۲۱۹۔ دستاویزات اور ریکارڈ کی تحویل:۔

سیکرٹری تمام ریکارڈ و دستاویزات بشمول ان اصل دستاویزات کے جو جریدہ میں شائع ہو چکی ہوں اور اسمبلی یا اس کی مجالس سے متعلق کاغذات اپنی یا کسی اور افسر کی تحویل میں رکھے گا اور وہ ان کاغذات، دستاویزات اور ریکارڈ کو سپیکر کی اجازت کے بغیر سیکرٹریٹ سے باہر لے جانے کی اجازت نہیں دے گا۔

۲۲۰۔ مباحث سے الفاظ کی تخذیف:۔

اگر سپیکر کی یہ رائے ہو کہ مباحثہ میں استعمال کئے گئے الفاظ ہتک آمیز، ناشائستہ، پارلیمانی آداب کے خلاف یا وقار کے منافی ہیں تو وہ کسی بھی وقت ان الفاظ کو اسمبلی کی کارروائی سے حذف کرنے کا حکم دے سکتا ہے۔

۲۲۱۔ مطبوعہ مباحث میں حذف شدہ الفاظ کیلئے اشارات:۔

اسمبلی کی کارروائی کے حذف شدہ حصہ پر ستارہ کا نشان لگایا جائے گا اور کارروائی میں مندرجہ ذیل تشریحی نوٹ لکھ دیا جائے گا" بحکم سپیکر حذف کردیا گیا ہے۔"

(ل) ارکان کی جانب سے قواعد پر عمل

۲۲۲۔ ایوان میں موجود ہونے پر ارکان کی جانب سے قواعد پر عمل:۔

کوئی رکن جب وہ ایوان میں بیٹھا ہوا ہو۔

(اول) کوئی کتاب، اخبار یا خط نہیں پڑھے گا ماسوائے اس کے کہ اس کا تعلق ایوان کی کارروائی سے ہو۔

(دوئم) کسی رکن کی تقریر کے دوران بے ربط فقروں یا تبصرہ کے ذریعہ یا کسی دیگر بے ضابطہ طریق پر اس کی تقریر میں مداخلت نہیں کرے گا۔

(سوئم) افسر جلیس اور کسی رکن کے درمیان سے جو تقریر کررہا ہو نہیں گزرے گا۔

(چہارم) جب سپیکر ایوان سے خطاب کررہا ہو تو وہ ایوان سے باہر نہیں جائے گا۔

(پنجم) ہمیشہ افسر جلیس کو مخاطب کرے گا۔

(ششم) ایوان سے خطاب کرتے ہوئے اپنی نشست پر ہو گا۔

(ہفتم) جب تقریر نہ کر رہا ہو تو خاموشی برقرار رکھے گا۔

(ہشتم) کارروائیوں میں رکاوٹ نہیں کرے گا۔ مداخلت یا شی شی کی آوازیں 1 [یا دیگر ناشائستہ الفاظ] نہیں نکالے گا اور جب ایوان میں تقاریر جاری ہوں تو رواں تبصرہ کرنے سے گریز کرے گا۔

(نہم) تقریر کرتے ہوئے گیلریوں میں سے کسی گیلری میں موجود اجنبیوں کے بارے میں کوئی حوالہ نہیں دے گا۔

(دہم) گیلریوں میں کسی نشست (seat) پر نہیں بیٹھے گا اور نہ دارالاجلاس میں موجودگی کے دوران کسی گیلری میں بیٹھے ہوئے کسی مہمان کے ساتھ مصروف گفتگو ہوگا۔

(م) زیر تجویز نوٹس کا منقضی ہو جانا

۲۲۳۔ اجلاس کے اختتام پر تمام زیر تجویز نوٹس منقضی ہو جائیں گے:۔

(۱) اجلاس کے اختتام پر تمام زیر تجویز نوٹس ماسوائے مسودہ قانون پیش کرنے کے ارادے کے نوٹسوں کے منقضی ہو جائیں گے اور دوسرے اجلاس کے لئے نئے نوٹس دیئے جائیں گے۔

(۲) پیش کردہ مسودات قانون آئندہ اجلاس کے زیر غور فہرست کارروائی میں شامل کر لیے جائیں گے۔ اگر رکن متعلقہ دو متواتر اجلاس کے

1- ان الفاظ کا اضافہ، ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۰۵ کے ذریعے کیا گیا۔

دوران مسودہ قانون سے متعلق کوئی تحریک پیش نہ کرے تو مسودہ قانون منقضی ہوجائے گا تا آنکہ اگلے اجلاس میں رکن متعلقہ کی تحریک پر اسمبلی مسودہ قانون کو جاری رکھنے کیلئے خاص حکم نہ دے۔

۲۲۴۔ اسمبلی کے توڑ دیے جانے کا اثر:۔

اسمبلی کے توڑ دیئے جانے پر تمام بقایا کام منقضی ہوجائے گا۔

(ن) متفرقات

۲۲۵۔ سیکرٹری بحیثیت عہدہ مجالس کا بھی سیکرٹری ہوگا:۔

سیکرٹری، اسمبلی کی ہر مجلس کا بحیثیت عہدہ سیکرٹری ہوگا۔

۲۲۶۔ سیکرٹری کی طرف سے کسی افسر کو اختیار کا تفویض کیا جانا:۔

سیکرٹری، اسمبلی سیکرٹریٹ کے کسی افسر کو یہ اختیار دے سکتا ہے کہ وہ ایسے فرائض سرانجام دے جس کے لئے وہ ہدایت کرے۔

۲۲۷۔ قواعد پر عمل درآمد معطل کیا جانا:۔

کوئی رکن سپیکر کی رضامندی سے یہ تحریک پیش کرسکتا ہے کہ کوئی قاعدہ معطل کر دیا جائے اگر تحریک ہذا منظور ہوجائے تو قاعدہ مذکورہ معطل کر دیا جائے گا۔

۲۲۸۔ باقی ماندہ اُمور کے بارہ میں سپیکر کا اختیار:۔

اسمبلی اوراس کی مجالس کی کارروائی کے سلسلہ میں کوئی ایسا مسئلہ پیدا ہوجائے جس کے متعلق قواعد ہذا میں کوئی اہتمام موجود نہ ہوتو اس کا فیصلہ سپیکر کرے گا اور سپیکر کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

1[**۲۲۸(الف)۔ سپیکر کے فیصلہ جات ورولنگ:**

(۱) اگر سپیکر جلاس کے دوران یا اپنے دفتر میں کسی مثل پر، جیسی بھی صورت ہو، کسی معاملہ پر فیصلہ یا رولنگ دے تو اس پر اعتراض نہیں کیا جائے گا اور یہ قطعی ہوگا۔ ماسوائے اسے کسی تحریک کے ذریعے منسوخ کیا جائے۔

(۲) اگر سپیکر دفتر میں کسی فائل پر کوئی فیصلہ کرے یا رولنگ دے تو سیکرٹری اس فیصلہ یا رولنگ کو ممبران اسمبلی کی اطلاع کے لئے متداول(Circulate) کرے گا۔

(۳) سپیکر تحتی قاعدہ(1) کے تحت تحریری شکل میں دی گئی وجوہات کی روشنی میں دیئے گئے کسی بھی فیصلہ یا رولنگ پر نظر ثانی کر سکتا ہے۔]

۲۲۹۔ جن کاغذات کا حوالہ دیا جائے وہ ایوان کی میز پر رکھے جائیں گے:۔

اگر کوئی وزیر ایوان میں کسی ایسے مراسلے یا دیگر سرکاری کاغذ کا حوالہ دے جسے ایوان میں پیش نہ کیا گیا ہو تو وہ متعلقہ کاغذ ایوان کی میز پر رکھ دے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ قاعدہ ہذا ایسی دستاویزات کی صورت میں اطلاق پذیر نہ ہوگا جس کے متعلق وزیر کا یہ بیان ہو کہ وہ اس نوعیت کی ہیں کہ ان کو پیش کرنا مفاد عامہ کے منافی ہے۔

1- اس قاعدہ کا اضافہ، ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کیا گیا۔

مزید شرط یہ ہے کہ جب وزیر ایسے کسی مراسلہ یا سرکاری کاغذ کا خلاصہ اپنے الفاظ میں بیان کرے تو اس صورت میں متعلقہ کاغذات ایوان کی میز پر رکھنا ضروری نہ ہوگا۔

۲۳۰۔ میز پر رکھے جانے والے کاغذات کا طریق کار:۔

(۱) ایون کی میز پر رکھا جانے والا کوئی کاغذ یا دستاویز کی با قاعدہ تصدیق اس وزیر یا رکن کی جانب سے کی جائے گی جو اسے ایوان کی میز پر رکھے گا۔

(۲) ایوان کی میز پر رکھے جانے والے جملہ کاغذات و دستاویزات سرکاری متصور ہوں گے۔

۲۳۱۔ طریق کار جو اس صورت میں اختیار کیا جائے گا جبکہ وزیر اس مشورہ یا رائے کے ذرائع کا انکشاف کردے جو اسے دی گئی ہو:۔

اگر کسی سوال کے جواب میں یا بحث کے دوران وزیر اس مشورہ یا رائے کا انکشاف کردے جو اسے کسی سرکاری افسر نے یا کسی دوسرے شخص یا ہیت حاکمہ نے دی ہوتو وہ متعلقہ دستاویز یا دستاویز کے کسی حصے جس میں وہ رائے یا مشورہ یا اس کا خلاصہ درج ہو معمولاً ایوان کی میز پر رکھے گا۔

۲۳۲۔ عوامی اہمیت کے اُمور کے متعلق بیانات:۔

کوئی وزیر سپیکر کی رضامندی سے عوامی اہمیت کے حامل کسی امور کے بارہ میں

بیان دے سکتا ہے۔لیکن جس وقت یہ بیان دیا جائے اس وقت نہ تو کوئی سوال دریافت کیا جائے گا اور نہ ہی بحث کی جائے گی۔

۲۳۳۔ ایوان اسمبلی کا استعمال:۔

ایوان اسمبلی کو سوائے اسمبلی کے اجلاس کے کسی دیگر مقصد کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا۔

۲۳۴۔ عارضی انتظامات:۔

اگر اسمبلی کی برخاستگی کے وقت کوئی سپیکر نہ ہو تو سیکرٹری سپیکر کے انتخاب تک ایسے اقدامات کرے گا جو اسمبلی کے روزمرہ معاملات کی انجام دہی، عام انتخابات کے بعد اسمبلی کی پہلی نشست کے انعقاد اور اسمبلی کی کارروائی کی انجام دہی کیلئے ضروری ہوں۔

انیسواں باب

قواعد کی ترمیم

۲۳۵۔قواعد کی ترمیم:۔

(۱) بجز اس کے کہ سپیکر کوئی مختلف ہدایات کرے، قواعد ہذا کی ترمیم کی اجازت طلب کرنے کی کسی تحریک کا کم از کم پورے پندرہ دن کا نوٹس دیا جائے گا اور نوٹس کے ہمراہ مجوزہ ترمیم لف کی جائیں گی۔

(۲) اگر اسمبلی کا اجلاس جاری ہو تو تحتی قاعدہ (۱) کے تحت دیئے گئے نوٹس کی مدت کے اختتام سے سات دن کے اندر اندر یا اگر اسمبلی کا اجلاس نہ ہو رہا ہو تو اگلے اجلاس کے آغاز سے سات دن کے اندر اندر تحریک، نظام کار میں شامل کی جائے گی۔

(۳) جب تحریک کی باری آئے تو سپیکر اسمبلی کو مجوزہ ترمیم پڑھ کر سنائے گا اور دریافت کرے گا کہ آیا رکن کو اسمبلی کی اجازت حاصل ہے۔ اگر اعتراض کیا جائے تو سپیکر ایسے اراکین کو جو اجازت دیئے جانے کے حق میں ہوں اپنی جگہوں پر کھڑا ہونے کے لئے کہے گا اور اگر حاضر اراکین کی اکثریت اس طرح کھڑی نہ ہو تو وہ اعلان کرے گا کہ رکن کو اسمبلی کی اجازت حاصل نہیں ہے۔ یا اگر کوئی اعتراض نہ

کیا جائے یا اتنے اراکین کھڑے ہو جائیں تو سپیکر اعلان کرے گا کہ رکن کو اسمبلی کی اجازت حاصل ہے۔

(۴) جب کسی رکن کو تحت قاعدہ (۳) کے تحت اسمبلی کی اجازت حاصل ہو جائے تو وہ تحریک پیش کر سکتا ہے کہ مجوزہ ترمیم کو زیر غور لایا جائے اور ایسی کسی تحریک پر کوئی دوسرا رکن ترمیم کے طور پر تحریک پیش کر سکتا ہے کہ مجوزہ ترمیم قواعد انضباط کار و استحقاقات کی مجلس کے سپرد کی جائے۔

(۵) اگر زیر غور لانے کی تحریک منظور ہو جائے تو مجوزہ ترمیم فیصلہ کرنے کی غرض سے فی الفور اسمبلی کے سامنے پیش کر دی جائے گی۔ اگر مجوزہ ترمیم کو مجلس کے سپرد کرنے کی ترمیم منظور ہو جائے تو معاملہ مجلس کے سپرد کر دیا جائے گا۔

(٦) جب مجوزہ ترمیم مجلس کے سپرد کر دی جائے تو اس کے بارے میں جہاں تک ہو سکے کسی سپرد کردہ مسودہ قانون کے طریق کار کے مطابق عمل کیا جائے گا معہ ایسے رد و بدل کے جو سپیکر ضروری سمجھے۔

(۷) جب اسمبلی کسی قاعدہ یا کسی قاعدہ کی ترمیم کو منظور کر لے تو وہ صدر کی منظوری کے بعد فی الفور نافذ ہو جائے گا۔

1[تیسواں باب

پرنسپلز آف پالیسی

۱۳۶۔ پرنسپلز آف پالیسی پرعملدرآمد۔

آزاد جموں وکشمیر عبوری آئین 1974ء کے آرٹیکلز 3-A تا 3-J جن کو پرنسپلز آف پالیسی کے نام سے موسوم کیا گیا ہے، کی رو سے ریاست کا ہر ادارہ پابند ہوگا کہ وہ عبوری آئین 1974ء میں مندرج پرنسپلز آف پالیسی کے تحت اپنے فرائض سرانجام دے۔صدر آزاد جموں وکشمیر ہر سال پرنسپلز آف پالیسی پرعملدرآمد کی رپورٹ ایوان میں پیش کرنے کا اہتمام کریں گے جس پر اسمبلی بحث کر سکے گی۔]

1- اس باب کا اضافہ، ترمیمی قواعد انضباط کار قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر ۲۰۲۱ء کے ذریعے کیا گیا۔

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

گوشوارہ (اول)

سپیکر/ڈپٹی سپیکر کے عہدہ کے انتخاب کے لیے پرچہ نامزدگی

میں جناب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رکن قانون ساز اسمبلی

کا نام قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کے سپیکر/ڈپٹی سپیکر کے عہدے کے انتخاب کے لیے پیش کرتا ہوں۔

میں نے اس امر کا اطمینان کر لیا ہے کہ جناب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

رکن قانون ساز اسمبلی، منتخب ہونے کی صورت میں بحیثیت سپیکر/ڈپٹی سپیکر خدمات سرانجام دینے پر رضامند ہے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رکن اسمبلی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

پیش کردہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔رکن قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

مورخہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بوقت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

سیکرٹری

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

گوشوارہ (دوئم)

نامزدگی برائے انتخاب عہدہ وزیر اعظم آزاد جموں وکشمیر

(یہ حصہ تجویز کنندہ پُر کرے گا)

(۱) میں ------------------------------------

(تجویز کنندہ کا نام)

رُکن قانون ساز اسمبلی ازاں حلقہ نمبر---------قانون ساز اسمبلی کے مسلمان رکن -------------جو حلقہ نمبر------------- سے منتخب ہوئے ہیں، کا نام وزیر اعظم آزاد جموں وکشمیر کے انتخاب کے لئے تجویز کرتا ہوں۔

(۲) میں تصدیق کرتا ہوں کہ میں کسی دوسرے کاغذات نامزدگی میں تجویز کنندہ یا تائید کنندہ نہیں ہوں

(۳) میں نے اس امر کا اطمینان کرلیا ہے کہ مندرجہ بالا تجویز کردہ رکن منتخب ہوجانے کی صورت میں بحیثیت وزیر اعظم کام کرنے پر رضامند ہے۔

تاریخ------------ دستخط تجویز کنندہ---------------

(یہ حصہ تائید کنندہ پُر کرے گا۔)

(۱) میں --

(نام تائید کنندہ)

رکن قانون ساز اسمبلی ازاں حلقہ نمبر-----------------نامزدگی مندرجہ بالا کی تائید کرتا ہوں۔

(۲) میں تصدیق کرتا ہوں کہ میں کسی دوسرے کاغذات نامزدگی میں بطور تائید کنندہ یا تجویز کنندہ نہیں ہوں۔

(۳) میں نے اس امر کا اطمینان کرلیا ہے کہ مندرجہ بالا تجویز کردہ رکن منتخب ہوجانے کی صورت میں وزیراعظم کام کرنے پر رضامند ہے۔

تاریخ-------------- دستخط تائید کنندہ---------------

گوشوارہ (سوئم)

رُکن کی گرفتاری، نظر بندی، سزا یا رہائی (جیسی بھی صورت ہو)

کی اطلاع کا فارم

(ملاحظہ ہو قواعد ۶۹ اور ۷۰)

جگہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

تاریخ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

بخدمت جناب سپیکر صاحب قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

(الف)

محترم! میں آپ کو اس امر سے مطلع کرتا ہوں کہ میں قانون۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی دفعہ۔۔۔۔۔۔۔ کے تحت اپنے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے ایسی ہدایات جاری کرنا پنا فرض سمجھتا ہوں کہ جناب۔۔۔۔۔۔ رُکن قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی بناء پر گرفتار/نظر بند کرلیا جائے۔

(گرفتاری یا نظر بندی کی وجہ جیسی بھی صورت ہو)

لہذا جناب۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رُکن اسمبلی کو مورخہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کو ۔۔۔۔ بجے گرفتار کرلیا گیا ہے/حراست میں لے لیا گیا ہے اور اس وقت وہ۔۔۔۔۔۔ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جیل۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں نظر بند ہیں۔

جگہ کا نام

(ب)

میں آپ کو اس امر سے مطلع کرتا ہوں کہ جناب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رُکن قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر پر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عدالت میں (جرم کی نوعیت)

عدالت کا نام

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی بنا پر میرے روبرو مقدمہ چلایا گیا۔

۔۔۔۔۔۔۔۔ تاریخ کو ۔۔۔۔۔۔۔ دن مقدمہ کی سماعت کے بعد میں نے رکن مذکور کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا مجرم پایا اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (مدت) قید کی سزا دی۔ (رُکن مذکور کی اپیل کرنے کی اجازت کے حصول کے لیے ان کی درخواست ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ عدالت کا نام) میں زیر غور ہے۔

(ج)

میں آپ کو اس امر سے بھی مطلع کرتا ہوں کہ جناب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رُکن قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر، جن کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تاریخ کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ جرم کی نوعیت جس کی بناء پر سزا دی گئی) کی بناء پر سزا ہوئی تھی ان کی اپیل زیر سماعت ہے اور انہیں ضمانت پر رہا کر دیا گیا ہے یا جیسی بھی صورت ہو ان کی اپیل پر ان کی سزا معاف کر دی گئی ہے اور ان کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ (تاریخ) کو رہا کر دیا گیا ہے۔

آپ کا خادم

(جج، مجسٹریٹ یا انتظامی ہیئت حاکمہ)

(د)

میں آپ کو اس امر سے بھی مطلع کرتا ہوں کہ جناب ----------رُکن قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر، جنہیں (تاریخ)---------کو (قانون ضابطہ) ---------کی دفعہ--------- کے تحت گرفتار کیا گیا رحراست میں لیا گیا تھا، میں نے (نام/عہدہ(---------------(تاریخ)-----------کو ضمانت پر رہا کر دیا ہے۔

آپ کا خادم

(جج، مجسٹریٹ یا انتظامی ہیت حاکمہ)

گوشوارہ (چہارم)

تقسیم آراء کا طریقہ کار

(۱) رائے شماری شروع ہونے سے قبل سپیکر ہدایت کرے گا کہ پانچ منٹ تک گھنٹی بجائی جائے تاکہ ایوان میں جو ارکان موجود نہیں ہیں وہ حاضر ہو جائیں۔ جونہی گھنٹی بجنی بند ہو لابی کے تمام دروازے مقفل کر دیئے جائیں گے اور ان پر متعین اسمبلی کا عملہ اس وقت تک کسی شخص کو نہ اندر داخل ہونے دے گا نہ اندر سے باہر جانے دے گا جب تک کہ رائے شماری مکمل نہ ہو جائے۔

(۲) اگر ایک ہی اُمیدوار ہو تو سپیکر اس کے نام کا اسمبلی کے سامنے اعلان کرے گا اور ان اراکین جو اس کے حق میں رائے دینا چاہتے ہوں کہے گا کہ ایک ایک کر کے گزرگاہ سے گزریں۔ جہاں شمار کنندگان ووٹ کا اندراج کرنے کے لیے موجود ہوں گے۔ شمار کنندگان کے ڈسک پر پہنچ کر ہر ممبر اپنا نمبر تقسیم جو اس کو اس مقصد کے لئے الاٹ کیا گیا ہو با آواز بلند بولے گا۔ شمار کنندگان فہرست تقسیم میں سے اس کے نام پر نشان لگا دیں گے اور اس کے ساتھ ہی رکن با آواز بلند پکاریں گے۔ یہ اطمینان کرنے کے لئے کہ اس کے ووٹ کا درست اندراج ہو گیا ہے رکن اسوقت تک وہ جگہ نہیں چھوڑے گا جب تک وہ صاف طور پر شمار کنندہ کو اپنا نام پکارتے ہوئے نہ سن لے۔ جب ایک رکن اپنے ووٹ کا اندراج کر لے تو اس وقت تک ایوان میں واپس نہیں آئے گا جب تک کہ

ضمن ۵ کے تحت گھنٹی نہ بجائی جائے۔

(۳) جب سپیکر اطمینان کر لے کہ تمام وہ ارکان جو اُمیدوار کے حق میں رائے دنیا چاہتے تھے، وہ ووٹ کا اندراج کر وا چکے ہیں تو وہ اعلان کر دے گا کہ انتخاب ختم ہوگیا ہے۔اس پر سیکرٹری فہرست تقسیم اپنے پاس منگوائے گا۔

(۴) اگر ایک سے زائد اُمیدوار ہوں تو سپیکر ان کے ناموں کا ایوان کے سامنے اعلان کرے گا اور بمطابق طریقہ بالا باری باری ہر ایک کے حق میں رائے شماری کرائے گا۔

(۵) جب تمام اُمیدواروں کی رائے شماری مکمل ہو جائے گی تو سیکرٹری ووٹروں کا شمار کرے گا اور نتیجہ سپیکر کے سامنے پیش کرے گا۔اس کے بعد سپیکر ہدایت کرے گا کہ ۲ منٹ کیلئے گھنٹی بجائی جائے تا کہ ارکان ایوان میں واپس آ جائیں۔جب گھنٹی بجنی بند ہو جائے گی تو سپیکر اسمبلی میں نتیجہ کا اعلان کرے گا۔